WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیویلرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

BAPUJI®
GOODNESS OF HEALTH
باپوجی کیک
ہمیشہ استعمال کریں • ذائقہ سے بھرپور
نیو ہوڑہ بیکری (باپوجی کیک) پرائیویٹ لمیٹڈ

Pages-12 ● 129:شمارہ ● 13:جلد ● KOLKATA ● Friday, 15th May 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● کلکتہ • جمعہ، ۱۵ رمئی ۲۰۲۶ء • بمطابق ۲۷ رذیقعدہ ۱۴۴۷ھ

اترپردیش میں طوفان، بارش، بجلی کی یورش سے 100 سے زیادہ ہلاک

یوگی آدتیہ ناتھ نے متاثرین کو ہر سہولتیں فراہم کرنے کی تاکید کی

لکھنؤ، 14 رمئی: اترپردیش کے زیادہ تر اضلاع قیامت خیز طوفان، موسلا دھار بارش، بجلی کی کڑک سے پوری طرح برباد ہوگئے اور اس قیامت صغریٰ سے اب تک 100 سے زیادہ لوگ لقمہ اجل بن گئے۔ اس طوفانی حالات میں بے شمار درخت جڑ سے اکھڑ گئے، الیکٹرک پول ٹیڑھے ہوگئے۔ لاتعداد مکانات بھی برباد ہوگئے۔ اس کی تصدیق ریلیف کمشنرس کے افسران نے کی۔ پریاگ ضلع سے ہی 12 اموات کی خبریں آئیں۔ اور بھدوئی سے 17 مرزا پور سے 15 موتیں ہوئی۔ پرتاپ گڑھ بریلی سے چار جان جانے کی رپورٹ آئیں۔ پورے 24 گھنٹے میں 30 اضلاع میں بارش کا قہر برقرار رہا غازی آباد، وارانسی اور ایودھیا بھی اس عتاب کے شکار رہے۔ وزیر اعلیٰ آدتیہ ناتھ یوگی کو 13 مئی کو موسم خراب کی وجہ سے طوفان، بارش اور بجلی کی کڑک بار بار ہونے سے کل 89 لوگ مارے گئے، 53 گھائل ہوئے۔ 4 اور لوگ بجلی سے گرنے سے بچے ہوئے تو ہیں لیکن تشویشناک حالت میں۔ 87 مکانات اس قدرتی آفات سے تتر بتر ہوگئے۔ ساری کیفیت وزیر اعلیٰ کا گوش گزار کر دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے سبھی ڈویژنل کمشنرس اور ضلع انتظامیہ کو حالات کی پوری کیفیت تحریری طور پر دینے کو کہا۔ 24 گھنٹے کے اندر متاثرین کو بہتر سہولتیں فراہم کرنے کی بھی تاکید کردی۔ تاکہ متاثرین بے سرو سامانی کے شکار نہ ہونے پائیں۔

لبنان میں جنگ بندی شروع ہونے کے بعد سے 23 بچے ہلاک، 93 زخمی: یونیسیف

ماسکو، 14 مئی (یواین آئی) اقوام متحدہ کے بچوں کے فنڈ (یونیسیف) نے کہا ہے کہ 17 اپریل کو جنگ بندی شروع ہونے کے بعد سے لبنان میں کم از کم 23 بچے ہلاک اور 93 زخمی ہو چکے ہیں۔ یونیسیف نے بدھ کو جاری بیان میں کہا کہ وزارتِ صحت کے مطابق جنگ بندی کے بعد سے اب تک کم از کم 23 بچے ہلاک اور 93 زخمی ہوئے ہیں۔ (باقی صفحہ 4 پر)

ٹرمپ نے چینی صدر کو عظیم رہنما قرار دیتے ہوئے کہا ہمارا مستقبل ایک ساتھ شاندار ہوگا

بیجنگ، 14 مئی (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور چین کے صدر شی جن پنگ کے درمیان عظیم عوامی ہال میں اہم سربراہی اجلاس تقریباً دو گھنٹے پندرہ منٹ تک جاری رہنے کے بعد اختتام پذیر ہوگیا۔ رپورٹ کے مطابق دونوں رہنماؤں نے ملاقات کے آغاز میں تقسیم کے بجائے اعتماد کی فضا قائم کرنے پر زور دیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دوطرفہ تعلقات کے مستقبل کے حوالے سے بھرپور امید کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ سربراہی اجلاس ایک نئے تاریخی دور کا آغاز ثابت ہوسکتا ہے، جس میں واشنگٹن اور بیجنگ کے تعلقات اپنی مضبوط ترین سطح پر ہوں گے۔ ٹرمپ نے کہا، "ہمارا مستقبل ایک ساتھ شاندار ہوگا"۔ انہوں نے چینی صدر کو "عظیم رہنما" (باقی صفحہ 4 پر)

کیرالہ میں مسٹر ستیشن کانگریس قانون ساز پارٹی کے لیڈر منتخب

نئی دہلی 14 مئی (یواین آئی) کیرالہ میں کانگریس کے سینئر لیڈر مسٹر وی ڈی ستیشن کو پارٹی قانون ساز پارٹی کا لیڈر قرار دیا گیا ہے۔

کانگریس کی کیرالہ انچارج دیپا داس منشی نے جمعرات کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس میں بتایا کہ مسٹر ستیشن کو کیرالہ میں (باقی صفحہ 4 پر)

ایران نے اسرائیل کے ساتھ تعاون کرنے والوں کو سخت پیغام دے دیا

تہران، 14 مئی (یواین آئی) عباس عراقچی نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیل کے ساتھ گٹھ جوڑ کرنے والوں سے حساب لیا جائے گا، جبکہ انہوں نے ایرانی عوام کے خلاف کسی بھی دشمنی کو ناقابلِ معافی قرار دیا۔ ایک بیان میں ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ ایران کے عظیم عوام سے دشمنی ایک "احمقانہ جوا" ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایرانی عوام کے خلاف دشمنی کے لیے اسرائیل کے ساتھ تعاون یا گٹھ جوڑ ناقابلِ معافی عمل تصور (باقی صفحہ 4 پر)

®
اَمت بھڑ
تال مصری
خاندانی روایت کی پیداوار
پورے خاندان کا بھروسہ
AMIT BHAR'S Palm Candy
Amit Bhar & Sons
آسنسول کیلئے ڈسٹری بیوٹر کی ضرورت ہے
Mobile: 8910532083 - 7278434606

کولکاتا شہر میں لذیذ اور ذائقہ دار کھانوں کا
شاندار ریسٹورنٹ
میزبان ریسٹورنٹ اینڈ کیٹرر
پیش خدمت ہے
انڈین، مغلائی اور چائنیز کھانے

مٹن بریانی	مٹن چانپ	مٹن قورمہ	مٹن رزالہ
چکن بریانی	چکن چانپ	چکن بھرتہ	چکن دوپیازہ
چکن تندوری	چکن تکہ	چکن ریشمی کباب	اور بٹر نان کے علاوہ
زعفرانی فرنی	گاجر حلوہ،	گلاب جامن	شاہی ٹکڑا وغیرہ

MeZban
Restaurant & Caterer
65B, Shakespare Sarani, Near 7 Point, Park Circus, Kolkata - 700017
6, Ripon Street, Kolkata-700016
033 4520 3099 / 81000 87846 / 89614 87690
FOLLOW US :

اجتماعی قربانی
آیئے ہم سب مل کر سنت ابراہیمی کی ادائیگی کا اہتمام کریں اور مساکین و مستحقین تک آسانی سے تقسیم کا انتظام بھی کر دیں۔
گزشتہ برس کی طرح امسال بھی اجتماعی قربانی کا انتظام کیا گیا ہے۔ آپ میں سے جن حضرات کو بھی سہولت وخواہش ہو وہ اس نمبر پر رابطہ کرسکتے ہیں، واٹس ایپ بھی کر سکتے ہیں۔
2000 روپے ایک حصہ کاطے پایا ہے۔ سات حصے کا (14,000) روپے ہوا۔
رابطہ کریں:
خورشید عالم ندوی 9330560582
حنظلہ شیخ 8910389771
ملنے کا پتہ: 71/جی تلجلا روڈ، کولکاتا-700046 (مغربی بنگال)

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
15 / مئی 2026

فجر	3 بج کر 28 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 56 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	4 بج کر 09 منٹ
مغرب	6 بج کر 14 منٹ
عشاء	7 بج کر 31 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

مذہبی مقامات پر تیز آواز والی مائیکروفون پر پابندی

وزیر اعلیٰ نے میٹنگ کے دوران پولیس کو سخت ہدایت جاری کی

کولکاتا: 14 مئی (عوامی نیوز سروس) ریاستی نظم و نسق کی ذمہ داری سنبھالنے کے بعد سے، وزیر اعلیٰ شبھیند و ادھیکاری ہر شعبے کو منظم طریقے سے دیکھ رہے ہیں۔ وہ ترقیاتی کاموں کی ہموار اور موثر رفتار کو یقینی بنانے کے لیے مختلف محکموں میں نئے ضوابط نافذ کر رہا ہے۔ اب، پولیس انتظامیہ کے ساتھ میٹنگ کے دوران، وزیر اعلیٰ نے ایک سخت ہدایت جاری کی ہے۔ مذہبی مقامات اور تقریبات پر مائیکروفون ایک مخصوص ڈیسیبل حد سے زیادہ نہیں چلنا چاہیے۔ اگر اس حد سے تجاوز کیا جائے تو پولیس کو سخت کارروائی کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ سخت تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے شبھیند و ادھیکاری نے آج سخت لہجے میں یہ پیغام سینئر پولیس حکام تک پہنچایا۔

ماحولیاتی عدالت کے طے کردہ ضوابط کے مطابق رہائشی علاقوں میں مائیکروفون زیادہ سے زیادہ 55 ڈیسیبل تک چلائے جا سکتے ہیں۔ تاہم صنعتی زونز اور تجارتی اضلاع میں یہ حد قدرے زیادہ ہے۔ چونکہ مذہبی مقامات عام طور پر رہائشی علاقوں میں واقع ہوتے ہیں، اس لیے ماحولیاتی عدالت نے ان مقامات کے لیے بھی زیادہ سے زیادہ 55 ڈیسیبل کی حد مقرر کی ہے۔ اس سے قبل، خصوصی تہواروں اور تقریبات کے دوران، 65 ڈیسیبل تک کی اجازت دی گئی تھی۔ تاہم، ریاست میں حکومت کی تبدیلی کے بعد، تمام ضوابط بشمول شور کی سطح سے متعلق، کو نمایاں طور پر سخت کر دیا گیا ہے۔ جمعرات کو وزیر اعلیٰ شبھیند و ادھیکاری نے ریاست کی پولیس انتظامیہ کے ساتھ نبنا میں میٹنگ کی۔ ذرائع کے مطابق، انہوں نے اس میٹنگ کے دوران سخت احکامات جاری کیے، اور اعلان کیا کہ اب کسی بھی مذہبی مقام پر مائیکروفون نہیں چلائے جائیں گے۔ انہوں نے بار بار اس بات پر زور دیا کہ اگر مائیکروفون مقررہ حد سے زیادہ چلائے جاتے ہیں تو پولیس کو مناسب قانونی کارروائی کرنی چاہیے۔

اب تک مختلف تہواروں اور تقریبات کے دوران مذہبی مقامات پر اونچی آواز میں مائیکروفون بجانے کے واقعات اکثر ہوتے رہتے تھے۔ کچھ علاقوں میں، مائیکروفونز مقررہ وقت کی حد سے گزر کر بھی اڑتے رہیں گے، جس سے مریضوں اور رہائشیوں کو پریشانی ہوگی۔ تاہم، ریاستی قیادت میں تبدیلی کے ساتھ، اب ان طریقوں کو روکنے کے لیے سخت اقدامات نافذ کیے جا رہے ہیں۔

صوتی آلودگی سے نمٹنے کے لیے نئے وزیر اعلیٰ شبھیند و ادھیکاری نے کئی اقدامات شروع کیے ہیں۔ آج پولیس انتظامیہ کو ان کا سخت پیغام غیر واضح ہے۔ کسی بھی حالت میں مذہبی مقامات کے آس پاس مقررہ حد سے زیادہ مائیکروفون نہیں چلائے جائیں۔ اگر ایسی خلاف ورزیاں ہوتی ہیں تو پولیس کو سخت تعزیری کارروائی کرنے کی ضرورت ہے۔

''ہمیں ان کو کچھ وقت دینا چاہیے' کنال پہلے دن سے حکومت کی مخالفت کرنے سے گریزاں ہیں

کولکاتا: 14 مئی (عوامی نیوز سروس) ترنمول کے نومنتخب ایم ایل اے، کنال گھوش، نئی حکومت کو اپنے فرائض انجام دینے کے لیے کچھ وقت دینا چاہتے ہیں۔ 2026 کے انتخابات میں صرف 80 سیٹیں حاصل کرنے کے بعد ترنمول کانگریس نے اپوزیشن بنچوں میں اپنی جگہ بنا لی ہے۔ جیتنے والے امیدواروں نے ابھی قانون ساز کی حیثیت سے حلف اٹھایا ہے۔ قانون سازی کی کارروائی جلد ہی شروع ہونے والی ہے۔ تاہم، کنال گھوش۔ ترنمول ایم ایل اے جو بیلیا گھاٹہ کی نمائندگی کر رہے ہیں، پہلے دن سے ہی نئی حکمراں پارٹی کے خلاف مخالفت میں شامل ہونے سے گریزاں ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ کنال گھوش کے مطابق نئی حکومت کو تھوڑا وقت دینے کی ضرورت ہے۔ ان کے فیصلے خواہ اچھے ہوں یا برے کے مثبت اور منفی دونوں پہلو ہوتے ہیں۔ ترنمول ایم ایل اے، جو پارٹی کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک کے طور پر بھی کام کرتے ہیں، کا خیال ہے کہ ان عوامل کا بغور مشاہدہ کرنے اور ان کا اندازہ لگانے کے بعد ہی اپوزیشن کی پیشکش کی جانی چاہیے۔

جمعرات کو کولکاتا کے ایم ایل ایز کی حلف برداری کی تقریب منعقد ہوئی۔ بیلیا گھاٹہ کے رکن اسمبلی کنال گھوش نے باقاعدہ حلف لیا۔ تقریب کے بعد، وہ اسمبلی لابی میں کھڑے تھے جب انہوں نے وزیر اعلیٰ شبھیند و ادھیکاری کے ساتھ راستہ عبور کیا، جو باہر نکل رہے تھے۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان خوشگوار تبادلہ ہوا۔ ذرائع کے مطابق، انہیں دیکھ کر شبھیند و نے ریمارکس دیے، ''اچھا، تو آپ جیت گئے نا؟'' اس کے بعد کنال گھوش وہاں موجود صحافیوں کا رخ موڑ کر جواب دیا، ''ہاں، میں جیت گیا۔'' اس کے فوراً بعد میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے کنال گھوش نے کہا ''ترنمول کانگریس کو اس الیکشن، ای وی ایم کے استعمال اور نتائج کے دن گنتی کے مراکز میں پیش آنے والے واقعات کے حوالے سے مخصوص شکایات ہیں۔ تاہم، ابھی ایک نئی حکومت بنی ہے، اور ایک نئے وزیر اعلیٰ نے عہدہ سنبھالا ہے۔ ہمیں ان کو کچھ وقت دینا چاہیے جو پہلے ہی اپوزیشن کی طرف سے نظر نہ آئے۔ عوامی حکومت کے فیصلے یا تو مثبت ہو سکتے ہیں اور ہمیں صرف اس صورت میں مخالفت کی پیشکش کرنی چاہیے، لیکن اس وقت ایسا کرنے سے عوام کو غلط پیغام جائے گا۔''

مجموعی طور پر، جمعرات کو اسمبلی میں ایم ایل ایز کے لیے حلف برداری کی تقریب سیاسی شائستگی اور سجاوٹ کا ایک قابل ذکر ثبوت تھی۔ جیسے ہی دیویندو ادھیکاری - ایگرا کے ترنمول ایم ایل اے اور چیف منسٹر کے بھائی - اسمبلی میں داخل ہوئے، ان کا سامنا اپوزیشن لیڈر شوانديب چٹوپادھیائے سے ہوا۔ دیویندو نے تعظیم کے لیے شوانديب کے پاؤں کو احترام سے چھوا۔ اس اشارے کا جواب دیتے ہوئے، شوانديب نے تبصرہ کیا، ''یہ نوجوان یقیناً اچھے اخلاق کے مالک ہیں۔'' مزید برآں، دیویندو کو بعد میں اسمبلی کے چیف وہپ، فرہاد حکیم کے ساتھ خوش گپیوں میں دیکھا گیا۔ اس دن بارانگر کے ایم ایل اے سجل گھوش نے فرہاد حکیم اور کنال گھوش سمیت ترنمول کے کئی قانون سازوں کے ساتھ بھی تبادلہ خیال کیا۔

☆☆☆

ہائی کورٹ میں بی جے پی حکومت کے خلاف بائیں بازو اور ترنمول متحد

بیکاش نے پولنگ کے بعد ہونے والے تشدد کے خلاف دلیل دی

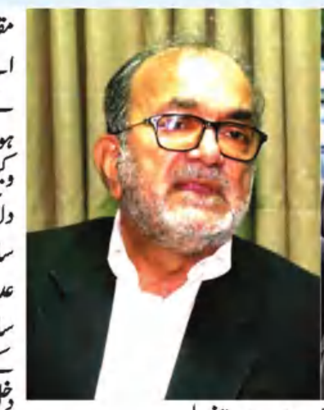

کولکاتا: 14 مئی (عوامی نیوز سروس) بائیں بازو اور ترنمول کانگریس نے مشترکہ طور پر کلکتہ ہائی کورٹ میں بی جے پی حکومت کے خلاف دلیل دی ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہوتے ہوئے، بائیں بازو کے رہنما اور سینئر وکیل بیکاش رنجن بھٹاچاریہ نے پولنگ کے بعد تشدد سے متعلق کیس میں دلائل پیش کیے۔ پولنگ کے بعد تشدد کیس کی سماعت آج جمعرات کو چیف جسٹس سوجے پال کے کمرہ عدالت میں ہوئی۔ اس معاملے میں اپنے دلائل پیش کرنے کے لیے سابق وزیر اعلیٰ آج صبح اپنے وکیل کے سیاہ گاؤن میں ملبوس ہائی کورٹ پہنچیں۔ چیف جسٹس کے کمرہ عدالت میں، انہوں نے بی جے پی حکومت کے خلاف بحث کی، اور اتر پردیش کے حالات سے مماثلتیں کھینچیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا، ''یہ اتر پردیش نہیں، یہ بنگال ہے، اس لیے بنگال کے لوگوں کو بچاؤ۔'' ممتا کے ساتھ یکجہتی میں مؤثر طریقے سے کھڑے ہوتے ہوئے، بائیں بازو کے رہنما اور وکیل بکاش رنجن بھٹاچاریہ نے بھی اس معاملے میں اپنے دلائل پیش کیے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ نیو مارکیٹ کے علاقے میں ہاکروں کے عارضی سٹالوں کو بلڈوزر کے ذریعے مسمار کر دیا گیا ہے، اور مطالبہ کیا کہ ان ہاکروں کو ان کی سابقہ حیثیت پر بحال کیا جائے۔

انتخابات کے بعد ترنمول کے دفاتر پر حملے اور پارٹی کارکنوں کے جسمانی حملے کے الزامات سامنے آئے ہیں۔ ریاست بھر کے مختلف اضلاع سے اس طرح کی شکایات سامنے آئی ہیں۔

مزید برآں، انتخابی نتائج کے اعلان کے بعد سے، بی جے پی کے کئی رہنما اور کارکن مبینہ طور پر حملے کی زد میں آئے ہیں۔ یہاں تک کہ یہ الزام بھی ہے کہ بی جے پی کے دو کارکن پہلے ہی اپنی جان گنوا چکے ہیں۔ بی جے پی حکومت امن وامان کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے سخت اقدامات کر رہی ہے۔ اس پس منظر کے درمیان، کلکتہ ہائی کورٹ میں پولنگ کے بعد تشدد کا الزام لگانے والی متعدد مفاد عامہ کی عرضیاں (PILs) دائر کی گئیں۔ ترنمول سپریمو نے چیف جسٹس سوجے پال کے کمرہ عدالت میں ان مقدمات سے متعلق کارروائی میں حصہ لیا۔ اپنے دلائل شروع کرنے سے پہلے، انہوں نے چیف جسٹس سے اجازت طلب کرتے ہوئے کہا کہ میں 1985 سے ایک پریکٹس وکیل ہوں اور اسی حیثیت سے میں اپنے دلائل پیش کرنا چاہتی ہوں۔ اس کے بعد سابق وزیر اعلیٰ نے کئی شکایات کو اجاگر کیا۔

عدالت میں، انہوں نے الزام لگایا کہ 92 سالہ بزرگ سے لے کر 18 سالہ جوڑے تک کے افراد کو ان کے گھروں سے زبردستی بے دخل کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ درج فہرست ذاتوں اور اقلیتی برادریوں کے افراد کو دھمکیاں دی جارہی ہیں۔ مزید برآں، ممتا بنرجی نے الزام لگایا کہ انہیں خود پولیس سے رجوع کرنے کے لیے اپنی رہائش گاہ سے باہر نکلنے سے روکا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ انہیں آن لائن شکایات درج کرانے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ چیف جسٹس سوجے پال کی بنچ کے سامنے اپنی عرضی کو ختم کرتے ہوئے، ممتا بنرجی نے پرجوش اپیل کی: ''براہ کرم، اس ریاست کے لوگوں کو تحفظ فراہم کریں۔'' تاہم، پولیس کے وکیل دھیرج ترویدی نے ایک جوابی درخواست دائر کی جس میں درخواست کی گئی کہ اس کیس کو پولنگ کے بعد ہونے والے تشدد سے متعلق پرانے کیسوں سے جوڑا جائے اور ایک بڑی بنچ کو بھیج دیا جائے۔ مزید برآں، انہوں نے کہا کہ صورتحال کو مضبوطی سے سنبھالا جا رہا ہے، اور اگر کسی نے جرم کیا ہے تو پولیس یقینی طور پر مناسب کارروائی کرے گی۔

علیحدہ طور پر، دھیرج ترویدی نے نیو مارکیٹ کے علاقے سے متعلق بکاش رنجن بھٹاچاریہ کی طرف سے دائر درخواست کا بھی جواب دیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ حکومت نے متنازعہ تعمیرات کو نہیں گرایا۔ اس واقعے میں ملوث افراد میں سے نو افراد کو پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا ہے۔

کمرہ عدالت کے اندر جب اس کیس سے متعلق دلائل جاری تھے تو باہر ہی ''جے شری رام'' کے نعرے لگائے گئے، جس سے آس پاس کے علاقے میں شدید کشیدگی پھیل گئی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ صرف چند دن پہلے، ممتا بنرجی نے بایاں محاذ سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ بی جے پی کا مقابلہ کرنے کے لیے آگے بڑھیں، اور متحدہ اپوزیشن محاذ کی تشکیل پر زور دیا۔ اس پس منظر میں، جس انداز میں بیکاش رنجن اور ممتا بنرجی کو آج عدالت میں اپنے دلائل پیش کرتے ہوئے دیکھا گیا، اس سے پہلے ہی سیاسی بحث چھڑ گئی ہے۔ سیاسی اسٹیبلشمنٹ کے ایک حصے کے مطابق، عوامی حلقوں میں واضح طور پر نظر نہ آنے کے باوجود، بائیں بازو کا ترنمول اتحاد اب کمرہ عدالت کی حدود میں ہی واضح ہو گیا ہے۔

فالٹا انتخابات سے قبل ضلع کے دورے پر وزیر اعلیٰ

شبھیند و ابھیشیک کے گڑھ' میں ہفتہ کو میٹنگ طے ہے

کولکاتا: 14 مئی (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ کا کردار سنبھالنے کے فوراً بعد شبھیند و ادھیکاری اپنا ضلعی دورہ ڈائمنڈ ہاربر سے شروع کر رہے ہیں جو ابھیشیک بنرجی کا سیاسی گڑھ ہے۔ وزیر اعلیٰ فالٹا میں آئندہ انتخابات سے قبل علاقے کا دورہ کر رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق وہ اس ہفتہ کو ڈائمنڈ ہاربر کا دورہ کرنے والے ہیں تاکہ مقامی پولیس اور انتظامی عہدیداروں سے ملاقاتیں کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ، وہ پارٹی کارکنوں کے ایک اجتماع سے بھی خطاب کریں گے، جس میں انتخابی مہم کا شیڈول طے کیا گیا ہے۔ نتیجتاً ضلعی سطح پر سرگرمیاں عروج پر پہنچ گئی ہیں۔ دوہرے ایجنڈے کے پیش نظر جس میں پارٹی ورکرز کی میٹنگ اور انتظامی جائزہ دونوں شامل ہیں۔ چیف منسٹر کے دورے کی تیاریوں کو فطری طور پر بہت زیادہ توجہ دی جا رہی ہے۔

29 اپریل کو ریاست میں دوسرے مرحلے کی ووٹنگ کے دن ای وی ایم سے چھیڑ چھاڑ کے دعووں سمیت متعدد الزامات کے بعد فالٹا میں انتخابات کو منسوخ کر دیا گیا تھا۔ الیکشن کمیشن نے اس کے بعد 21 مئی کو حلقے میں ووٹنگ کے لیے دوبارہ طے شدہ تاریخ کے طور پر اعلان کیا، جس کے نتائج کا اعلان 24 مئی کو ہونا ہے۔

وندے ماترم اب مغربی بنگال کے سرکاری اسکولوں میں لازمی، نجی اداروں سے بھی اپیل

کولکاتا: 14 مئی (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ شوبھیند و ادھیکاری نے اعلان کیا ہے کہ 18 مئی سے ریاست کے تمام سرکاری اور سرکاری امداد یافتہ اسکولوں میں ''وندے ماترم'' گانا لازمی ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی نجی اسکولوں سے بھی اس روایت کو اپنانے کی اپیل کی گئی ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس سلسلے میں باضابطہ نوٹس آج جاری کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پیر سے تمام سرکاری اور امدادی اسکولوں میں وندے ماترم لازمی قرار دیا جا رہا ہے جبکہ پرائیویٹ اسکولوں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ بھی اسے اپنے نصابی اور دعائیہ نظام میں شامل کریں۔ اس موقع پر شوبھیند و ادھیکاری نے مغربی بنگال اسمبلی کے اسپیکر عہدے کے لیے بھارتیہ جنتا پارٹی کے رکن اسمبلی رتھیندر بوس کی نامزدگی پر بھی بات کی۔ انہوں نے کہا کہ رتھیندر بوس ایک مخلص پارٹی کارکن ہیں اور پیشے سے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ہیں اس لئے وہ اس ذمہ داری کو بخوبی نبھا سکتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ رتھیندر بوس نے کبھی کسی عہدے کے لیے خواہش ظاہر نہیں کی لیکن پارٹی نے ان کی خدمات اور صلاحیت کو دیکھتے ہوئے انہیں یہ اہم ذمہ داری سونپی ہے۔ انہوں نے اپوزیشن جماعتوں سے بھی اپیل کی کہ وہ اسمبلی اسپیکر کے انتخاب کو متفقہ بنانے کی پارلیمانی روایت کو برقرار رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال میں اسپیکر کا انتخاب روایتی طور پر اتفاق رائے سے ہوتا آیا ہے اور امید ہے کہ اپوزیشن اس روایت کو جاری رکھے گی۔ وزیر اعلیٰ کے مطابق اسپیکر کا انتخاب جمعہ کو صبح 11 بجے ہوگا۔ پارٹی ذرائع کے مطابق رتھیندر بوس کوچ بہار دکھن اسمبلی حلقہ سے منتخب ہوئے ہیں اور حالیہ اسمبلی انتخابات میں انہوں نے ترنمول کانگریس امیدوار کو 23 ہزار سے زائد ووٹوں کے فرق سے شکست دی تھی۔

واضح رہے کہ 2026 کے اسمبلی انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی نے 294 رکنی اسمبلی میں 207 نشستیں حاصل کر کے واضح اکثریت حاصل کی، جبکہ گزشتہ انتخابات میں پارٹی کے پاس 77 نشستیں تھیں۔ دوسری جانب ترنمول کانگریس 80 نشستوں کے ساتھ دوسرے مقام پر رہی۔

اسکولوں میں گرمیوں کی چھٹی میں توسیع، اب 31 مئی تک تعطیل

کولکاتا: 14 مئی (عوامی نیوز سروس) ریاست میں اسکولوں کی گرمیوں کی چھٹی میں توسیع کر دی گئی ہے۔ حکومت کی جانب سے جاری کردہ نئے نوٹیفکیشن کے مطابق اب اسکول 11 مئی سے 31 مئی تک بند رہیں گے۔ اس سے قبل چھٹیوں کی مدت کم مقرر کی گئی تھی تاہم تازہ فیصلے کے بعد اسے بڑھا دیا گیا ہے۔ یہ ہدایت محکمہ تعلیم کی جانب سے جاری کی گئی ہے، جو پہلے ہی مغربی بنگال مڈل ایجوکیشن بورڈ اور ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کونسل کو ارسال کی جا چکی ہے۔ نئی ہدایت کے مطابق اب اسکول 1 جون کو دوبارہ کھلیں گے۔ گرمی کی شدت میں اضافے کے باعث فیصلہر یاست میں حالیہ دنوں میں گرمی کی شدت دوبارہ بڑھ گئی ہے۔ اگرچہ کچھ دنوں تک آندھی اور بارش کا اثر رہا تھا، تاہم اب درجہ حرارت پھر سے 34 سے 35 ڈگری سیلسیس کے درمیان پہنچ گیا ہے۔ بارش نہ ہونے کے باعث گرمی میں مسلسل اضافہ دیکھا جا رہا ہے، جس کی وجہ سے دن کے وقت باہر نکلنا بھی مشکل ہو گیا ہے۔ اس صورتحال کے پیش نظر حکومت کے اس فیصلے کو طلبہ اور والدین کی جانب سے خوش آئند قرار دیا جا رہا ہے، اور چھٹیوں میں توسیع سے طلبہ کو شدید گرمی سے کچھ ریلیف ملا ہے۔

عمران عادل نے آئی سی ایس ای امتحان میں 93% نمبروں سے شاندار کامیابی حاصل کی

کولکاتا، 14 / مئی: کلکتہ سینٹ آگسٹین اسکول نزد نونو پوکھر ٹرام ڈپو کا اس مرتبہ آئی سی ایس ای کا نتیجہ بہت ہی شاندار نکلا جب 17 طلباء 90% نمبروں سے کامیاب ہوئے جس میں عامر علی 94%، محمد توصیع طفیل 94%، محمد عمران عادل 93%، صدر حسن 95% عرش اختر 98% سے کامیاب ہوئے۔ یہ اسکول گیسپر ایجوکیشن سوسائٹی کے تحت چلتا ہے۔

انّا پورنا بھنڈارا اسکیم کا فائدہ کن خواتین کو ملے گا؟ درخواست کا طریقہ بھی سامنے آگیا

کولکاتا: 14 مئی (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں خواتین کے لئے بی جے پی حکومت کی مجوزہ ''انّا پورنا بھنڈار'' اسکیم کو لے کر اہم اپڈیٹ سامنے آیا ہے۔ انتخابی مہم کے دوران ''لکشمی بھنڈار'' کے متبادل کے طور پر اس اسکیم کا اعلان کیا گیا تھا جس میں خواتین کو زیادہ مالی امداد دینے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ اب ریاستی وزیر اگنی مترا پال نے اس منصوبے سے متعلق تفصیلی جانکاری دی ہے۔

وزیر کے مطابق یکم جون سے ''انّا پورنا بھنڈار'' اسکیم کی رقم مستحق خواتین کے بینک اکاؤنٹ میں منتقل کی جائے گی۔ اس بار درخواست کا پورا عمل آن لائن رکھا گیا ہے اور ''دوارے سرکار'' کی طرح کیمپ لگا کر فارم نہیں بھرے جائیں گے۔

اگنی مترا پال نے کہا کہ حکومت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ کم پڑھی لکھی یا غیر تعلیم یافتہ خواتین کو بھی آن لائن درخواست دینے میں کوئی دشواری پیش نہ آئے۔ ان کے مطابق درخواست کا نظام انتہائی آسان بنایا جائے گا تاکہ ہر طبقے کی خواتین اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔

حکومت نے واضح کیا ہے کہ جو خواتین پہلے سے ''لکشمی بھنڈار'' اسکیم کا فائدہ حاصل کر رہی ہیں، انہیں نئی اسکیم میں بھی شامل کیا جائے گا۔ تاہم جن افراد کے نام ووٹر لسٹ سے حذف ہو چکے ہیں، ان کے دستاویزات کی دوبارہ جانچ کی جائے گی۔ اسی طرح فوت شدہ افراد کے نام نئی فہرست میں شامل نہیں ہوں گے۔

شہریت کے معاملے پر بھی حکومت نے اپنا موقف صاف کیا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق، غیر قانونی طور پر ملک میں مقیم روہنگیا یا بنگلہ دیشی شہریوں کو اس اسکیم کا فائدہ نہیں دیا جائے گا۔ جن افراد کے نام ووٹر لسٹ سے ہٹائے گئے ہیں، ان کی ہندوستانی شہریت کی تصدیق کے بعد ہی حتمی فیصلہ لیا جائے گا۔ البتہ حکومت نے یہ بھی کہا ہے کہ جن لوگوں نے ٹریبونل میں اپیل دائر کی ہے یا سی اے اے کے تحت درخواست دی ہے، ان کی سہولت فی الحال بند نہیں کی جائے گی۔

سیاسی مبصرین کا ماننا ہے کہ خواتین کی مالی خود مختاری کو مرکز میں رکھ کر شروع کی گئی یہ اسکیم مستقبل میں ریاستی سیاست پر بڑا اثر ڈال سکتی ہے۔ اب سب کی نظریں اس بات پر ہیں کہ آن لائن نظام کے ذریعے اس اسکیم کو کتنی جلدی اور مؤثر انداز میں نافذ کیا جاتا ہے۔

ہگلی انسٹیٹیوٹ آف فائر اینڈ سیفٹی انجینئرنگ کی جانب سے پلیسمنٹ اچیومنٹ کے بعد تقریب اعزاز

ہگلی: 14 مئی (محمد شبیب عالم) ہگلی انسٹیٹیوٹ آف فائر اینڈ سیفٹی انجینئرنگ کی جانب سے جو کہ ہگلی ضلع کے بنڈیل نزد ای ایس آئی اسپتال واقع ہے یہاں ایک پلیسمنٹ اچیومنٹ کا جشن نام سے ایک پروگرام منعقد کیا گیا۔ جہاں یہ تقریب اس ادارے سے کامیاب ہونے والے اسٹوڈنٹس کے نام رہا جو یہاں سے سیفٹی کا ٹریننگ لیکر پورے ہندوستان سمیت بیرونی ممالک میں برسر روزگار ہیں۔ آج کی اس تقریب میں مہمانوں میں اموت سنگھ سیفٹی ہیڈ، ہگلی فائر اسٹیشن کے انچارج بھی موجود تھے۔ اس کے ساتھ ہی تمام گارجین بھی موجود تھے جن کے بچے یہاں سے ٹریننگ لیکر کامیاب ہو چکے ہیں۔ تقریب کے دوران انسٹی ٹیوٹ کے ہیڈ راج کمار چودھری نے مزید کہا کہ اب تک اس انسٹیٹیوٹ سے تقریب ڈھائی سو سے زائد بچوں نے پلیسمنٹ حاصل کر چکے ہیں۔ اور اس دوران انسٹی ٹیوٹ کے ٹیچر کو ملے پی ایچ ڈی ڈگری کا بھی زکر کیا گیا اور انہیں اس ڈگری کو پیش بھی کیا گیا۔ جسے انکی علمی خدمات کے اعتراف میں یہ دیا گیا اور انہیں یہ پی ایچ ڈی کی ڈگری بھی راج کمار چودھری جو کہ انسٹی ٹیوٹ کے ہیڈ ہیں انہوں نے پیش کیا۔ آپ کو بتا دیں کہ یہ ڈگری کولمبیا یونیورسٹی سے دیا گیا ہے۔ تقریب میں پہنچے کئی گارجین نے اپنی بات رکھی اور سبھی کی باتیں مکمل طور پر ایک ہی رہی کہ پلیسمنٹ کا وعدہ تو سب کرتے ہیں مگر یہاں کے ٹیچر اور ہیڈ دونوں نے جو کہا وہ دیا۔ اب پلیسمنٹ دینا ان کا کام مگر مکمل اور اچھی طرح پڑھائی کرنا اور انٹرویو پاس کرنا اسٹوڈنٹس کے ہاتھ ہے۔ راج کمار نے تقریب کے دوران کئی بار اس بات کا زکر کیا کہ جب تک بچوں کو مکمل پلیسمنٹ نہیں ملتا وہ ہم سے جڑے رہ سکتے ہیں۔ انسٹیوٹ کی طرف سے اس بات کا بھی زکر کیا گیا کہ ہم علاقائی سطح پر فائر ٹریننگ، روڈ سیفٹی اور فرسٹ ایڈ کرنے جا رہے ہیں۔ جس سے لوگوں میں ایک بیداری پیدا ہوگی اور گھروں کی خواتین گھروں میں ہونے والے زیادہ تر گیس سلنڈر کے مسائل دیکھتی ہیں تو وہی راستے پر ہونے والے حادثے کو بھی اس ٹریننگ سے کم کیا جا سکتا ہے جو کہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔

☆☆☆

وہی راستہ ایس ایم وی ٹی بنگلورو نیو تین سکھیا۔ ایس ایم وی ٹی بنگلورو سپر فاسٹ ایکسپریس کا

22501 ایس ایم وی ٹی بنگلورو۔ نیو تین سکھیا سپر فاسٹ ایکسپریس کا [نافذ العمل (آغاز سفر) 19.05.2026] اور **22502 نیو تین سکھیا۔ ایس ایم وی ٹی بنگلورو سپر فاسٹ ایکسپریس کا** [نافذ العمل (آغاز سفر) 22.05.2026] کو **اسی راستے پر براہ جلپائی گوڑی روڈ۔ دھوپ گوڑی۔ نیو کوچ بہار (مین لائن)** کے بجائے موجودہ پٹری پر براہ جلپائی گوڑی روڈ۔ نیو چنگرابانداھا۔ ماتھابھانگا۔ نیو کوچ بہار سے دونوں جانب سے بنا کسی موجودہ اسٹاپیج کے علاوہ۔ ان ٹرینوں کے اوقات میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی

چیف پسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر
پوربی ریلوے

پوربی ریلوے

بڈ نمبر، جیم / 2026 / بی / 7527270 بتاریخ 12.05.2026 ڈپٹی چیف میکانیکل انجینئر / ایل ایچ بی، سی وڈبلو ورکشاپ، پوربی ریلوے، للوہ، ہوڑہ۔ 711204 سے ای۔ ٹنڈر کھلا ٹنڈر کی بنیاد پر مندرجہ ذیل کام کے لئے مطلوب ہے۔ **بڈ تفصیلات: آئٹم کٹیگری** :للوہ، **مساوی کٹیگری**: صفائی، حفظان اور غیر جراثوم سروس کے لئے۔ باہری کونے کھدرے کی بنیاد پر **تخمینہ بڈ لاگت (بشمول سبھی ٹیکس کے)**: 11,06,97,830.60 روپئے **ای ایم ڈی تفصیلات: مشاورتی بنک**: اسٹیٹ بنک آف انڈیا **ای ایم ڈی رقمیں**: -/7,03,490 روپئے **ای پی بی جی تفصیلات: مشاورتی بنک**: اسٹیٹ بنک آف انڈیا، ای پی بی جی شرح (%) 5.00، **ٹھیکہ کی مدت**: 2 برسوں کے، **بڈ پیشکش کی معیاد (آخری تاریخ سے)**: 120 دنوں کے **بڈ آخری تاریخ / وقت**: 02.06.2026 کو 17.00 بجے **بڈ کھلنے کی تاریخ / وقت**: 02.06.2026 کو 17.30 بجے **بڈر کا کم سے کم سالانہ ٹرن اوور (3 برسوں کے لئے)** 554 لاکھ روپئے **اسی / مساوی سروس کے لئے ماضی تجربے کا مساوی سروس مطلوب ہے** - ہاں **ایم ایس ای راحت تجربہ و ٹرن اور سال کے** نہیں، **تجربہ و ٹرن اوور کے اسٹارٹ آپ سالانہ کی راحت**: منفی بڈرس کی طرف سے اپ لوڈ کئے ہوئے **دستاویزات آپ دیکھنا چاہتے ہیں بڈ میں شرکت کے لئے ؟** ہاں (نمائندے کے ذریعہ یا اقرار نامہ کے طور پر دستاویزات دینے ہونگے ٹنڈر / بڈ کی کارروائی کے دوران بڈرس شرکت داروں کا بینہ نمائش بھی ہوگی لاگ ان کے بعد) **کم سے کم تعداد بڈس کا مطلوب ہے غیر ضروری خود کار بڈ توسیع کے لئے** :1۔ **دنوں کی تعداد بڈ کے لئے جو کہ خود کلر۔ توسیع ہوگا؟** 3 دنوں کے لئے **اعداد خودکار توسیع کے احتساب کا**: 1 **بڈ تا آر اے دستیاب ہوگا**: نہیں، **فروخت کرنے والوں سے دستاویزات کی فراہمی**: تجرباتی قواعد، بڈرس کا ٹرن اوور، سند (اے ٹی سی سے مطلوب) اگر کوئی بڈر تجربہ / ٹرن اور قواعد کے تحت کٹوتی کے خواہاں ہیں، حمایتی کاغذات کٹوتی کے لئے اہلیت پر اپ لوڈ کرنا ہوگا خریدار کے تعین کے لئے۔ **بڈ کی نوعیت**: دو پیکٹ بڈ۔ **تعین کا طریقہ**: کل لاگت کے تعین کے مطابق، **مالیاتی دستاویزات بنانے گا قیمت بریک اپ طلبی کی**: ہاں، **ٹیکنیکل توثیق کے لئے وقت دیا جانے گا ٹیکنیکل تعین کے لئے** :2 دنوں کا **مشاورتی شق**: نہیں **میڈیشین شق**: نہیں۔

MISC-40/2026-27

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے: www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ایس۔ای۔ریلوے۔ ٹنڈر

ٹنڈر نوٹس نمبر، ٹی آر ڈی۔ کے جی پی۔ ڈبلو۔ 2026-27-06 بتاریخ 14.05.2026 کی طرف سے و صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے، سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر / ٹی آر ڈی / کھڑگپور۔ 721301 سے ای۔ ٹنڈر مندرجہ ذیل کاموں کے لئے 15:00 بجے سے قبل مورخہ مذکورہ آئٹم کے لئے مطلوب ہے جو کھلے گا 15;30 بجے **کاموں کی نوعیت** : تبدیلی کمپوزٹ انسولیٹر کا بذریعہ پورسیلین انسولیٹر کے کھڑگپور ڈویژن میں (فیز-II) **ٹنڈر کی لاگت**: -/2,65,60,840 روپئے **ای ایم ڈی**: -/5,31,200 روپئے **ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت** : صفر، **کھلنے کی تاریخ**: 08.06.2026 **مکمل ہونے کی مدت** : 18 مہینے، **داخل کرنے کی تاریخ**: 15:00 بجے تک مورخہ 08.06.2026 کو خواہشمند ٹنڈر گزار ویب سائٹ سے رجوع کریں www.ireps.gov.in پوری تفصیلات، حالات، ٹنڈر کے نمونے کے لئے جمع ہوگا آفر آن لائن سے کسی بھی حالت میں اس کام کے لئے دستی پیشکش قبول نہیں کیا جائے گا **نوٹ**: متوقع بڈرس روزانہ دیکھیں گے www.ireps.gov.in سبھی ٹنڈرس میں شامل ہونے کے لئے

(PR-172)

ہائرسیکنڈری میرٹ لسٹ کے ٹاپ ٹین میں کولکاتا کے 4 طلبہ شامل

تقریباً 50 برسوں بعد غلام فیصل 493 اردو میڈیم سے پہلی بار سرفراز

کولکاتا،14؍مئی:(مہتاب عالم): ہائرسیکنڈری 2026 کے نتائج (HS نتیجہ) جمعرات کی صبح شائع ہوئے۔ اضلاع کے لحاظ سے مشرقی مدنی پور سرفہرست ہے۔تاہم کولکاتا نے بھی ٹاپ ٹین میرٹ لسٹ میں جگہ بنائی ہے۔ڈبلیو بی ایچ ایس سی ای کے صدر پارتھو کرماکر نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ اس سال پاس ہونے کی شرح91.23 فیصد ہے۔کل 6 لاکھ 26 ہزار 258 امیدواروں نے امتحان دیا۔5لاکھ 71 ہزار 355 امیدوار کامیاب ہوئے۔ کولکاتا کے 4امیدواروں نے ٹاپ ٹین میرٹ لسٹ میں جگہ بنائی ہے۔واضح ہوکہ اس سال ہائیر سیکنڈری میں غلام فیصل ،کامرس اسٹریم نے چوتھا مقام حاصل کیا ہے جبکہ اردو میڈیم سے پہلی بار تقریباً پچاس برسوں میں پہلی بار ٹاپ ٹین میں شامل ہوا۔وہ کلکتہ مدرسہ اے پی اے ڈپارٹمنٹ اسکول کا طالب علم ہے، جس نے کل پانچ سونمبر میں 493 نمبریعنی 98.6% حاصل کیا ہے۔اردو اور معاشیات (ایکونومکس) میں سوسونمبر جبکہ دیگر مضامین انگریزی میں98،اکاؤنٹس میں 96،بزنس اسٹڈیز (BSTD)میں 99 نمبر حاصل کیا۔خیال رہے کہ2013 میں ہگلی ضلع کے بانسبیڑیا کا رہنے والا اظہر علی نے سائنس اسٹریم سے گور ہریجن ہائی لینگویل اسکول سے اردو میڈیم کا 468 کئی برسوں تک ٹاپر رہابعد ازاں اسکول سے اردو شعبہ ہمیشہ کیلئے ختم ہوگیا۔اس کے بعدسن 2017 میں ایک انجمن مفید الاسلام گرلس ہائی اسکول آرٹس اسٹریم کی طالبہ رفعت ناز اور محمد انضمام ،کامرس، راجہ بازار کے مومن ہائی اسکول سے مشترکہ طور پر472 مارکس حاصل کر کے سرفہرست رہے ہیں۔ذہن نشیں رہے کہ2019-20 کے سیشن کے دوران کرونا دور میں اسکول کے ہیڈ ماسٹر، ہیڈ مسٹریس، یا ٹیچر انچارج یا ذمہ داران کی طرف سے اطلاعات نہیں دینے کے سبب نتائج کوشائع کرنا مجبوراً بند کرنا پڑا۔گزشتہ سات آٹھ برسوں کے درمیان کسی طالب علم یا طالبہ نے472 مارکس کا ریکارڈ توڑا ہے تو وہ اطلاع دے سکتا ہے یا اسکول کے ذمہ داران معلومات فراہم کر سکتے ہیں۔قابل ذکر امر یہ ہے کہ ایک رپورٹ کے مطابق حاجی محمد محسن کی وقف شدہ فنڈ سے مذکورہ طالب عالم ایک لاکھ روپئے بطور اسکالر ملنے کی توقع ہے۔جسے انہوں نے وصیت کی تھی مگر ہنوز اردو میڈیم یا بنگلہ میڈیم کے مسلم طلبہ وطالبات ہنوز فیضیاب ہونے سے قاصر ہیں۔سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اب موجودہ بھاجپا حکومت کیا اس فنڈ سے سرفراز کرواسکتی ہے کیا شوبھندو حکومت سابقہ روایت کوتوڑسکتی ہے جوفی الحال مغربی بنگال مائینوریٹی مالیاتی ترقیاتی فنڈ کارپوریشن کے ماتحت حاجی محسن کا فنڈ ہے۔کیا اس وظیفے کا کوئی ذکرنہیں ہے؟ کیونکہ سابقہ 34 سالہ محاذی دور حکومت یا سابقہ 15 سالہ ترنمول حکومت نے کوئی اب تک مسلم فیضیاب نہیں ہوسکا ہے۔جبکہ ہر سال ممتا بنرجی ہر میڈیم کے مدھیامک اور ہائرسکنڈری ٹاپر سینکڑوں طلبہ وطالبات کی حوصلہ افزائی کیلئے مخصوص رقم اور تحائف نیتا جی اندور اسٹیڈیم میں فراہم کرواتی تھیں۔غورطلب ہے کہ رواں سال شری شاردا آشرم بالیکا ودیالیہ کے موپیا پال نے آٹھواں مقام حاصل کیا ہے۔ اس نے489 نمبر حاصل کیا۔اسکاٹش چرچ کالجیئٹ اسکول کے طالب علم امرتانشو ساہو (488) نویں نمبر پر ہیں۔ سسٹر نیودیتا اسکول کی طالبہ ادریجا گنا اور بارانگر رام کرشنا مشن آشرم ہائی اسکول کی طالبہ سمردھی پال میرٹ لسٹ میں دسویں مقام پر ہیں۔ انہوں نے 487 نمبر حاصل کیے۔

نئی حکومت کے قیام کے بعد پہلی بار ممتا بنرجی کو ہجوم کا سامنا

کولکاتا،14؍مئی:(عوامی نیوز سروس) نئی حکومت کے قیام کے بعد پہلی بار ممتا بنرجی کو ہجوم کا سامنا کرنا پڑا۔واضح ہوکہ سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کوکلکتہ ہائی کورٹ میں شدید نعرے بازی کا سامنا کرنا پڑا۔وہ انتخابات کے بعد ہونے والے تشدد کے خلاف کارروائی کے لیے ایک کیس میں پیش ہونے آئی تھیں۔مغربی بنگال کی سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ریاست میں انتخابات کے بعد تشدد کا الزام لگانے والی مفاد عامہ کی عرضی کے سلسلے میں جمعرات کوکلکتہ ہائی کورٹ میں پیش ہوئیں۔درخواست میں ترنمول کانگریس کی سپریمو ممتا بنرجی نے عدالت سے بنگال کے لوگوں کوتحفظ فراہم کرنے پر زور دیا اور پولس پر حملوں اور دھمکیوں کے خلاف کارروائی کرنے میں ناکام ہونے کا الزام لگایا۔معمولی تناؤ اس وقت شروع ہوا جب ممتا بنرجی اپنے کیس کی بحث کے بعد عدالت کے احاطے سے باہر آئیں۔انہوں نے شکایت کی کہ وکلاء کے ایک گروپ نے ان پر حملہ کیا۔بنگال میں نئ حکومت کے قیام کے بعد یہ ان کی پہلی عوامی سامنا تھا۔جیسے ہی سابق وزیر اعلیٰ عدالت کے احاطے سے باہر نکل رہی تھیں، وکلاء کے ایک گروپ نے انہیں ''چور'' قرار دیتے ہوئے نعرے بازی شروع کردی۔وکلاء کے ہجوم میں سے بعض ارکان اور عوام کو سابق وزیر اعلیٰ کے خلاف نازیبا زبان استعمال کرتے ہوئے بھی سنا گیا۔مشتعل ہجوم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، ممتا بنرجی نے انتظار کررہے میڈیا والوں کو بتایا کہ انہوں نے ان پر حملہ کیا ہے۔اس کے فوراًبعد وہ عدالت کے احاطے سے باہر نکل گئیں۔ترنمول کانگریس نے اس واقعہ کی مذمت کی ہے۔ پارٹی کے ترجمان اروپ چکرورتی کے مطابق مغربی بنگال میں جمہوری اقتدار کی مسلسل بات کرنے والوں نے اس طرح کے غیر جمہوری طریقے سے کام کیا اور وہ بھی انصاف کے مندر کے احاطے میں۔چکرورتی نے کہا کہ مغربی بنگال کے تین بار کے وزیر اعلیٰ آج کلکتہ ہائی کورٹ گئے تھے تاکہ انتخابات کے بعد ہونے والے تشدد کے متاثرین کوانصاف مل سکے۔اگر اس کے ساتھ اس طرح کا سلوک کیا جاسکتا ہے،اور وہ بھی عدالت کے احاطے میں،تو یہ سمجھنا آسان ہے کہ بی جے پی کے نئے دور حکومت میں ریاست میں کس حد تک جمہوری ماحول برقرار رہے گا۔قبل ازیں،ممتا بنرجی نے کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سوجوئے پال اور جسٹس پارتھو سارتھی سین پر مشتمل ڈویژن بنچ کے سامنے سخت بحث کی۔انہوں نے انتخابات کے بعد ہونے والے تشدد بالخصوص خواتین اور اقلیتی برادریوں کے خلاف ہونے والے تشدد کوروکنے کے لیے عدالت سے مداخلت کی درخواست کی۔تاہم، ریاستی حکومت کے وکیل دھیرج ترویدی نے اپنے جوابی دلائل میں ان کے دعووں کی تردید کی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایسے الزامات بے بنیاد ہیں کیونکہ عدالت نے کسی خاص واقعہ کا ذکر نہیں کیا۔

پہلی بار ایم ایل اے رتھندر باسو مغربی بنگال کے اسپیکر منتخب

کولکاتا ، 14؍مئی: (عوامی نیوز سروس) پہلی بار ایم ایل اے رتھندر باسو مغربی بنگال کے اسپیکر بننے کے لیے تیار ہیں۔پیشے سے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ باسو نے کوچ بہار جنوبی میں ترنمول کے انچیت ڈی بھومک کوشکست دے کر اسمبلی میں ڈیبیو کیا۔باسو نے جمعرات کی سہ پہر اپنے کاغذات نامزدگی جمع کرائے ہیں۔اب کوچ بہار جنوبی حلقے سے بی جے پی کے ایم ایل اے رتھندر باسو مغربی بنگال اسمبلی کے نئے اسپیکر بننے والے ہیں۔بی جے پی کی پارلیمانی پارٹی نے باسو کو اپنے امیدوار کے طور پر منتخب کیا ہے جس میں اسپیکر کا انتخاب جمعہ کو ہونا ہے۔اگرچہ یہ واضح نہیں ہے کہ اپوزیشن پارٹیاں انتخابات میں حصہ لیں گی یا نہیں، لیکن باسو کی جیت تقریباً یقینی ہے۔واضح ہوکہ سوشل میڈیا پوسٹ میں، وزیر اعلی شوبھندو ادھیکاری نے کہا کہ رتھندر باسو کو 18 ویں قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ چیف منسٹر نے پوسٹ کیا کہ یہ میرا پختہ یقین ہے کہ وہ (رتھندرا) متفقہ طور پر مغربی بنگال قانون ساز اسمبلی کے معزز اسپیکر کے طور پر منتخب ہوں گے۔نامزد ہونے کے بعد باسو نے کہا کہ میں پارٹی کی طرف سے دی گئی ذمہ داری کو پورا کروں گا، اگر ضرورت پڑی تو میں اسمبلی کے تجربہ کار اراکین سے مشورہ لوں گا۔پیشے سے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ باسو نے جمعرات کی سہ پہر چیف منسٹر اور بی جے پی کے دیگر ممبران اسمبلی کی موجودگی میں اپنے کاغذات نامزدگی جمع کرائے۔اگر سب کچھ ٹھیک رہا تو باسو کی اسپیکر کے طور پر ترقی سیاسی جماعتوں کی روایت کو توڑ دے گی جو عام طور پر اس عہدے پر کسی قانون دان یا وکیل کو نامزد کرتی ہیں۔ذہن نشیں رہے کہ باسو طویل عرصے سے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) سے وابستہ تھے۔ بعد ازاں وہ فعال سیاست میں آگئے۔ اس انتخاب کے ذریعے باسو پہلی بار ایم ایل اے بنے، انہوں نے کوچ بہار جنوبی میں ترنمول کے انچیت ڈی بھومک کو 23,000 سے زیادہ ووٹوں سے شکست دی۔بی جے پی کے ایک سینئر لیڈر نے کہا کہ ہماری پارٹی شمالی بنگال کو انتہائی اہمیت دے رہی ہے، اور یہ اس کا اشارہ ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ شمالی بنگال کے لوگ اس فیصلے سے خوش ہوں گے۔باسو بروئی پور ویسٹ سے ترنمول ایم ایل اے بمان بنرجی کی جگہ لیں گے، جو ترنمول دور میں اسپیکر تھے۔دریں اثنا، وزیر اعلیٰ ادھیکاری نے اعلان کیا ہے کہ سوموار سے ریاست کے ہر سرکاری اسکول میں 'وندے ماترم' کو دعائیہ گیت کے طور پر متعارف کرایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ضروری آرڈر جلد شائع کیا جائے گا۔

☆

مغربی بنگال کے وزیر اعلی شوبھندو ادھیکاری جمعرات کو اسمبلی میں جاتے ہوئے۔

جعلی رجسٹریشن سرٹیفکیٹ: فارمیسی کونسل سے کرپشن کی گرین فائل غائب؟

کولکاتا ، 14؍مئی: (عوامی نیوز سروس) ریاست میں اقتدار کی تبدیلی کے بعد فائلیں غائب کرنے کا الزام سامنے آیا ہے۔جس کو لیکر سواستھ بھون کے بعد اب مغربی بنگال فارمیسی کونسل کی جانچ پڑتال کی جارہی ہے۔یہ واقعہ منگل کی سہ پہر شروع ہوا۔ایک سبز فائل کو مبینہ طور پر سالٹ لیک میں مغربی بنگال فارمیسی کونسل کے دفتر سے ہٹا دیا گیا۔ مبینہ طور پر، اس فائل میں متعدد فارمیسی طلبہ کے فرضی رجسٹریشن سے متعلق دستاویزات موجود تھے۔ دو کو ایک ہی رجسٹریشن نمبر دیا گیا۔ یہاں تک کہ رجسٹریشن فیس وصول کرنے میں بدعنوانی کے الزامات ہیں۔فارمیسی کونسل کے رجسٹرار سیاک ہلدار کٹہرے میں ہیں۔ تاہم واضح ہے کہ کوئی بدعنوانی ہوئی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ دستاویزات میں جعلی رجسٹریشن کے حوالے سے لگائے گئے الزامات درست ہیں۔ ایک ہی رجسٹریشن نمبر کے ساتھ جاری کردہ سٹیفکیٹ جعلی ہیں۔ان کے مطابق جعلی سٹیفکیٹ کیسے سامنے آئے اس کی تحقیقات ہونی چاہیے۔دریں اثنا، ترنمول دور میں صحت کی عمارت کے خلاف بدعنوانی کے کئی الزامات لگے ہیں۔ڈاکٹروں کے مشترکہ پلیٹ فارم نے ریاست میں صحت کی عمارت سے فائلوں کے گم ہونے کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ ان کے مطابق اگر شواہد تلف کر دیے گئے تو مستقبل میں مزید کرپشن کی کوشش نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے اس خدشے کا اظہار کرتے ہوئے ریاست کے چیف سکریٹری کوخط بھی لکھا ہے۔انہوں نے شواہد کو فوری طور پر محفوظ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ڈاکٹروں کی تنظیم نے الزام لگایا کہ گزشتہ چند برسوں میں ریاستی محکمہ صحت میں مالی بدعنوانی اور انتظامی بے ضابطگیوں کے متعدد الزامات لگائے گئے ہیں۔ ہیلتھ بلڈنگ، ڈبلیو بی یو ایچ ایس، اسٹیٹ میڈیکل کونسل (ڈبلیو ایم سی) میں بھرتیوں سے لے کر ادویات کی خریداری، میڈیکل کالجوں کے انفراسٹرکچر کی ترقی سے لے کر میڈیکل ویسٹ سے متعلق مسائل تک - ہر شعبے میں کرپشن ہوئی ہے۔ اس لیے اس کے خلاف فوری کارروائی کی ضرورت ہے۔ثبوت کو محفوظ کرنے کی ضرورت ہے۔

مفرور پولس افسر سانتنو سنہا بسواس سی جی او کمپلیکس میں پیش

کولکاتا،14؍مئی:(عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس افسر سنتنو سنہا بسواس بار بار سمن کے باوجود انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ میں حاضری سے گریز کررہے تھے۔آخرکار جمعرات کو وہ سی جی او کمپلیکس میں ای ڈی کے دفتر میں حاضر ہوئے۔ذرائع کے مطابق اس سے قبل مرکزی تفتیشی ایجنسی نے ایک خط بھیج کر پوچھا تھا کہ سانتنو کہاں ڈیوٹی پر ہیں، یعنی ان کا اسٹیٹس اپ ڈیٹ جاننے کے لیے۔اس خط میں ای ڈی نے واضح طور پر کہا تھا کہ پولس افسر کو دفتر میں حاضر ہونا چاہیے۔اسی طرح پولس افسر سنتانو نے آخرکار مرکزی تفتیش کاروں کے ساتھ تفتیش میں تعاون کیا۔خیال رہے کہ بار بار سمن بھیجنے کے باوجود، ای ڈی حکام نے خدشہ ظاہر کیا تھا کہ مرکزی تفتیشی ایجنسی کی پیشی سے بچنے کے بعد کولکاتا پولس افسر ملک چھوڑ سکتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ ای ڈی نے عجلت میں ان کے خلاف لک آؤٹ نوٹس جاری کیا۔ذہن نشیں رہا ہے کہ مرکزی تفتیشی ایجنسی نے گزشتہ اپریل میں انتخابات سے قبل کولکاتا پولس کے سربراہ کو طلب کیا تھا۔ تاہم وہ اس وقت پیش نہیں ہوئے۔اس کے نتیجے میں، ای ڈی کو سیکورٹی ڈائریکٹوریٹ کو ایک خط سونپنے پر مجبور کیا گیا۔ذرائع کے مطابق مرکزی تحقیقاتی ایجنسی کی طرف سے خط بھیجے جانے کے بعد سانتنو جمعرات کو سی جی او کمپلیکس پہنچے۔معلوم ہوا ہے کہ مرکزی تفتیشی افسر وہاں پولیس افسر سے پوچھ تاچھ کررہے ہیں۔تاہم یہ معلوم نہیں ہوسکا ہے کہ کولکاتا پولس کے سربراہ اب تک ای ڈی افسران کی موجودگی سے کس وجہ سے گریز کررہے تھے۔تاہم یہ کہا جاسکتا ہے کہ اس سے مرکزی تفتیشی افسران کے شکوک میں اضافہ ہوا ہے۔غور طلب ہے کہ گزشتہ اپریل میں کیس کے مفاد میں ای ڈی افسران نے شانتنو کے فرن روڈ کے گھر پر چھاپہ مارا تھا۔اگرچہ انہوں نے اس دن کے اوائل سے ہی چھاپہ مارا لیکن سانتنو سنہا بسواس نظر نہیں آئے۔ای ڈی کے افسران تقریباً2 بجے شانتنو کے گھر پہنچے۔ بعد میں جب پولس افسر پیش نہیں ہوا تو ای ڈی نے اسی دن کولکاتا پولس افسر کے دونوں بیٹوں سیاگنن اور منیش کو سی جی او کمپلیکس میں طلب کیا۔تاہم حیرت کی بات یہ ہے کہ شانتنو کے دونوں بیٹوں کو آج عدالت میں حاضری دیتے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔

صرف 6 گھنٹے میں 610 کلومیٹر بنارس کا سفر کاشی-بنگال ایکسپریس وے پر اپ ڈیٹ

کولکاتا،14؍مئی:(عوامی نیوز سروس) یہ چھ لین 610 کلومیٹر طویل گرین فیلڈ ایکسپریس وے کو کاشی-بنگال ایکسپریس وے کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔یہ اتر پردیش، بہار، جھارکھنڈ اور مغربی بنگال کو براہ راست ایک دوسرے سے جوڑے گا۔ پروجیکٹ مکمل ہونے کے بعد وارانسی سے کولکاتا کا موجودہ 12 سے 14 گھنٹے کا سفر کم ہوجائے گا۔صرف 6 سے 7 گھنٹے میں پہنچا جاسکتا ہے۔ نتیجے کے طور پر یہ توقع کی جاتی ہے کہ مسافروں کی نقل وحمل اور سامان کی نقل وحرکت دونوں تیز اور آسان ہوجائیں گے۔واضح ہوکہ مغربی بنگال کی سیاست میں حالیہ تبدیلیاں پورے ملک میں بحث کا مرکز بنی ہوئی ہیں۔آ گیا ہے۔ایک زمانے میں ریاست میں ترنمول کانگریس کا مکمل دبدبہ تھا۔ انتخاب میں بی جے پی نے تاریخی کامیابی حاصل کی۔اس تبدیلی کے بعد اب ریاست کی انتظامی ذمہ داری شوبھندو ادھیکاری کی قیادت میں ہے۔اس کا اثر صرف سیاسی اقتدار میں تبدیلی تک محدود نہیں ہے۔کئی بڑے پراجیکٹس جو طویل عرصے سے پھنسے ہوئے تھے نئی رفتار حاصل کررہے ہیں۔ان میں سب سے اہم وارانسی -کولکاتا ایکسپریس وے ہے۔خیال رہے کہ ملک کے مشرقی خطہ کے مواصلاتی نظام کو بہتر بنانے کے مقصد سے مرکزی حکومت اس منصوبے کوتیزی سے آگے بڑھانے کی تیاریاں کر رہی ہے۔تقریباً35,000 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والے اس ایکسپریس وے کے ساتھ واقع انتظامی کمپلیکس اب خاص ہے۔ماحولیاتی منظوری، راستے میں تبدیلی اور زمین سے متعلق پیچیدگیوں کی وجہ سے منصوبہ سست روی کا شکار ہے۔لیکن اب کہا جارہا ہے کہ ان رکاوٹوں کو جلد دور کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ حکومتی ذرائع کے مطابق وزارت ماحولیات کی ماہر تشخیص کمیٹی کو مغربی بنگال کے کچھ حصوں میں 200 کلومیٹر سے زیادہ ایکسپریس وے کی تعمیر کے لیے پہلے ہی منظوری دے دی گئی ہے۔اس فیصلے کے نتیجے میں منصوبے کے رکے ہوئے حصوں میں جلد کام شروع ہونے کا امکان ہے۔ تاہم،مغربی بنگال میں،تقریباً103 ہیکٹر جنگلاتی اراضی ابھی بھی منظوری اور دوبارہ نامزدگی کے لیے زیر التوا ہے۔مسئلہ بدستور ایک چیلنج ہے۔یہ 610 کلومیٹر طویل چھ لین والی گرین فیلڈ ایکسپریس وے' کاشی-بنگال ایکسپریس وے' کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ پروجیکٹ کی پیشرفت کے بارے میں معلوم ہے کہ اتر پردیش میں تقریباً50 فیصد کام پہلے ہی مکمل ہو چکا ہے۔ بہار میں تعمیراتی کام تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے اور جھارکھنڈ میں محکمہ جنگلات کی ضروری منظوری بھی حاصل کر لی گئی ہے۔تاہم مغربی بنگال میں زمین کے حصول، راستے میں تبدیلی اور ماحولیاتی منظوری کی وجہ سے کام کی رفتار سست پڑ گئی ہے۔یہ مغربی بنگال کے پرولیا، بانکوڑہ، مغربی مدنا پور، ہگلی اور ہاؤدھا اضلاع سے گزرتا ہے۔ ایکسپریس وے پر جانے والے ہیں۔ اس لیے یہاں جنگلات اور جنگلی حیات کے تحفظ کے حوالے سے خصوصی احتیاط برتی جارہی ہے۔ منصوبے کے مطابق ایکسپریس وے کے مختلف حصوں پر جنگلی جانوروں کی نقل وحرکت کے لیے انڈر پاسز فراہم کیے جائیں گے۔اسے تعمیر کیا جائے گا تاکہ ماحول کا توازن برقرار رہے۔اس پروجیکٹ کا سنگ بنیاد فروری2024 میں وزیر اعظم نریندر مودی نے رکھا تھا۔ حکومت نے مارچ 2028 تک پورے منصوبے کومکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ یہ صرف ایک سڑک منصوبہ نہیں ہے، بلکہ مشرقی اور شمالی ہندستان کے درمیان ایک اہم اقتصادی منصوبہ بھی ہے۔خیال کیا جاتا ہے کہ اسے ایک راہداری کے طور پر تیار کیا جائے گا۔ یہ ایکسپریس وے وارانسی، گوا، رانچی اور کولکاتا جیسے اہم شہروں کو جوڑتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ علاقائی معیشت، تجارت اور لاجسٹک نظام میں بڑی تبدیلیاں لاسکتے ہیں۔

سی بی آئی کو بدعنوانی کے الزام میں 9 افسران کے خلاف چارج شیٹ داخل کرنے کی اجازت

کولکاتا،14؍مئی:(عوامی نیوز سروس) ادھیکاری حکومت نے سی بی آئی کو بدعنوانی کے الزام میں بنگال کے 9 افسران کے خلاف چارج شیٹ داخل کرنے کی اجازت دی ہے۔واضح ہوکہ مغربی بنگال حکومت نے بدھ کے روز سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کو سابقہ ترنمول کانگریس کی قیادت والی حکومت کے دوران بھرتی گھوٹالوں میں مبینہ طور پر ملوث نوسرکاری اہلکاروں کے خلاف چارج شیٹ داخل کرنے کی منظوری دی۔ان اہلکاروں میں سے آٹھ پر اساتذہ کی بھرتی گھوٹالہ اور ایک پر میونسپل بھرتی گھوٹالہ میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔اساتذہ کی بھرتی کے گھوٹالے میں ملوث ہونے کے الزام میں جن آٹھ افسران پر الزام لگایا گیا ہے وہ ہیں سانتی پرساد سنہا، سبیر ریش بھٹاچاریہ، کلیانموئے گنگولی، سومترا سرکار، سمرجیت اچاریہ، پرنا بوس، اشوک کمار ساہا، اور شرمیلا مترا۔میونسپل بھرتی گھوٹالہ میں ملوث ہونے کا الزام لگانے والے اہلکار جیوتسمان چٹوپادھیائے ہیں۔خیال رہے کہ انتظامی قوانین کے مطابق کسی سرکاری اہلکار کے خلاف تحقیقات یا چارج شیٹ دائر کرنے کے لیے متعلقہ ریاستی حکومت سے قانونی چارہ جوئی کی منظوری درکار ہوتی ہے۔

جمعرات کو نریندر پور رام کرشنا مشن میں ہائر سکنڈری رینکرز اپنی مارک شیٹس کے ساتھ

رانی گنج سڑک حادثہ میں نوجوان کی موت کے بعد احتجاج

آسنسول14 مئی (عوامی نیوز سروس) رانی گنج کے سی آئی اے رسول موڑ علاقے میں شام ایک المناک سڑک حادثے میں ایک سائیکل سوار گوتم بھگت کی موت ہوگئی۔واقعے سے علاقے میں غم وغصہ پھیل گیا اور مقامی لوگوں نے متاثرہ خاندان کے لیے معاوضے کا مطالبہ کیا مقامی ذرائع کے مطابق، تقریباً50 سالہ گوتم بھگت اپنی سائیکل پر گھر جارہے تھے کہ ایک تیز رفتار گاڑی نے اسے ٹکر ماردی۔ٹکر اتنی شدید تھی کہ وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا عینی شاہدین کے مطابق حادثے کے بعد گاڑی انہیں کافی دور تک گھسیٹتی چلی گئی۔ مرنے والے رانی گنج کے سلڈانگا علاقے کے رہنے والے بتائے جاتے ہیں۔واقعے کے بعد مشتعل مقامی لوگوں نے پنجابی موڑ پولیس چوکی کا گھیراؤ کرتے ہوئے انتظامیہ کے خلاف برہمی کا اظہار کیا اور متاثرہ خاندان کے لیے مناسب معاوضے کا مطالبہ کیا۔ جائے وقوعہ پر پہنچے بی جے پی لیڈر شمشیر سنگھ نے اس واقعہ کو انتہائی افسوسناک قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ گوتم بھگت اپنے خاندان کے واحد کمانے والے فرد تھے اور ان کی تین بیٹیاں تھیں۔لہٰذا انتظامیہ فوری مالی امداد اور مناسب معاوضہ فراہم کرے۔ایڈوکیٹ اور مقامی رہائشی شیام کمار پاسی نے بھی اس واقعہ پر دکھ کا اظہار کیا اور قصوروار ڈرائیور کے خلاف سخت کارروائی اور متاثرہ خاندان کی ہر ممکن مدد کا مطالبہ کیا

مغربی بنگال کے گورنر آر این روی کی عوام سے وزیر اعظم مودی کی اپیلوں کی حمایت کی گزارش، ورک فرام ہوم اور پبلک ٹرانسپورٹ اپنانے پر زور

کولکاتا:14 مئی (عوامی نیوز سروس) گورنر آر این روی نے جمعرات کو عوام سے اپیل کی کہ وہ وزیر اعظم نریندر مودی کی توانائی کے تحفظ اور خود انحصاری سے متعلق اپیلوں کی حمایت کریں۔ مغربی ایشیا میں جاری کشیدگی کے پیش نظر انہوں نے ایندھن کی بچت، پبلک ٹرانسپورٹ کے استعمال اور کار پولنگ کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔

گورنر آر این روی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے پیغام میں کہا کہ مغربی بنگال کے لوگ ذمہ دارانہ فیصلوں، عوامی شراکت داری اور خود انحصاری کے جذبے کے ساتھ بھارت کو مضبوط بنانے کی اس قومی کوشش میں شامل ہوں۔

انہوں نے کہا کہ ایندھن کی بچت، پبلک ٹرانسپورٹ اور کار پولنگ کا استعمال، ''ووکل فار لوکل'' کی حمایت گھریلو سیاحت کو فروغ، وسائل کا ذمہ دارانہ استعمال، خوردنی تیل کے استعمال میں اعتدال، غیر ضروری درآمدات میں کمی، سونے کی خریداری میں احتیاط اور قدرتی کھیتی کو فروغ دے کر ملک کی معاشی مضبوطی میں اضافہ کیا جاسکتا ہے اور آتم نربھر بھارت کے خواب کو آگے بڑھایا جاسکتا ہے۔

گورنر نے اداروں، صنعتوں اور دفاتر سے بھی اپیل کی کہ جہاں ممکن ہو وہاں ورچوئل میٹنگس اور ورک فرام ہوم کے طریقہ کار کو اپنایا جائے تاکہ قومی وسائل کے تحفظ میں مدد مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی اصل طاقت عوامی شراکت داری میں مضمر ہے اور جب شہری اجتماعی عزم اور خدمت کے جذبے کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں تو ہر فرد کی کوشش قوم سازی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ادھر وزیر اعظم نریندر مودی نے حالیہ دنوں میں سرکاری اخراجات میں کفایت شعاری اور سادگی اپنانے کی اپیل کی تھی۔ اسی سلسلے میں انہوں نے اپنے سرکاری قافلے کا حجم نمایاں طور پر کم کردیا، اگرچہ اسپیشل پروٹیکشن گروپ (SPG) کے تحت ضروری سیکورٹی انتظامات برقرار رکھے گئے ہیں۔

اسی طرز پر امیت شاہ نے بھی بدھ کے روز اپنے سرکاری قافلے کو پچاس فیصد سے زیادہ کم کردیا۔ ذرائع کے مطابق ان کے ''زیڈ پلس'' سیکورٹی پروٹوکول کے تحت ضروری گاڑیاں برقرار رکھی گئی ہیں، تاہم قافلے میں نمایاں کمی وزیر اعظم کی کفایت شعاری سے متعلق ہدایات پر عمل درآمد کی علامت مانی جارہی ہے۔

قبل ازیں سکندر آباد میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے عوام سے اپیل کی تھی کہ وہ جہاں ممکن ہو ورک فرام ہوم اختیار کریں، ایندھن کی کھپت کم کریں، ایک سال تک غیر ملکی سفر سے گریز کریں، دیسی مصنوعات اپنائیں، کھانے کے تیل کے استعمال میں کمی لائیں، قدرتی کھیتی کو فروغ دیں اور سونے کی خریداری محدود کریں۔

انہوں نے عوام سے یہ بھی کہا تھا کہ پیٹرول اور ڈیزل کے استعمال میں کمی لانے کے لیے میٹرو اور پبلک ٹرانسپورٹ کا زیادہ استعمال کریں، ضرورت پڑنے پر کار پولنگ اپنائیں، مال برداری کے لیے ریلوے کو ترجیح دیں اور جہاں ممکن ہو الیکٹرک گاڑیوں کے استعمال کو فروغ دیں۔

ماں کینٹین میں 5 روپے میں اب مچھلی، چاول کی سہولت، دلیپ گھوش کا بڑا اعلان

کولکاتا:14 مئی (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں ایک جانب تلجلہ میں غیر قانونی تعمیرات کے خلاف کارروائی جاری ہے تو دوسری جانب ریاستی سیاست میں بیانات اور اعلانات کا سلسلہ بھی تیز ہوگیا ہے۔ اسی درمیان پشوپال (پنچایت) محکمے کے وزیر دلیپ گھوش نے کئی اہم اعلانات کئے ہیں۔

دلیپ گھوش نے کہا ہے کہ حکومت عوام کی حفاظت کو اولین ترجیح دے رہی ہے اور اسی وجہ سے کسی بھی غیر قانونی تعمیر یا خطرناک فیکٹری کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ان کے مطابق حالیہ تلجلہ واقعے کے بعد فوری طور پر انہدامی کارروائی شروع کی گئی، جس کے تحت متعدد غیر قانونی ڈھانچے مسمار کر دیے گئے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ پنچایت محکمے میں تقریباً 6,500 نئی بھرتیاں جلد عمل میں لائی جائیں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ سابقہ حکومت کے دور میں کئی پینل تو بنائے گئے تھے مگر بھرتیاں نہیں ہوسکیں، اور اب ان زیر التوا امیدواروں کے معاملات کو مرحلہ وار دیکھا جائے گا۔

مغربی بنگال کی فلاحی اسکیم ''ماں کینٹین'' کے حوالے سے بھی انہوں نے ایک بڑی تبدیلی کا اشارہ دیا۔ دیلیپ گھوش کے مطابق اب تک اس اسکیم میں 5 روپے میں صرف انڈا اور چاول فراہم کیا جاتا ہے، تاہم مستقبل میں اسی 5 روپے میں مچھلی، چاول بھی شامل کرنے کا منصوبہ زیر غور ہے۔ تاہم 5 روپے میں کھانے کی سہولت پہلے کی طرح برقرار رہے گی۔

اس کے علاوہ انہوں نے اورنج لائن میٹرو منصوبے پر بھی سابق حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ ان کا کہنا تھا کہ ترقیاتی کاموں کو روکنے کے لیے بار بار عدالت سے رجوع کیا گیا تاہم اب بیشتر قانونی رکاوٹیں ختم ہوچکی ہیں اور منصوبے پر تیزی سے کام شروع کیا جائے گا۔

وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری کے خلاف نازیبا پوسٹ کرنے پر دین ہاٹا سے دو افراد گرفتار

دین ہاٹو، 14رمئی : سوشل میڈیا کے ذریعے وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری کو گالی دینے کے الزام میں پولس نے دو نوجوانوں کو گرفتار کیا۔ دونوں ملزمان کو دین ہاٹا سے گرفتار کیا گیا ہے۔ تھانہ دین ہاٹا کی پولس نے ان کے خلاف تفتیش شروع کر دی ہے۔ گرفتار شدگان کے نام مجن الرحمٰن اور علی حسین ہیں۔ وہ دونوں سوشل میڈیا پروڈیو بنایا کرتے ہیں اور کنٹینٹ رائٹر کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ ملزم کے خلاف شکایت ہے کہ انہوں نے ریاست کے وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری کو سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو پوسٹ کر کے نازیبا الفاظ کا استعمال کیا۔ یہ ویڈیو وائرل ہونے کے بعد ان کے خلاف شکایت درج کرائی گئی۔ اس شکایت کی بنیاد پر، پولس نے سرعت سے کارروائی کی اور ان دو ملزمان کو دنہاٹا سے گرفتار کرلیا گیا۔ پولس کی جانب سے پہلے ہی یہ سخت پیغام دیدیا گیا ہے کہ سوشل میڈیا پر کسی بھی شخص کے خلاف گالی گلوچ کی ویڈیو یا مواد پوسٹ نہیں کیا جا سکتا۔ نیز، مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے والی کوئی بھی پوسٹ متعلقہ شخص کے خلاف نوٹ کی جاتی ہے۔ اور ان کے خلاف سخت اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ ہمیں سوشل میڈیا کے ذریعے ذمہ دارانہ رویہ برقرار رکھنا ہوگا۔ پولس نے مزید کہا کہ اس معاملے کے بارے میں سب کو آگاہ کیا جا رہا ہے۔ اس حوالے سے مختلف تھانوں میں میٹنگ ہو رہی ہیں۔ کسی بھی صورت میں سوشل میڈیا پر کسی شخص کے خلاف قابل اعتراض پوسٹ نہیں کی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ ریاست میں حکومت کی تبدیلی کے بعد پولس انتظامیہ کی سرگرمی کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔ بی جے پی کے اقتدار میں آنے کے بعد ریاستی حکومت نے واضح کیا ہے کہ کسی بھی غیر اخلاقی کام کی حمایت نہیں کی جائے گی۔ پولس انتظامیہ اسی طرح کام کر رہی ہے۔ اس بار سوشل میڈیا پر قابل اعتراض پوسٹس کے خلاف سخت ایکشن لینا ہوگا۔

☆

بانسبیڑیا آئی ایم ہائی مدرسہ بورڈ امتحانات میں بہترین نتائج پیش کرنے کے بعد ایچ ایس میں ٹاپ ٹین میں رہیں بچیاں

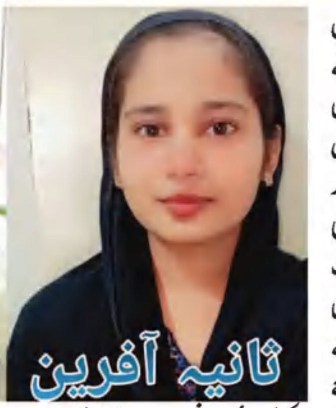

ہگلی:14 مئی (محمد شبیب عالم) ابھی تین روز قبل ہی بورڈ امتحانات کے نتائج سامنے آئے تھے جس میں اردو اسکولوں، مدرسوں کے طالب علموں نے نمایاں کارکردگی پیش کرکے اپنے اسکول کیساتھ خود کا اور گارجین کا سر فخر سے اونچا کیا تھا۔ ٹھیک اسی طرح سے اج ایچ ایس بارہویں جماعت کا نتیجہ منظر عام پر آیا۔ یہاں بھی دیگر زبان کے طالب علموں کیساتھ اردو اسکولوں کے بچوں نے بھی فخریہ کارکردگی پیش کئے ہیں۔ ہم شہر بانسبیڑیا کی بات کریں تو یہاں اردو میڈیم واحد ہائیر سلینڈری '' آئی ایم ہائی مدرسہ'' ہی ہے یہاں ایک بات افسوس کیساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اردو بولنے والوں کی ایک بہت بڑی گھنی آبادی کے درمیان واحد ایچ ایس اسکول وہ بھی مدرسہ۔ پہلے بھی اس سوال کو اٹھایا جاچکا ہے کم از کم ایک اردو میڈیم یا کوایجوکیشن مدھیامک بورڈ ہائی اسکول قائم ہونی چاہیے۔ بحرحال ہم اس ایچ امتحان میں بچوں کی کارکردگی کی بات کریں تو اس سال آئی ایم ہائی مدرسہ کی بچیاں ایک سے لیکر دس تک ٹاپ رہی ہیں۔ ویسے اس مدرسہ میں شروع سے ہی بچیاں بچیوں سے بہترین نتائج پیش کرتی آرہی ہیں۔ ایسا بالکل نہیں ہے کہ بچے بہترین ریزلٹ نہیں کرتے ہیں لیکن بچیوں سے تھوڑے پیچھے رہ جاتے ہیں۔ اس سال ثانیہ پروین 467 نمبر کیساتھ مدرسے میں اول مقام حاصل کی ہے۔ دوسرے نمبر پر حمیدہ کوثر 448 نمبر کیساتھ۔ تیسرے پوزیشن پر خوشنما 445 نمبر کیساتھ۔ چوتھے نمبر پر صوفیہ آرا 435 نمبر کیساتھ۔ پانچواں مہوش فردوس 41 نمبر کیساتھ۔ چھٹا نور فاطمہ 409 نمبر کیساتھ ساتواں روشنی خاتون 407 نمبر۔ آٹھواں رفت ریاض 404 نمبر۔ نواں فردوس جہاں 401 اور دسواں مسرت پروین 396 نمبر حاصل کرکے اس مدرسہ میں ٹاپ ٹین میں شامل ہوئیں۔ ادھر ٹھیک اسی طرح سے ہوڑہ حاٹ آئی اسکول کے طالب علموں نے بورڈ امتحانات میں بہترین نتائج پیش کرنے کے بعد ایچ میں بھی نمایاں کارکردگی پیش کیا ہے یہاں بھی اول مقام حاصل کرنے میں ایک بچی ہی رہی جسکا نام عرفہ انصاری ہے جس نے 406 نمبر حاصل کرکے اپنے اسکول میں سرفہرست مقام حاصل کی۔ اس اسکول کے استاد اعزاز احمد نے تحریری طور پر بتایا کہ اس سال ہوڑہ حاٹ ہائی اسکول کے کل 93 بچے بچیاں امتحان میں حصہ لئے تھے جس میں کل 85 کامیاب ہوئے ہیں۔ انیس اول مقام حاصل کئے ہیں اور 66 سیکنڈ پوزیشن حاصل کئے ہیں۔ ان بچوں کی کارکردگی پر اساتذہ، گارجین حضرات مبارکباد پیش کرتے نظر آئے اس پر بچوں نیبھی آئندہ تعلیمی میدان میں مزید بہترین کارکردگی پیش کرکے اسکول، اساتذہ کیساتھ خود کا گارجین کا اور معاشرے کا نام روشن کرنے کا یقین دہانی کراتے نظر آئے۔

انگس کے ادبی سوسائٹی ہائی مدرسہ کے ایچ ایس کا نتیجہ 89 فیصد ریحان، صالحہ، زینب وافضل کی شاندار کامیابی

ہگلی:14 مئی (ساجد پرویز) ہگلی ضلع کے انگس میں واقع ڈی ادبی سوسائٹی ہائی مدرسہ کا نتیجہ 89 فیصد ہوا۔ امسال یہاں سے کل 289 طلبہ امتحان میں بیٹھے تھے جن میں سے 248 نے کامیابی حاصل کی۔ ٹاپ ٹین میں کل 15 طلبہ شامل ہیں۔ ان میں ریحان انصاری، صالیحہ خاتون، محمد افضل انصاری اور زینب روحی نے امتیازی نمبروں سے کامیابی حاصل کی۔ ماسٹر سلیم انصاری کی دختر زینب روحی نے 445 نمبر لاکر اسکول میں تیسرا پوزیشن حاصل کی یعنی مجموعی طور پر وہ 89 فیصد مارکس حاصل کی۔ دیگر امتیازی نمبروں سے کامیاب طلبہ میں روشنی خاتون۔ شگفتہ سرور۔ صایمہ پروین۔ فرمان انصاری۔ مہہ جبین پروین۔ محمد ریحان۔ فردوس صدیقی۔ تسنیم۔ غزالہ۔ محمد سلطان۔ ریشمہ خاتون۔ ریشمہ خاتون کے نام فہرست میں شامل ہیں۔ ٹاپ کرنے والے محمد ریحان۔ انصاری نے 458. صالحہ خاتون نے 455۔ محمد افضل 455 نمبر لائے۔ یہ دونوں دسرے نمبر پر رہے جبکہ زینب روحی 4 4 5۔ نمبر لاکر تیسرا پوزیشن حاصل کی ہے۔

پہلی جنگ آزادی کا وہ انقلابی آغاز

کرشن پرتاپ سنگھ

10 مئی 1857۔ یہی وہ تاریخ تھی، جب ہم نے گوری ایسٹ انڈیا کمپنی کی غلامی کے خلاف اپنی پہلی جنگ آزادی کا آغاز کر کے ایسٹ انڈیا کمپنی کے آقاؤں کے ہوش اڑا دیے تھے۔ اس کی شروعات میرٹھ کینٹ میں کمپنی کے دیسی سپاہیوں نے کی تھی۔ وہ محسوس کرنے لگے تھے کہ کمپنی کے ہمہ جہت استحصال نے سبھی ملکی باشندوں کا سکھ چین حرام کر دیا ہے۔ وہ 10 مئی اتوار کا دن تھا۔ چھٹی کا دن۔ انگریز افسر چھٹی کے موڈ میں تھے۔ تبھی دیسی سپاہیوں نے میرٹھ کی جیل پر حملہ کر دیا اور وہاں قید اپنے 85 ساتھیوں کو چھڑا لیا۔ ان 85 ساتھیوں نے کچھ دن پہلے گائے اور سور کی چربی والے نئے کارتوس (جن کا خول بندوق میں بھرنے سے پہلے دانتوں سے اتارنا پڑتا تھا) استعمال کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ اس کے بعد انہیں جیل بھیج دیا گیا تھا۔ اس کے بعد جو بھی فوجی یا غیر فوجی انگریز سامنے آیا، باغی سپاہیوں نے انہیں موت کے گھاٹ اتار دیا۔ سارے بنگلوں کو آگ کے حوالے کر دیا، جن میں انگریز افسر رہتے تھے۔ اگلے دن اپنی جیت کا پرچم لہراتے ہوئے راجدھانی دہلی جا پہنچے۔ وہاں انہوں نے انگریزوں کے ذریعے زبردستی معزول کیے گئے آخری مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر کو پھر سے تخت نشین کر کے بادشاہ قرار دے دیا۔ ان سے کہا ''آپ بس ہمیں حکم دے دیں، ہم ایسٹ انڈیا کمپنی کے ذریعے لوٹا گیا آپ کا سارا خزانہ لاکر پھر آپ کے قدموں میں ڈال دیں گے۔'' ہندی کی ممتاز شاعرہ سبھدرا کماری چوہان کے الفاظ میں کہیں تو اس کے بعد بوڑھے ہندوستان میں پھر سے نئی جوانی آ گئی تھی اور یہ بغاوت جنگ آزادی میں بدل کر ملک کے بڑے حصے میں پھیل گئی تھی۔

سب کے سب لڑے: یہ سب ایک دو دن میں ہی ممکن نہیں ہو گیا تھا۔ آزادی کے دیوانے ایسٹ انڈیا کمپنی کی فوجوں کو اگلے 2 برس تک مغرب میں پنجاب، سندھ اور بلوچستان سے لے کر مشرق میں اروناچل اور منی پور، اور شمال میں کشمیر سے لے کر جنوب میں کیرالہ اور کرناٹک تک چھکاتے رہے تھے۔ میدانی علاقوں میں دوسرے لوگ اپنی اپنی طرح سے انگریزوں کی ناک میں دم کیے ہوئے تھے۔ 20 دن بعد 30 مئی کو شعلہ اودھ کی راجدھانی لکھنؤ پہنچا۔ باغیوں نے وہاں ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت کو ریزیڈنسی تک محدود کر دیا۔ انگریزوں کو اسی میں قید کر دیا اور معزول و جلاوطن نواب واجد علی شاہ کے نابالغ بیٹے برجیس قدر کو نواب بنا کر تخت نشین کر دیا۔ مورخ، صحافی اور مجاہد آزادی پنڈت سندرلال نے اپنی مشہور کتاب 'بھارت میں انگریزی راج' میں لکھا ہے کہ اس جنگ آزادی کی جتنی اچھی تیاری اودھ میں کی گئی، ملک میں کہیں اور نہیں کی گئی تھی۔ انہی تیاریوں کی بدولت برجیس کی سرپرست بنیں ان کی والدہ بیگم حضرت محل اودھ کو پھر سے ہتھیانے کی تاک میں لگی کمپنی کی فوجوں کو دہلی پر ان کے دوبارہ قبضہ ہو جانے کے کئی مہینوں بعد تک مزہ چکھاتی رہیں۔ ایودھیا میں سادھو فقیر: اب ایودھیا اور اس کے آس پاس کی جنگ آزادی کا حال سنیے۔ 1858 کی سردیاں آتے آتے انگریزوں نے اودھ کے بیشتر حصوں پر پھر سے کنٹرول قائم کر لیا تھا، لیکن ایودھیا کے سریو پار کے پڑوسی گونڈا ضلع میں جنگ کی آگ اب بھی دھو دھو کر کے جل رہی تھی۔ وہاں کے مہاراجہ دیوی بخش سنگھ کی ہندو-مسلم اتحاد کی طاقت سے مزین عظیم فوج جواں مردی میں اپنی مثال نہیں رکھتی تھی اور انگریزوں کے کسی بھی حملے کو ناکام بنا دیتی تھی۔ گھاگھرا اور سریو ندیوں کے سنگم پر واقع تلسی پور کے مانجھا میں ایک تصادم کے دوران اس فوج نے اپنے دلیری بھرے کارناموں کے لیے مشہور انگریز جنرل ہوپ گرانٹ تک کو منہ لٹکائے واپس لوٹ جانے پر مجبور کر دیا، تو اس نے جھنجھلا کر بریگیڈیئر روکرافٹ کے ساتھ گونڈا پر دوطرفہ حملے کی منصوبہ بندی کی۔ اس کے تحت روکرافٹ تو جلد ہی گھاگھرا پار کر کے ٹیڑھی ندی کے شمالی کنارے پر واقع لمتی-لول پور کے تاریخی میدان میں جا پہنچا، لیکن نہایت سخت مزاحمت نے ایودھیا کی طرف سے ہوپ گرانٹ کا سریو پار کرنا دشوار کر دیا۔ ہوپ گرانٹ نے دیکھا کہ فوجی طاقت سے کام نہیں چل رہا تو دھوکہ فریب سے ایودھیا کے راجہ مان سنگھ کو اپنی طرف ملا لیا۔

جون 1857 میں باغیوں نے ایودھیا کو انگریزوں سے آزاد کرایا تو اس کا انتظام انہی مان سنگھ کو سونپا تھا۔ تب مان سنگھ بیگم حضرت محل کے سپہ سالاروں میں سے ایک تھے اور گونڈا کی فوج کو اب بھی ان سے وفاداری کی امید تھی۔ لیکن انہوں نے غداری کرتے ہوئے ہوپ گرانٹ کے بیشتر سپاہیوں کو سریو کے مختلف گھاٹوں سے سادھوؤں، فقیروں اور دودھیوں کی شکل میں اُس پار اتار دیا۔ اس ہدایت کے ساتھ کہ مقابلے کے وقت تک اپنے ہتھیار چھپائے رکھیں۔ مان سنگھ جانتے تھے کہ ان گھاٹوں پر سادھوؤں، فقیروں اور دودھیوں کی آمد و رفت اتنی عام ہے کہ ان کی تعداد کچھ زیادہ ہو جانے پر بھی کوئی شبہ نہیں کرے گا۔

سونا کے مشہور شو روم میں ڈکیتی کی واردات دکاندار کے سر پر بندوق تان کر لوٹ

رانا گھاٹ، 14رمئی: رانا گھاٹ کے انداز میں مرشد آباد میں سونے کی دکان پر ڈکیتی کی واردات ہوا ہے۔ ندیا میں سونے کی مشہور دکان شمشیر گنج میں اسی تنظیم کے ذریعہ چلائی گئی ہے۔ لوٹ پاٹ بروز جمعرات کو رونما ہوا ہے۔ پولس اور دکان کے ملازمین کے ذرائع کے مطابق دوپہر 2 بج کر 15 منٹ پر ایک خاتون سمیت کچھ افراد دکان میں زبردستی داخل ہوئے۔ وہ لوگ عام لباس میں ملبوس ہو کر دکان میں داخل ہوئے تھے۔ انہوں نے دکان کے سیکورٹی گارڈ کے سر پر بندوق لگا دیا چیخنے چلانے اور جان سے مارنے کی دھمکی دینے کے بعد بدمعاشوں کا ایک گروپ دکان سے طلائی زیورات لے کر بھاگ گیا۔ شکایت دیں۔ اطلاع ملتے ہی سمشیر گنج تھانے کی پولس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی۔ جنگی پور پولس ضلع میں تعینات افسران موقع پر پہنچ گئے۔ دکان کے سیکورٹی گارڈ فیض الدین شیخ کا کہنا ہے کہ انہوں نے بندوق کی نوک پر دکان لوٹ لیا ان میں 7-8 لوگ شامل تھے ان کے گروپ میں خواتین بھی تھیں۔ 20-25 منٹ کے اندر وہ ڈکیتی کے کام کو انجام دیا اور بھاگ گئے۔ مقامی رہائشی سہیل احمد نے بتایا کہ جب میں دکان میں داخل ہوا تو میں نے کچھ گڑبڑ دیکھی، اندر جا کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ دکان میں ڈکیتی ہوئی ہے، دن کے اجالے میں اس طرح کی ڈکیتی سے لوگ خوفزدہ ہیں۔ پولس نے بتایا کہ پورے علاقے میں تلاشی مہم شروع کر دی گئی ہے۔ دکان کی سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھنے کے بعد ملزمان کی تلاش کے لیے چھان بین کی جارہی ہے۔ ابتدائی تفتیش میں پولیس کا اندازہ ہے کہ یہ ڈکیتی منصوبہ بند ہے۔ یہ دیکھنا باقی ہے کہ کتنا سونا یا رقم چوری ہوئی ہے۔ اس واقعہ سے علاقے میں شدید خوف وہراس پھیل گیا ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: لبنان میں جنگ

2 مارچ سے اب تک کل 200 بچوں ہلاک اور 806 بچے زخمی ہوئے ہیں، یعنی اوسطاً روزانہ تقریباً 14 بچوں کے ہلاک یا زخمی ہوئے ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ گزشتہ سات دنوں میں ہی لبنان میں حملوں میں مارے گئے اور زخمی بچوں کی تعداد 59 ہوگئی ہے۔ منگل کی صبح بیروت کے جنوب میں ایک کار حملے میں دو بچوں اور ان کی والدہ کی موت ہوگئی۔ ادارے نے کہا کہ مسلسل حملوں اور تشدد کے باعث بچوں پر ذہنی دباؤ میں اضافہ ہو رہا ہے۔ یونیسف کے اندازوں کے مطابق تقریباً 7.7 لاکھ بچے بار بار تشدد، نقصان اور بے گھری کا سامنا کرنے کی وجہ سے شدید ذہنی اذیت سے گزر رہے ہیں۔ سرکاری طور پر لبنان اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی نافذ ہے، لیکن اس کے باوجود اسرائیلی طیارے اور توپ خانہ روزانہ لبنانی علاقوں پر حملے کر رہے ہیں۔ لبنانی تنظیم حزب اللہ سرحدی علاقے میں اسرائیلی فوجیوں پر حملے کر رہی ہے۔ اسرائیلی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) باقاعدگی سے حزب اللہ پر جنگ بندی کی خلاف ورزی کا الزام لگاتی رہی ہے۔

بقیہ: ٹرمپ نے چینی صدر

قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کے ساتھ ہونا اور دوستی رکھنا ان کے لیے اعزاز کی بات ہے۔

امریکی صدر نے مزید کہا کہ چین اور امریکہ کے تعلقات پہلے سے کہیں زیادہ بہتر اور مضبوط ہوں گے۔ دوسری جانب چینی صدر شی جن پنگ نے کہا کہ امریکہ کے ساتھ تعلقات کو شراکت داری کی بنیاد پر استوار ہونا چاہیے اور دونوں ممالک مل کر کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چین اور امریکہ کے تعلقات میں استحکام پوری دنیا کے لیے فائدہ مند ہے، جبکہ تعاون دونوں ممالک کے لیے مفید اور تصادم نقصان دہ ثابت ہوگا۔ شی جن پنگ کے مطابق دونوں ممالک کو حریف نہیں بلکہ شراکت دار بننا چاہیے تاکہ بڑی طاقتوں کے تعلقات کا ایک نیا اور بہتر ماڈل قائم کیا جاسکے۔ چینی صدر نے کہا کہ چین اور امریکہ کے درمیان مشترکہ مفادات اختلافات سے کہیں زیادہ ہیں اور ایک ملک کی کامیابی دوسرے کے لیے بھی مواقع پیدا کرتی ہے۔

انہوں نے امریکی کاروباری شخصیات سے ملاقات میں کہا کہ چین اپنی منڈی مزید کھولے گا اور امریکی کمپنیوں کو وسیع تر مواقع فراہم کیے جائیں گے۔

چینی صدر نے تجارت، صحت، سیاحت، زراعت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کے عزم کا اظہار بھی کیا۔

رپورٹس کے مطابق اگرچہ اس دورے کا بنیادی مرکز اقتصادی امور ہیں، تاہم اجلاس میں ایران، تائیوان، تجارت، سلامتی اور عالمی کشیدگی جیسے حساس معاملات بھی زیر بحث آئے۔

اجلاس میں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو، وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ، امریکی تجارتی نمائندہ جیمیسن گریئر اور وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ بھی شریک تھے۔

رپورٹس کے مطابق پیٹ ہیگستھ کسی امریکی صدر کے ہمراہ چین کا دورہ کرنے والے پہلے امریکی وزیر دفاع بن گئے ہیں۔

بقیہ: کیرالہ میں مسٹر

پارٹی قانون ساز پارٹی کا لیڈر بنایا گیا ہے۔ اس موقع پر ان کے ساتھ کیرالہ کے لیے مقرر کردہ مرکزی مبصرین مسٹر اجے ماکن اور مسٹر مکل واسنک بھی موجود تھے۔ محترمہ داس منشی نے بتایا کہ گزشتہ سات مئی کو ترواننت پورم میں پارٹی قانون ساز پارٹی کی میٹنگ میں لیڈر منتخب کرنے کا اختیار پارٹی ہائی کمان کو دے دیا گیا تھا۔ اس کے بعد کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی، لوک سبھا میں پارٹی لیڈر راہل گاندھی، مرکزی مبصرین، کیرالہ کے پارٹی اراکین پارلیمنٹ اور دیگر سینئر لیڈروں سے مشاورت کی۔ اس تمام عمل کے بعد مسٹر ستیشن کا نام قائدِ حزبِ اقتدار کے لیے طے کیا گیا ہے۔

قابلِ ذکر ہے کہ کیرالہ میں اسمبلی انتخابات میں کانگریس کی قیادت والے متحدہ جمہوری محاذ (یو ڈی ایف) کو 140 نشستوں میں سے 102 نشستوں کے ساتھ دو تہائی سے زیادہ اکثریت ملی ہے۔ پارٹی کو ریاست میں 10 سال کے بعد حکومت بنانے کا موقع ملا ہے۔ اس جیت میں مسٹر ستیشن کا اہم کردار رہا ہے۔ لیڈر کی دوڑ میں مسٹر رمیش چینیتھلا اور مسٹر کے سی وینو گوپال بھی شامل تھے۔

بقیہ: ایران نے اسرائیل

کیا جائے گا۔

عباس عراقچی کا کہنا تھا کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کی جانب سے حالیہ انکشافات سے متعلق ایرانی سیکورٹی ادارے قیادت کو پہلے ہی آگاہ کر چکے تھے۔ ایرانی وزیر خارجہ کے بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب خطے میں ایران اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی بدستور برقرار ہے اور دونوں ممالک کے درمیان بیانات کی جنگ میں شدت دیکھی جارہی ہے۔

21 نابالغ لڑکیوں کو آرکیسٹرا گروپوں سے آزاد کرایا گیا

نوکریوں، دلکش زندگی اور منافع بخش کمائی کے وعدوں سے لالچ دیا گیا تھا

سارن (اے این بی) نابالغ لڑکیوں کے استحصال میں ملوث آرکیسٹرا گروپوں کے خلاف جاری کریک ڈاؤن کے ایک حصے کے طور پر سارن ضلع میں رات بھر کی کارروائی میں سات نیپالی لڑکیوں سمیت 21 لڑکیوں کو 13 آرکیسٹرا گروپوں سے بچایا گیا۔ اس دوران گیارہ ملزموں کو گرفتار کیا گیا۔ یہ آپریشن سارن کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ونیت کمار کی قیادت میں کیا گیا تھا، جو ایسوسی ایشن فار والنٹری ایکشن (اے وی اے) کی معلومات کی بنیاد پر کیا گیا تھا۔ اس آپریشن میں سارن پولیس، انسداد انسانی اسمگلنگ یونٹ (اے ایچ ٹی یو)، کئی تھانوں کی پولیس ٹیموں کے ساتھ ساتھ اے وی اے اور نارائنی سیوا سنستھان شامل تھے۔ دونوں تنظیمیں بچوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے کام کرنے والی 250 سے زیادہ سول سوسائٹی تنظیموں کا ملک کا سب سے بڑا نیٹ ورک جسٹ رائٹس فار چلڈرن کی شراکت دار ہیں۔ بازیاب کرائی گئی لڑکیوں کی عمریں 15 سے 17 سال کے درمیان ہیں۔ انہیں نیپال، آسام، مغربی بنگال، اڈیشہ، جھارکھنڈ اور مدھیہ پردیش سے اسمگل کیا گیا تھا۔ ابتدائی کونسلنگ کے دوران، کئی لڑکیوں نے انکشاف کیا کہ انہیں اچھی نوکریوں، دلکش زندگی اور منافع بخش کمائی کے وعدوں سے لالچ دیا گیا تھا۔ ایک بار پھنس جانے کے بعد انہیں شادیوں اور دیگر تقریبات میں گھنٹوں فحش بھوجپوری گانے پر رقص کے لئے مجبور کیا جاتا تھا۔ اس دوران بہت سی لڑکیوں کو سامعین کی طرف سے جنسی ہراسانی اور بدسلوکی کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ جھارکھنڈ سے بازیاب ہونے والی ایک یتیم لڑکی نے انکشاف کیا کہ جب وہ 15 سال کی تھی تو ایک شخص نے اس سے بہتر زندگی کا وعدہ کر کے اس سے شادی کی لیکن کچھ ہی عرصے بعد اسے چھوڑ دیا۔ اسی آدمی نے اسے ایک عورت سے ملوایا جس نے اسے نوکری اور "بہتر مستقبل" کا وعدہ کرتے ہوئے اسے اپنے ساتھ شامل ہونے پر راضی کیا۔ خاتون نے بعد میں اسے گولو نامی شخص کو فروخت کر دیا جسے کارروائی کے دوران گرفتار کر لیا گیا۔ کونسلنگ کے دوران لڑکی رو پڑی۔ اس نے کہا کہ وہ گزشتہ تین برسوں سے مایوسی کی زندگی گزار رہی تھی اور اس کے اس جال سے بچنے کی کوئی امید نہیں تھی۔ ریاستوں اور سرحدوں پر کام کرنے والے آرکسٹرا گروپس اور بچوں کی اسمگلنگ کے درمیان گہرے گٹھ جوڑ پر زور دیتے ہوئے ایسوسی ایشن فار والنٹری ایکشن کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر دھننجے ٹنگل نے کہا ہندوستان بچوں کی اسمگلنگ کے خلاف لڑائی میں سب سے آگے ہے، لیکن اس جرم کو ختم کرنے کے لیے پورے معاشرے اور پورے گورننس کے لیے ضروری ہے کہ وہ ملک بھر میں بچوں کی اسمگلنگ سے بچاؤ کے لیے مل کر کام کریں۔ بچوں کو بچانے اور اسمگلنگ کرنے والے گروہوں کے خلاف کارروائی کرنے میں حکومت اور پولیس کی جانب سے جو قابل ذکر کام کیا جا رہا ہے اسے فاسٹ ٹریک عدالتوں میں تیز رفتار ٹرائل اور عدالتوں سے معاوضے کی فوری رہائی کے ذریعے مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔

وکلاء سماج کے محافظ اور جمہوریت کے مضبوط ستون: شرون

بہار شریف (مرشد دستوی) نالندہ ضلع ایڈوکیٹ ایسوسی ایشن بہار شریف میں وزیر شرون کمار کے لیے ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں نالندہ کے ایم پی کوشلندر کمار نے شرکت کی۔ اس تقریب کی صدارت ایسوسی ایشن کے صدر وریندر کمار سنگھ نے کی اور نظامت جنرل سکریٹری دنیش کمار نے کی۔ تقریب کے دوران وزیر شرون کمار اور رکن پارلیمان کوشلندر کمار نے مشترکہ طور پر ایسوسی ایشن کے احاطے میں رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار کے تجویز کردہ وکلاء کے بیٹھنے کے لیے ایک نئے تعمیر شدہ ہال کا افتتاح کیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے کہا کہ وکلاء سماج کے محافظ اور جمہوریت کے مضبوط ستون ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک وکیل صرف اپنے موکل کے لیے نہیں بلکہ انصاف اور آئین کے تحفظ کے لیے بھی لڑتا ہے۔ شہریوں کے حقوق کے تحفظ میں بار ایسوسی ایشن کا کردار ہمیشہ اہم رہا ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے عدلیہ میں لگے لوگوں کے لیے بہت کام کیا ہے۔ آج عدالت میں عمارتوں کی کمی نہیں ہے۔ وزیر موصوف نے یہ بھی کہا کہ یہ شہری اعزازی تقریب معاشرے کے ان لوگوں کے لیے ایک اعزاز ہے، جنہوں نے اپنے شعبے میں ایمانداری اور خدمت کے ذریعے ایک مثال قائم کی ہے۔ حکومت اور بار ایسوسی ایشن کو عام آدمی کے لیے سستی اور قابل رسائی انصاف کو یقینی بنانے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔ ایسوسی ایشن اور نئے وکلاء کی فلاح و بہبود کے لیے کئی اہم فیصلے لیے گئے ہیں، جن میں یکم جنوری 2024 سے نئے اندراج شدہ وکلاء کے لیے تین سال کے لیے 5,000 روپے ماہانہ وظیفہ، ای لائبریریوں کے لیے بار ایسوسی ایشن کو 5 لاکھ روپے کی امداد اور بہار وکی ٹرسٹ کمیٹی کو 30 کروڑ روپے شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کی قیادت میں وکلاء کی انجمنیں توجہ حاصل کرتی رہیں گی۔ حکومت خواتین وکلاء کی سہولت کے لیے بار ایسوسی ایشن میں خواتین کے بیت الخلاء (گلابی بیت الخلاء) تعمیر کر رہی ہے۔ کوشلندر کمار نے کہا کہ آج کے ماحول میں وکالت سماج کے اندر ایک دانشور، پڑھے لکھے طبقے پر قابض ہے، جو سماج کو مختلف برائیوں سے بچاتا ہے۔ صدر اور جنرل سکریٹری نے کہا کہ ہم وکلاء کو ہمیشہ وزیر اور رکن اسمبلی کی صحبت، پیار اور محبت ملتی ہے۔ ہمیں جب بھی کوئی مسئلہ درپیش ہوتا ہے ہم انہیں یاد کرتے ہیں اور ہمارا مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔ یہ ہمارے لیے فخر کی بات ہے کہ ہمارے ضلع سے شرون کمار جیسا وزیر اور کوشلندر کمار جیسا ایم پی ملتا ہے۔ اس موقع پر سینکڑوں وکلاء موجود تھے۔

غیر فطری جنسی تعلقات کے معاملے میں بزرگ گرفتار

بہار شریف: نالندہ ضلع نالندہ کے نورسرائے تھانہ علاقے کے اترام چک گاؤں سے غیر فطری جنسی تعلقات کے معاملے میں پولیس نے ایک بزرگ کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ملزم کی شناخت نول پاسوان ولد آنجہانی جنک پاسوان کے طور پر ہوئی ہے جو اترام چک گاؤں کا رہائشی ہے۔ متاثرہ کی ماں نے جمعرات کے روز بتایا کہ اس کا بیٹا بدھ کی شام اپنے گھر کے قریب اپنے تین یا چار دوستوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ گاؤں کے ایک شراب فروش نول پاسوان نے بچے کو اس وقت فون کیا جب وہ دوپہر 3:00 بجے کے قریب کھیل رہا تھا۔ اس کے بعد اس نے اسے پیسوں کا لالچ دے کر اپنے کمرے میں لے جایا اور اس کے ساتھ جنسی زیادتی کی۔ بچے کے رونے کی آواز سن کر اس کے دوستوں نے مجھے اطلاع دی۔ جب میں پہنچا تو میرا بیٹا رو رہا تھا۔ اس نے روتے ہوئے مجھے بتایا کہ اس کے دوستوں نے بے حیائی کی ہے۔ اس معاملے کی اطلاع تھانہ نورسرائے کو دی گئی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر نول کشور پاسوان کو گرفتار کر لیا۔

راجگیر-ہاوڑا ٹرین 16 مئی سے دوبارہ چلے گی

بہار شریف: نالندہ لوک سبھا حلقہ کے رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار کی پہل کے بعد 9 راجگیر-ہاوڑا ٹرین سروس، جو کووڈ-19 وبائی امراض کے بعد سے معطل کر دی گئی تھی، دوبارہ شروع ہونے والی ہے۔ ریلوے کی وزارت نے 16 مئی 2026 سے راجگیر اور ہاوڑہ کے درمیان ٹرین نمبر 03030/02029 چلانے کی منظوری دے دی ہے۔ رکن پارلیمان نے وزیر ریلوے اشونی وشنو سے راجگیر-ہاوڑہ-راجگیر ٹرین سروس کو دوبارہ شروع کرنے کی درخواست کی تھی، جو COVID-19 وبائی امراض کے دوران معطل کر دی گئی تھی، عام مسافروں اور مسافروں کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے مشہور سیاحتی شہر راجگیر میں منعقد ہونے والا مالماس میلہ بہت زیادہ مذہبی اور ثقافتی اہمیت کا حامل ہے۔ میلے میں ہندوستان اور بیرون ملک سے لاکھوں عقیدت مند شرکت کرتے ہیں۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ مالماس کے دوران راجگیر کے گرم چشموں میں نہانے سے ایک گناہ معاف ہو جاتا ہے۔ اس دوران مختلف ریاستوں سے اولیاء اور مشائخ بھی آتے ہیں۔ ایم پی نے بتایا کہ پہلے بڑی تعداد میں جین، بدھ، سیاح اور عقیدت مند ٹرین نمبر 53043/44 راجگیر-ہاوڑہ فاسٹ پسینجر ٹرین سے سفر کرتے تھے۔ اس کے علاوہ نالندہ اور آس پاس کے علاقوں سے بھی عقیدت منداس ٹرین کے ذریعے بابا بیدیا ناتھ دھام جاتے تھے۔ کورونا کے دوران ٹرین بند ہونے سے مسافروں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اب وزارت ریلوے کی جانب سے ٹرین سروس کی بحالی سے مسافروں، عقیدت مندوں اور سیاحوں میں خوشی کا ماحول ہے۔

سینٹ جوڈس اسکول کے طلباء کی شاندار کارکردگی

بیگوسرائے (اے این بی) سینٹ جوڈس اسکول، پھلوڑیا، برونی کے طلباء نے CBSE کے ذریعہ اعلان کردہ 2026 کے 12ویں کے نتائج میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر کے اسکول کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ طلباء نے مختلف مضامین میں شاندار نتائج حاصل کرتے ہوئے کامیابی کے نئے ریکارڈ قائم کئے۔ اسکول کے ایک طالب علم آشو کمار نے 94.2 فیصد نمبروں کے ساتھ اسکول ٹاپر بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ پرنس کمار نے 93.6 فیصد نمبروں کے ساتھ دوسرا مقام حاصل کیا۔ ابھے کمار نے 92.6 فیصد نمبروں کے ساتھ تیسرا مقام حاصل کیا۔ اسکول کے کل 56 طلباء نے 90 فیصد سے زیادہ نمبر حاصل کر کے شاندار کامیابی حاصل کی، اور 30 طلباء نے 90-80 فیصد نمبر حاصل کیے۔ ان طالب علموں میں جیوتی کماری (88.2 فیصد) سمیر رائے (86.6 فیصد) اونک راج (86.8 فیصد) تیجسو گیان (86.2 فیصد) میناکشی (85.8 فیصد) آیوش کمار (84.4 فیصد) ریم شری (83.4 فیصد) کرشنا کمار (83.4 فیصد) ہمایا کمار (83.4 فیصد) اور کئی دیگر تھے۔ اسکول انتظامیہ نے اس شاندار کامیابی پر تمام کامیاب طلباء، والدین اور اساتذہ کو تہہ دل سے مبارکباد پیش کی ہے۔ اسکول کے چیئرمین شنکر کمار، ڈائریکٹر ادم نارائن اور پرنسپل سنتوش کمار پانڈے نے کہا کہ طلبہ کی یہ کامیابی ان کی محنت، اساتذہ کی لگن اور والدین کے تعاون کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ سکول مستقبل میں بھی معیاری تعلیم کی فراہمی کے لیے کوشاں رہے گا۔

روزمیری لینڈ اسکول کے طلباء و طالبات کی شاندار کامیابی

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف شہر کے پرانی رانچی روڈ پر واقع روزمیری لینڈ اسکول سی بی ایس سی کے دسویں اور بارہویں کے امتحانات کے نتائج میں کافی اچھا رزلٹ دے کر بہتر مقام حاصل کر ضلع میں اپنی کامیابی کا پرچم لہرایا ہے۔ اس موقع پر روزمیری لینڈ اسکول کے بانی و ڈائریکٹر محمد انصار رضوی نے کہا کہ 2026 کے دونوں 10ویں اور 12ویں امتحان کے نتائج میں ہمارا اسکول کافی بہتر ہوئیں ہیں۔ انہوں نے اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے ہمارے نمائندے کو بتایا کہ 10+2 میں کل 20 بچے شریک امتحان ہوئے تھے جن میں آرادھیا سنگھ 95 فیصد، آستھا سنہا 90 فیصد، محمد آیمن عالم 85 فیصد، روپ راج 80 فیصد، سدھارتھ آریا 81 فیصد، درخشان اقبال 80 فیصد نمبروں سے شاندار کامیابی حاصل کیا ہے۔ اسکے علاوہ دیگر بچوں نے بھی نمایاں کامیابی حاصل کر کے اسکول کا نام کو روشن کر دیا ہے۔ گذشتہ سال بھی اسی اسکول کے طالبا و نے 97 فیصد نمبر حاصل کر کے پورے نالندہ ضلع میں اول درجہ یعنی ٹاپر بنی تھیں۔ یہ اسکول تعلیمی میشن میں اپنا بڑی محنت اور دیانت داری سے کام کرتا ہے۔ یہ وجہ ہے کہ یہاں سے کامیاب ہونے والے بچے اور بچیاں سرکاری اور غیر سرکاری پارے پر فائز ہو کر اپنی شخصیت کو اور ممتاز بنا لیتے ہیں۔ خوشی اور مسرت کے اس موقع پہ کامیاب ہونے والے طلباء طالبات کی پوری جماعت کو اسکول کے شام اساتذہ نے دلی مبارک باد پیش کیا ہے اور مستقبل ہیں اور بہتر کامیابی کیسے دعائیں عرض کی ہیں۔

معذور نوجوان کے قتل کا انکشاف، بیوی سمیت تین گرفتار

سستی پور (اے این بی) ضلع کے کلیان پور تھانہ علاقے میں 6 مئی کو ملنے والی ایک معذور نوجوان کی لاش کا معاملہ پولیس نے انکشاف کر لیا ہے قتل کے الزام میں مقتول کی بیوی سمیت تین افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے پولیس نے قتل میں استعمال ہونے والی کار، تین موبائل فون اور ایک سم کارڈ بھی برآمد کر لیا ہے پولیس کے مطابق لڈورہ کے رہنے والے دیویندر کمار کی لاش 6 مئی 2026 کو تواڑہ چور میں ایک بند چمنی کے سامنے سڑک کے کنارے سے ملی تھی تفتیش میں معلوم ہوا کہ وہ گاڑی کی زد میں آ کر ہلاک ہوا متوفی کے والد رامفل سنگھ کی درخواست کی بنیاد پر کلیان پور پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 144/2026 درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی ہدایت پر سب ڈویژنل پولیس آفیسر، صدر-2 کی قیادت میں ایک خصوصی تفتیشی ٹیم (SIT) تشکیل دی گئی تکنیکی اور انسانی معلومات کی بنیاد پر، پولیس نے اروِن کمار جھا، موہن جھا، اور متوفی کی بیوی شیلا دیوی کو گرفتار کیا پولیس کی تفتیش سے معلوم ہوا کہ معذور دیویندر کمار کی بیوی کا ارون جھا کے ساتھ معاشقہ تھا جس سے میاں بیوی کے درمیان اکثر جھگڑے ہوتے رہتے تھے الزام ہے کہ ملزم نے دوسروں کے ساتھ مل کر سازش کی اور دیویندر کمار کو اسکول گارڈ کی نوکری دلانے کے بہانے اسے جائے وقوعہ پر لے گیا، جہاں اس کا قتل کر دیا گیا جرم میں استعمال کی گئی لال ٹاٹا کار، تین موبائل فون، اور ایک ایرٹیل سم کارڈ برآمد کیا گیا ہے پولیس کا کہنا ہے کہ گرفتار ملزمان نے دوران تفتیش اپنے جرائم کا اعتراف کر لیا مقدمے میں ملوث دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے جاری ہیں۔

سلیپر کوچ سے لاوارث حالت میں شراب برآمد

سیوان (اے این بی) تحقیقات کے دوران آر پی ایف کی ایک ٹیم نے ٹرین سے شراب برآمد کی۔ اسے مزید کارروائی کے لیے محکمہ ایکسائز کے حوالے کر دیا گیا۔ اس سلسلے میں، آر پی ایف کے انسپکٹر سبھاش چندر یادو نے بتایا کہ اسسٹنٹ سیکورٹی کمشنر، چھپرہ کے حکم کے مطابق، سینئر ڈویژنل سیکورٹی کمشنر، وارانسی، اور انسپکٹر آف ٹرین ایس سی آر ٹی، گورکھپور کے ذریعہ تشکیل دی گئی سی پی ڈی ایس ٹیم کی ہدایت پر تحقیقات کی جا رہی تھی۔ جانچ کے دوران، ٹرین نمبر 14674 امرتسر-جے نگر ایکسپریس کے کوچ نمبر S2 میں مجرمانہ سرگرمیوں کی نگرانی کرتے ہوئے، ایک لاوارث بیگ سے غیر ملکی شراب ضبط کی گئی۔ بیگ سے شراب کی بیالیس بوتلیں برآمد ہوئیں۔ برآمد شدہ شراب کی مالیت 5,460 روپے بتائی گئی ہے۔ شراب مزید کارروائی کے لیے محکمہ ایکسائز کے حوالے کر دی گئی۔

رمن کمار 12 امتحان میں 96 فیصد نمبر لے کر ضلع ٹاپر رہے

برونی/بیگوسرائے: سینٹ پال پبلک اسکول، تیگھرا نے ایک بار پھر ضلع میں اپنی برتری ثابت کی ہے، جس نے CBSE 12ویں بورڈ امتحان کے نتائج 2026 میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ اسکول کے ایک طالب علم رمن کمار نے 96 فیصد نمبر حاصل کر کے بیگوسرائے ضلع کا ٹاپر بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ اس کامیابی سے پورے اسکول میں خوشی اور جوش و خروش کا ماحول پیدا ہو گیا ہے۔ امتحان میں کل 115 طلباء نے حصہ لیا، جن میں سے سبھی فرسٹ ڈویژن نمبروں سے پاس ہوئے۔ سترہ طلباء نے 90 فیصد سے زائد نمبر حاصل کر کے سکول کا نام روشن کیا۔ سائنس اور کامرس دونوں اسٹریمز کے طلباء نے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ دیگر نمایاں کامیابیوں میں ساحل کمار چودھری (94.5 فیصد)، ابھیجیت امان (94 فیصد)، آلوک ناتھ (93 فیصد)، ہرش کشیپ (93 فیصد)، شیوم (90 فیصد) اور دیورشی (90 فیصد) شامل ہیں۔ اسکول کی کامیابی نے اسکول کی کمیونٹی میں خوشی کا اظہار کیا۔ اسکول کے ڈائریکٹر سنیل کمار سنگھ نے اس کامیابی کا سہرا پرنسپل کی قابل قیادت، اساتذہ کی لگن، طلباء کی محنت اور والدین کے مسلسل تعاون کو قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اسکول کا مقصد صرف امتحان کے اچھے اسکور کو یقینی بنانا نہیں ہے بلکہ طلباء کی ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنانا ہے۔ سینٹ پال ایجوکیشنل سوسائٹی کے سکریٹری رامبالی سنگھ نے کہا کہ یہ کامیابی طلباء کے روشن مستقبل کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ اسکول کی صدر لکشمی کماری نے طلبہ کے نظم و ضبط، اعتماد اور لگن کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ملک کا مستقبل ایسے ہونہار طلبہ کے ہاتھ

آبروریزی کے 2 ملزمان کی خودسپردگی

چھپرا (اے این بی) سارن ضلع کے ایکما تھانہ علاقے میں گزشتہ دنوں پیش آئے ایک عصمت دری کے معاملے کے دو ملزمان نے جمعرات کو سول کورٹ چھپرا کے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں خودسپردگی کر دی ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ داؤد پور تھانہ علاقے کی ایک لڑکی کو ایکما تھانہ علاقے میں موٹر سائیکل پر سوار دو نوجوانوں نے چاقو کے زور پر زبردستی اغوا کیا اور سنسان قبرستان میں لے جا کر اس کے ساتھ گینگ ریپ کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ اس معاملے میں متاثرہ کے اہل خانہ نے ایکما تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ جس کے بعد پولیس نے صدر اسپتال میں متاثرہ کا طبی معائنہ کرانے کے بعد ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے کی کارروائی شروع کر دی تھی۔ ذرائع نے بتایا کہ مسلسل پولیس دباؤ کی وجہ سے دونوں ملزمان کوہڑ گڑھ کے رہائشی نشانت کمار سنگھ اور بھر ہو پور گاؤں کے رہائشی پردیپ کمار سنگھ نے سول کورٹ میں چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں خودسپردگی کر دی۔ جس کے بعد انہیں چیف جوڈیشل مجسٹریٹ نے جوڈیشل حراست میں بھیج دیا ہے۔

پورنیہ میں آمرپالی تربیت گاہ کا آغاز

پورنیہ: محکمہ فنون وثقافت، حکومت بہار کی جانب سے پورنیہ میں آمرپالی تربیت گاہ کا باقاعدہ افتتاح عمل میں آ گیا ہے۔ پریشا گرہ-کم-آرٹ گیلری، مرنگا میں قائم یہ تربیت گاہ ضلع کے نوخیز فنکاروں کے خوابوں کو نئی اڑان بخشے گی۔ تربیت گاہ میں داخلوں کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے اور تربیت کا عمل بھی خوش اسلوبی سے جاری ہے۔ یہاں ابھرتے ہوئے فنکاروں کو کلاسیکی گائیکی، سازنوازی اور رقص کے فنون میں بالکل مفت تربیت فراہم کی جائے گی۔ ماہر اساتذہ جناب وجے کمار داس، جناب منوج کمار، جناب بھولے شنکر جھا اور محترمہ سنندا داس طلبہ و طالبات کو موسیقی کی باریکیوں اور رموز سے روشناس کرا رہے ہیں۔ داخلے کے لیے کم از کم عمر 6 سال مقرر کی گئی ہے۔ خواہشمند طلبہ کو تاریخ پیدائش کا سرٹیفکیٹ، آدھار کارڈ اور تین پاسپورٹ سائز تصاویر کے ہمراہ درخواست جمع کرانی ہوگی۔ ہر شعبے میں صرف 40 نشستیں مختص ہیں اور داخلے "پہلے آیئے، پہلے پایئے" کی بنیاد پر دیے جا رہے ہیں۔

ملک کے بدلتے ہوئے منظر نامہ سے دل برداشتہ نہیں ہونا چاہیے: وصی احمد

سمستی پور و دربھنگہ میں امارت شرعیہ کا دعوتی و اصلاحی دورہ جاری

سستی پور / دربھنگہ (اے این بی) امیر شریعت بہار اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کی ہدایت اور ناظم امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی کی ایما پر سمستی پور و دربھنگہ میں امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ کی طرف سے جاری دعوتی و اصلاحی دورہ سے خطاب کرتے ہوئے پر صلحا بزرگ، چرونہ، نبٹولیہ اور گوڑا میں قائد وفد مولانا و مفتی وصی احمد قاسمی نائب قاضی شریعت امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ نے کہا کہ مسلمانوں کو ملک کے بدلتے ہوئے منظر نامہ سے دل برداشتہ نہیں ہونا چاہیے؛ کیونکہ یہ ملت ماضی میں بھی اس طرح کے حالات سے دو چار ہو چکی ہے، ایسے حالات میں ان ہوں نے مضبوط عزم و ارادہ سے اور اپنی اجتماعی قوت سے طوفان کا رخ کو موڑ دیا، ضرورت اسی بات کی ہے کہ ہم اپنی ملی وحدت کے ساتھ میدان عمل میں آئیں، مزید انہوں نے کہا کہ باشعور ملت پر امتحان و آزمائش آتے رہتے ہیں، اس لئے انہیں حالات سے مایوس نہیں ہونا چاہیے، اس موقع پر وفد میں شریک مولانا رضوان احمد ندوی معاون ناظم امارت شرعیہ نے کہا کہ تعلیم و تہذیب کے ذریعہ ہی قومیں ترقی کرتی ہیں، اس سے فکر و نظر کے اندر وسعت و تابندگی آتی ہے، اور زندگی کی راہیں آسان ہوتی ہیں، اس لئے امارت شرعیہ دینی و عصری تعلیم کے میدان میں کارہائے نمایاں خدمات انجام دے رہی ہے، تا کہ نئی نسل ذہنی و فکری ارتداد سے محفوظ رہے، دار العلوم الاسلامیہ امارت شرعیہ پھلواری شریف کے استاذ حدیث مولانا و مفتی آفتاب عالم قاسمی نے معاشرتی و سماجی برائیوں کو مٹانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس وقت ہماری نئی نسل بے راہ روی کی شکار ہوتی جا رہی ہے، موبائل اور ٹی وی نے ان کے ذہن و دماغ کو غیر شعوری طور پر بے راہ روی کی طرف متاثر کر رہی ہے، اگر ہم نے اس فتنہ کا سد باب نہ کیا تو تباہی و بربادی مقدر بن جائیگی۔ دار القضاء امارت شرعیہ مدرسہ رحمانیہ سوپول کے قاضی شریعت مولانا و مفتی محمد ابو شاہد قاسمی نے اسلام کے نظام قضاء کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ دار القضاء کے ذریعہ معاشرتی مسائل کو کتاب و سنت کے ذریعہ حل کیا جاتا ہے تا کہ معاشرہ کے اندر عدل و انصاف قائم ہو سکے، اس لئے آپ اپنے معاملات کو دار القضاء کے ذریعہ حل کرائیں، امارت شرعیہ کے شعبہ تبلیغ کے رفیق کار جناب مولانا محمد شعیب عالم قاسمی نے کہا کہ امارت شرعیہ کی فکر، فکر اسلامی ہے، وہ سب ہم سبھوں کے دل میں رچ بس جانا چاہیے۔ حافظ عبد الحق صاحب مبلغ امارت شرعیہ نے امارت شرعیہ کا اجمالی تعارف پیش کیا، وفد امارت شرعیہ کا ہر جگہ لوگوں نے پرتپاک استقبال کیا جن میں جناب مولانا غلام مصطفےٰ صاحب (نبٹولیہ)، جناب حافظ تفضل حسین صاحب چرونہ، جناب خورشید عالم صاحب صلحا بزرگ، مولانا اقبال صاحب، مولانا شاکر صاحب، حافظ خورشید صاحب وغیرہ خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔

سڑک حادثے میں 2 افراد کی موت

بہار شریف: نالندہ ضلع کے بند تھانہ علاقے کے سید پور گاؤں کے قریب بدھ کی رات سڑک پار کر رہے ایک ادھیڑ عمر شخص کو نامعلوم گاڑی نے ٹکر مار دی۔ مرنے والا 57 سالہ اروند مہتو ہے۔ حادثے سے ان کے گھر میں افراتفری مچ گئی۔ گاؤں والوں نے نامعلوم گاڑی کی نشاندہی کی ہے اور ڈرائیور کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اہل خانہ نے بتایا کہ وہ رات 9 بجے کے قریب گھر سے فارغ ہونے کے لیے نکلا تھا۔ آرام کرنے کے بعد وہ گھر واپس آ رہے تھے کہ سڑک کراس کرتے ہوئے ایک گاڑی ان کے اوپر سے ٹکرا کر فرار ہو گئی۔ گاؤں والوں نے اطلاع دی۔ لواحقین وہاں پہنچے اور اسے ہسپتال لے جانے کی کوشش کی لیکن تب تک وہ دم توڑ چکا تھا۔ اطلاع ملتے ہی سماجی رہنما ٹونو دیوی اور سماجی کارکن للت مہتو نے پہنچ کر صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے اہل خانہ کو ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔ وہ مزدوری کر کے اپنے خاندان کی کفالت کرتا تھا۔ ان کی بیوی شانتی دیوی ناقابل تسخیر ہیں۔ تینوں بیٹے اپنے باپ کو کھو چکے ہیں۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر مرلی منوہر آزاد نے بتایا کہ نامعلوم گاڑی کی شناخت کی جا رہی ہے۔ پوسٹ مارٹم کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کر دی گئی ہے۔ یہاں چنڈی تھانہ علاقہ کے نمبر 78 بیٹا سر میرا مارگ پر سڑک حادثہ میں ایک شخص کی موت ہو گئی۔ مرنے والے کی شناخت نتیش کمار کے طور پر کی گئی ہے، 18 سالہ بیٹے ویریندر پانڈے۔ اہل خانہ نے بتایا کہ نوجوان اپنے گھر کی طرف پیدل جا رہا تھا کہ نامعلوم گاڑی نے اسے کچل دیا۔ تھانہ اکھلیش کمار دھیان نے بتایا کہ خون کی اطلاع ملنے پر وہ موقع پر پہنچے، سب کی شناخت کی۔

زمینی تنازع پر بیٹا نے ماں کا کیا قتل

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے چنڈی تھانہ علاقے کے بدورا گاؤں میں ایک سنسنی خیز

معاملہ سامنے آیا ہے جہاں زمین اور جائیداد کے تنازع پر بیٹا نے ماں کا گلا کاٹ کر قتل کر دیا۔ اس واقعہ سے پورے گاؤں میں غم و غصہ پھیل گیا۔ دیہاتیوں نے ملزم کی گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہوئے تقریباً تین گھنٹے تک سڑک بلاک کر دی۔ پولیس اور گاؤں والوں کے درمیان معمولی جھڑپ بھی ہوئی۔ بعد میں حکام کی مداخلت کے بعد صورتحال معمول پر آیا۔ متوفی کی شناخت جلوی دیوی ہے جو بدورا گاؤں کے رہائشی آنجہانی رام چندر پرساد کی بیوی ہے۔ مبینہ طور پر اس کے سسرال بھشین بگھہ میں رہتے تھے، لیکن وہ کافی عرصے سے بدورا میں اپنے سسرال میں رہ رہی تھی۔ یہ خاندان کافی عرصے سے زمین اور جائیداد کا تنازع چلا آ رہا تھا۔ گاؤں والوں کے مطابق خاتون اپنے بیٹوں کے رویے سے خوفزدہ تھی۔ متوفی کے چھوٹے بیٹے روی راج نے اپنے بڑے بھائی چندر بھوشن کمار اور درمیانی بھائی روی شنکر کمار پر قتل کا الزام لگایا ہے۔ روی شنکر کمار مبینہ طور پر پٹنہ میں ڈرائیور کا کام کرتا ہے۔ دونوں بھائیوں کا اپنی ماں کے ساتھ زمین پر اکثر تنازع رہتا تھا جس کی سبب اکثر جسمانی تنازع اور لڑائیاں ہوتی تھیں۔ اہل خانہ اور گاؤں والوں کے مطابق جلوی دیوی ہفتے کو چنڈی تھانہ پہنچی تھی اور اپنی جان کو لاحق خطرات کا حوالہ دیتے ہوئے پولیس سے تحفظ کی درخواست کی تھی۔ اس نے خدشہ ظاہر کیا کہ اس کے بیٹے اسے کسی بھی وقت قتل کر سکتے ہیں۔ اس کے بیٹوں کی طرف سے اس پر حملہ کرنے کی پہلے بھی کوشش کی گئی تھی، لیکن وہ ایک پڑوسی کے گھر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئی تھی۔ اس کے باوجود تنازعہ کم نہ ہوا اور بالآخر اسے قتل کر دیا گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گاؤں کے لوگوں کی بڑی تعداد گاؤں میں جمع ہو گئی۔ پولیس انتظامیہ کے خلاف گاؤں والوں میں بھی غصہ ہے۔ گاؤں والوں نے الزام لگایا کہ خاتون کے خطرے کی پیشگی انتباہ کے باوجود پولیس بروقت کارروائی کرنے میں ناکام رہی۔

مردم شماری 2027: ڈی ڈی سی انجنی کمار نے لیا جائزہ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) انچارج ضلع مجسٹریٹ کم نائب ترقیاتی کمشنر، پورنیہ انجنی کمار کی صدارت میں مردم شماری 2027 کے پیش نظر جمعرات کو مہانندا سبھا گار، پورنیہ میں سینئر افسران، متعلقہ نوڈل افسران اور چارج افسران کے ساتھ جائزہ اجلاس منعقد کیا گیا۔ انچارج ضلع مجسٹریٹ نے مردم شماری 2027 کے تحت جاری مکان شماری کے تازہ ترین کام اور پیش رفت کا نگر نگم، بلاک، انچل، نگر پنچایت اور نگر پریشد وار تفصیلی جائزہ لیا۔ جائزہ کے دوران انچارج ضلع مجسٹریٹ نے مردم شماری کے کام میں تیزی لانے کے لیے کئی ضروری ہدایات جاری کیں۔ تمام چارج افسران اور متعلقہ حکام کو ہدایت دی گئی کہ جن اساتذہ کو مردم شماری کے کام میں لگایا گیا ہے، ان سے پہلے کی طرح اسکول میں درس و تدریس کے بعد ہی مردم شماری کا کام باقاعدگی سے کرایا جانا یقینی بنائیں۔ تمام چارج افسران کو یہ بھی ہدایت دی گئی کہ وہ علاقے میں گشت کر کے مردم شماری کے کام میں تیزی لائیں اور مقررہ وقت کے اندر کام کا صد فیصد تکمیل یقینی بنائیں۔ انچارج ضلع مجسٹریٹ نے تمام چارج افسران، نوڈل افسران اور سینئر افسران کو ہدایت دی کہ ضلع میں مردم شماری 2027، کسان رجسٹریشن، پنشن یافتگان کی حیات کی تصدیق اور 19 مئی 2026 کو منعقد ہونے والے سہیوگ کیمپ کے کاموں کا باقاعدہ معائنہ اور نگرانی کریں۔ انچارج ضلع مجسٹریٹ نے تمام متعلقہ افسران کو تنبیہ کی کہ اس کام میں کسی بھی قسم کی کوتاہی اور لاپرواہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعہ، ۱۵؍ مئی ۲۰۲۶ء

مابعد انتخابی نتائج اور قانون سے کھلواڑ

آر ایس ایس لیڈر جیسو باسو کا بیان

بی جے پی کے ذرائع نے اس کی خبر دی ہے کہ آر ایس ایس اس قانون کو اپنانے پر زور دیا ہے کہ مغربی بنگال میں انتخابی نتائج کے بعد قانون کی حکمرانی ہو اور اسمبلی الیکشن کا نتیجہ نکلنے کے بعد جب بی جے پی کو غالب اکثریت حاصل ہوگئی ہے تو وہ اپنے حریف ترنمول کانگریس پر حملہ بند کرے۔ ذرائع نے اس کی بھی نشاندہی کی کہ آر ایس ایس کے کارکنوں نے ایک خاموش تحریک شروع کی ہے جس کے ذریعہ مابعد الیکشن انتخابی نتائج کے سامنے آنے کے بعد تشدد کا طوفان تھم جائے اور ریاست میں قانون کی حکمرانی چلے جس میں لوٹ مار سے اجتناب کیا جائے اور ڈرا دھمکا کر پیسے وصولی کرنے والے ریکٹ دوسرے گروپ میں منتقل ہوجائے۔ یعنی جو خرابی پہلے تھی وہی خرابی اب ہوا البتہ نام اور گروپ بدل جائیں لیکن اس سے کیا ہوگا عام لوگوں کی نظر میں جس طرح سے قانون سے کھلواڑ پہلے ہوتا تھا وہ اب بھی جاری رہے البتہ صرف مکھوٹا تبدیل ہوجائے۔ آر ایس ایس کے لیڈران اور ممبران ایسے تمام واقعات کو اکٹھا اور یکجا کر رہے ہیں جو ثبوتوں کے ساتھ ہیں کہ انتخابی نتائج سامنے آنے کے بعد کس طرح سے پرانی دشمنی کو نکالنے کے لئے تشدد، لوٹ مار اور توڑ پھوڑ کے واقعات رونما ہوئے ہیں جس میں زور زبردستی اور مار پیٹ، توڑ پھوڑ کر کے ترنمول کانگریس کے دفاتر پر قبضہ کئے گئے ہیں اس کے علاوہ سابق حکمراں جماعت کے لیڈروں کو دھمکیاں دینے کے واقعات نیز دھمکی کے ساتھ ان کو تباہ و برباد کر دینے کے دعوے کے واقعات کو آر ایس ایس کے لیڈروں اور ممبروں نے یکجا کئے ہیں۔ اس قسم کے واقعات میں پولس کو معاون بنایا گیا اور پولس کا اپنا کردار یہی ہے کہ حکمراں جماعت کا ساتھ دے اور حکمراں جماعت شکست کے بعد ناتواں ہوجائے تو پولس والے بھی اپنی وفاداری تبدیل کرلیں، ایسے میں پھر پولس کا اپنا کردار کیا رہ جاتا ہے۔ آر ایس ایس کی طرف سے کہا گیا کہ ہم لوگ پوری سرگرمی کے ساتھ اس قسم کی غیر قانونی حرکتوں کو روکنے کی ہر ممکنہ کوشش کر رہے ہیں ہمارے سویم سیوک اس قسم کے واقعات کو روکنے کے لئے پولس کی مدد سے بہت کچھ کر رہی ہے۔ چونکہ ریاست گیر سطح پر ہمیں بہت ساری جگہوں سے اس قسم کے واقعات اور غیر قانونی حرکتوں کی رپورٹیں موصول ہو رہی ہیں۔ آر ایس ایس نے کہا کہ ہمارا مشن صرف قانون کی حکمرانی ہے اور تشدد برپا کرنے والے گروہ اور ریکٹوں کا خاتمہ کرنا ہے۔ ہم ایسا ہرگز نہیں ہونے دیں گے کہ یہ غلط قسم کے لوگ قانون کی حکمرانی کا خاتمہ کر دیں اور جنگل راج چلانے لگیں۔ آر ایس ایس کے سنیئر رہنما جیسو باسو نے یہ بات کہی جو آر ایس ایس کے مشرقی خطے کے پرچارک پرمکھ ہیں۔ انہوں نے دل کو چھو لینے والی بات کہی اور کہا کہ ہم ترنمول کانگریس کے لیڈروں کو قانونی مدد بھی فراہم کر سکتے ہیں اگر انہیں تشدد کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ہم صرف چاہتے ہیں کہ ریاست میں قانون کی حکمرانی ہو اور جو کچھ بھی غلط ہوتا رہا ہے اسے پھر سے نئی حکمراں جماعت اپنا نہ لے۔ ہم چاہتے ہیں اس ریاست سے تشدد اور ڈر دھمکا کر حکمرانی کرنے والے مزاج تبدیل ہوجائیں، پھر اگر ایسا نہیں ہوتا ہے تو پھر عوام کو اس تبدیلی سے کیا فائدہ پہنچے گا۔ جب 4 رمئی کو الیکشن کے نتائج سامنے آئے تھے اس کے بعد جیسو باسو نے خود ایسے چار غیر قانونی واقعات کی زبردست مخالفت کر کے اسے ہونے نہیں دیا۔ سالٹ لیک میں ترنمول کانگریس کے ایک کلب پر زبردست قبضہ کر لیا گیا تھا اور 4 مئی کی شام کو انتخابی نتائج کے سامنے آنے کے بعد اس کلب پر قبضہ کر لیا گیا تھا اور لوگوں کے ایک گروپ نے اس کلب میں بی جے پی کا جھنڈا نصب کر دیا تھا جس کے بعد میں ذاتی طور پر وہاں پہنچا اور کلب سے بی جے پی کا جھنڈا الگ کر دیا اور اس کلب کو آزادی دلا دی۔

بہت سارے ذرائع نے اس بابت بتایا کہ نہ صرف کولکاتا میں بلکہ مضافات اور دور دراز کے دیہی علاقوں میں بھی آر ایس ایس کے لوگوں نے غنڈہ گردی، لوٹ مار اور ترنمول کے کلبوں پر زبردستی قبضہ کرنے کے عمل کی زبردست مخالفت کی۔ آر ایس ایس کے ممبروں نے ریاست گیر پیمانے پر اپنی نگرانی شروع کر دی تھی اور خوشی اس بات کی ہے کہ انہوں نے کئی مقامات پر غنڈہ گردی اور توڑ پھوڑ کی زبردست مخالفت کی۔ اقتدار میں تبدیلی کے بعد باراسات کے ایک ترنمول لیڈر نے آر ایس ایس کے دفتر سے رابطہ کیا اور انہیں مطلع کیا کہ انتخابی نتائج کے سامنے آنے کے فوراً بعد بی جے پی کے حامیوں نے ان پر حملے شروع کر دیئے ہیں۔ جس کے بعد آر ایس ایس لیڈر نے فوراً پولس سے رابطہ کر کے سخت ترین کارروائی کرنے کا حکم دیا۔ اس وقت آر ایس ایس کے اس پرچارک جیسو باسو کے بیان کو سننے کے بعد امید کی ایک نئی کرن جاگی ہے۔ امید ہے کہ بی جے پی کے لیڈران بھی اس معاملے میں سنجیدگی سے سوچنے کی ضرورت محسوس کرینگے کیونکہ غلط قسم کے لوگ اپنے طور پر قانون سے کھلواڑ کر کے پارٹی لیڈران کو بدنام کر دیتے ہیں۔ (خ الف ف)

آپریشن سندور: کہانی ایک ایسی جنگ کی جس نے خواہش کے برعکس نتیجہ دیا

اشوک سوین

'آپریشن سندور' کے ایک سال بعد بھی مودی حکومت اسے اس طرح پیش کرتی ہے کہ دہشت گردی کا کوئی بھی سرا پاکستان سے جڑا ہوگا، تو اس سے سختی سے نمٹا جائے گا۔ وہ ہمیں یہ یقین دلانا چاہتی ہے کہ یہ ہندوستان کا نیا فوجی نظریہ ہے۔ اس دعوے میں سیاسی طاقت دکھائی دیتی ہے۔ پھر بھی جنگوں کا اندازہ صرف ان کے ارادوں پر نہیں، بلکہ ان کے بعد پیدا ہونے والے طاقت کے توازن کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ اس پیمانہ پر دیکھیں تو 'آپریشن سندور' ایک اسٹریٹجک کامیابی سے کہیں زیادہ ایک مہنگا اور خطرناک قدم لگتا ہے، جس نے ہندوستان کی فوجی اور سفارتی طاقت کی حدود کو سامنے لا دیا۔ ایسا اس لیے کیونکہ 'آپریشن سندور' نے دنیا کے سامنے پاکستان کی حیثیت کو پھر سے بڑھا دیا اور چین کے اسلحوں کی ایک غیر متوقع تشہیر کردی۔

یہ آپریشن اپریل 2025 کے پہلگام حملے کے بعد شروع ہوا تھا، جس میں کشمیر میں 26 عام لوگ مارے گئے تھے۔ ہندوستان نے بغیر تاخیر اس حملہ کے لیے پاکستان سے جڑے دہشت گردوں کو قصوروار ٹھہرایا اور 7-6 مئی کی رات پورے پاکستان اور پاک مقبوضہ کشمیر میں کئی ٹھکانوں پر حملے کیے۔ نئی دہلی کا مقصد دہشت گرد ڈھانچے کو نشانہ بنانا، کشیدگی کو جوہری حد سے نیچے رکھنا اور یہ دکھانا تھا کہ بڑے دہشت گرد حملوں کے بعد پہلے جو تحمل برتا جاتا تھا، وہ اب ختم ہو چکا ہے۔ اس محدود معنی میں اس جوابی حملے کو کافی سرخیاں ملیں۔ اس نے یہ ثابت کر دیا کہ ہندوستان جوہری خطرات کے باوجود پاکستان کے اندرونی علاقوں میں فوجی طاقت استعمال کرنے کے لیے تیار ہے۔ لیکن جنگ کا میدان جلد ہی 'سوچ سمجھ کر دی گئی سزا' کی طے شدہ اسکرپٹ سے باہر ہو گیا۔

پاکستان نے جوابی فوجی کارروائی کی۔ لیکن اس سے بھی زیادہ اہم بات یہ ہے کہ وہ سیاسی، سفارتی اور نفسیاتی طور پر خود کو بچانے میں کامیاب رہا۔ اس آپریشن سے پہلے تک ہندوستان کے پاس نہ صرف ایک بڑی معیشت اور ایک بڑی فوج کی طاقت تھی، بلکہ روایتی برتری کا ایک گہرا جڑ پکڑ چکا تصور بھی تھا۔ اس تصور کی خاص اہمیت تھی۔ اس نے سفارت کاری، مزاحمت، میڈیا کے بیانیے اور پاکستان کی اپنی کمزوری کے احساس کو شکل دی۔ لیکن 'آپریشن سندور' میں جو کچھ ہوا، اس نے اس تصور کو چکنا چور کر دیا۔

دعویٰ کیا گیا کہ پاکستان نے ہندوستان کے 2، 5 یا اس سے زیادہ طیارے مار گرائے تھے (حالانکہ یہ بات اب بھی متنازعہ بنی ہوئی ہے۔ لیکن ہندوستان کے سینئر فوجی افسران اور کئی بیرونی حکام سے یہ محدود تصدیق بھی ہوئی کہ چین میں بنے پاکستانی طیاروں نے ہندوستانی جنگی طیاروں کو، جن میں کم از کم ایک رافیل بھی شامل تھا، مار گرایا تھا)۔ یہ اسٹریٹجک بحث کا رخ بدلنے کے لیے کافی تھی۔ ایک ایسا ملک، جسے کمزور سمجھا جاتا تھا، اس نے یہ ثابت کر دیا کہ وہ اپنے مخالف کو بھاری نقصان پہنچانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ ایسا بنیادی فوجی سبق ہے جسے ہندوستان کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ روایتی برتری محض ایک نعرہ نہیں ہے۔ اسے سینسر، میزائل، الیکٹرانک جنگ، کمانڈ نیٹ ورک، جنگی طیاروں کے معیار، پائلٹ تربیت اور معلوماتی نظم وضبط، ان تمام شعبوں میں ثابت کرنا ہوگا۔ ہوسکتا ہے کہ تصادم کے بعد کے مرحلوں میں ہندوستان نے پاکستانی ہوائی اڈوں اور فوجی بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا ہو۔ یہ بھی ممکن ہے کہ ابتدائی نقصان کے بعد اس نے اپنی حکمت عملی میں تبدیلی کی ہو اور طویل فاصلے تک مار کرنے والے درست اسلحوں کا موثر انداز میں استعمال کیا ہو۔ لیکن آج کے دور کے تصادمات میں، پہلی تصویریں اور ابتدائی دعوے ہی عالمی کہانی کو شکل دیتے ہیں۔ اس معاملے میں ہندوستان کی خاموشی نے ایک خلا پیدا کر دیا۔ پاکستان نے اس کا فائدہ اٹھایا۔ چین نے اسے اور بڑھا چڑھا کر پیش کیا۔ دنیا نے ہندوستان کے اعلان کردہ 'سزا دینے کے لیے کیے گئے درست حملے' پر نہیں، بلکہ اس امکان پر توجہ دی کہ چینی پلیٹ فارمز اور پاکستانی حکمت عملیوں نے ہندوستان کی فضائی طاقت کو کامیابی سے چیلنج کیا ہے۔

پاکستان کو تو ویسے بھی اپنے ہر دعوے کو مکمل طور پر ثابت کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ اسے بس ہندوستان کی مانی ہوئی فضائی طاقت پر شبہ پیدا کرنا تھا۔ اس لیے 'آپریشن سندور' نے کوئی ایسی یکطرفہ برتری ثابت نہیں کی، جیسا کہ بی جے پی کے حامی دعویٰ کرتے ہیں۔ اس نے ایک ایسی غیر برابری کو بے نقاب کر دیا، جس پر تنازعہ تھا۔ مجموعی طور پر ہندوستان اب بھی فوجی طور پر زیادہ طاقتور ہے، لیکن پاکستان نے یہ دکھا دیا کہ کاغذوں پر دکھائی دینے والی طاقت کو نئے اسلحوں، بہتر نیٹ ورک، چین کی حمایت، طویل فاصلے کے میزائلوں اور سوچ سمجھ کر بنائی گئی کشیدگی بڑھانے کی حکمت عملی سے کمزور کیا جاسکتا ہے۔

سفارتی نتائج بھی ہندوستان کے لیے کم غیر آرام دہ نہیں رہے ہیں۔ امریکہ ویسے تو ہندوستان کے زیادہ قریب تھا، خلیجی ممالک اس معاملے میں زیادہ عملی تھے، اور اسلام آباد قرض، سیاسی عدم استحکام اور بغاوت کے بوجھ تلے دبا ہوا تھا۔ آپریشن سندور کے بعد پاکستان طاقتور تو نہیں بنا، لیکن وہ ایک بار پھر مفید ضرور بن گیا۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے بار بار دعویٰ کیا کہ انہوں نے ہندوستان-پاکستان کے درمیان جنگ بندی کرائی۔ عوامی طور پر اس بحران میں خود کو شامل کیا، اور پاکستان کے فوجی سربراہ عاصم منیر کو ایک اہم ثالث کے طور پر اہمیت دی۔ ہندوستان کے لیے، جو اس بات پر زور دیتا ہے کہ کشمیر اور ہندوستان-پاکستان کے درمیان کشیدگی دوطرفہ معاملات ہیں، یہ ایک سفارتی جھٹکا تھا۔ اس بحران کا مطلب یہ دکھانا تھا کہ ہندوستان کی کارروائی نے بیرونی ثالثی کی بات چیت کے لیے پھر سے گنجائش پیدا کر دی ہے۔

عاصم منیر کو اس سے کافی فائدہ ہوا۔ تصادم سے پہلے گھریلو تنقید سے نبرد آزما پاکستان کی فوج نے خود کو ایک ایسے محافظ کے طور پر پیش کیا، جس نے ہندوستان کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ جنرل کا عالمی قد بڑھا، خاص طور پر ٹرمپ کے دور کی واشنگٹن کی انتہائی ذاتی سفارت کاری میں۔ پاکستان نے خود کو مشرق وسطیٰ اور ایران وخلیجی خطے کی سلامتی کے معاملے میں ایک اہم کردار کے طور پر بھی قائم کیا۔ ہوسکتا ہے کہ یہ کوئی پائیدار اسٹریٹجک واپسی نہ ہو، لیکن اس نے ہندوستان کے اس دعوے کو کمزور کر دیا کہ پاکستان اب کوئی معنی نہیں رکھتا۔ مودی پاکستان کو سزا دینا چاہتے تھے۔ لیکن انہوں نے راولپنڈی کو وہ کھوئی ہوئی توجہ واپس پانے میں مدد کی۔

چین کا پہلو اور بھی زیادہ اہم ہے۔ پاکستان طویل عرصے سے چینی اسلحوں پر انحصار کرتا رہا ہے، لیکن 'آپریشن سندور' نے دونوں ممالک کے درمیان فوجی اور خفیہ تال میل کو اور گہرا کر دیا ہے۔ چین نے پاکستان کو ریئل ٹائم مدد دی اور اس بحران کا استعمال ہندوستانی نظام کے خلاف اپنے اسلحوں کو پرکھنے کے لیے ایک 'لائیو لیبارٹری' کے طور پر کیا۔ بیجنگ کے لیے، یہ کم لاگت والا اسٹریٹجک تجربہ تھا۔ اسے ہندوستان سے براہ راست لڑنے کی ضرورت نہیں پڑی۔ وہ ہندوستان کے ردعمل کو دیکھ سکا، چینی پلیٹ فارمز کو ٹیسٹ کر سکا، مغربی طیاروں کا اندازہ لگا سکا اور ہمالیہ یا انڈو-پیسفک خطے میں مستقبل میں ہونے والے کسی ممکنہ تصادم کے لیے سبق سیکھ سکا۔

چین کی دفاعی صنعت کو اس کا فوری فائدہ ملا۔ جے-10 سی عالمی بحث میں ایک بغیر آزمودہ چینی جنگی طیارے کے طور پر نہیں، بلکہ ہندوستان اور اس کے فرانسیسی جنگی طیاروں کے خلاف جنگ میں ملی کامیابی سے جڑے طیارے کے طور پر سامنے آیا۔ اے وی آئی سی چینگدو کی آمدنی اور حصص کی قیمتوں میں تیز اضافہ ہوا اور مغربی نظاموں کے سستے اور قابل اعتماد متبادل تلاش کرنے والے ممالک کے درمیان چینی طیاروں میں دلچسپی بڑھ گئی۔

چاہے پاکستان کے دعوے بڑھا چڑھا کر پیش کیے گئے ہوں، لیکن تصور نے اپنا کام کر دیا۔ دفاعی بازار صرف کارکردگی سے ہی نہیں، بلکہ بیانیے سے بھی تشکیل پاتے ہیں۔ ایک بھی متنازعہ جنگ فروخت کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ ہندوستان نے ایک ایسا آپریشن شروع کر کے، جس نے پاکستان اور چین کو اپنے نظام دکھانے کا موقع دیا، انجانے میں ہی اس فوجی 'ایکو سسٹم' کی ساکھ بڑھا دی، جسے اسے روکنے کی کوشش کرنی چاہیے تھی۔

اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہندوستان کو پہلگام کے واقعہ کو نظر انداز کر دینا چاہیے تھا۔ ایسے سفاکانہ قتل عام کے بعد کوئی بھی حکومت خاموش تماشائی بن کر نہیں رہ سکتی۔ سوال یہ نہیں ہے کہ کیا ہندوستان کو جوابی کارروائی کا حق تھا۔ سوال یہ ہے کہ کیا مودی کی منتخب کردہ، انتہائی سیاسی رنگ میں رنگی ہوئی جوابی کارروائی نے ہندوستان کی سلامتی کو بہتر بنایا۔

سزا دینے کے لیے کیا گیا ایسا حملہ، جس کے سبب طیاروں کا نقصان ہو، پاکستان کے فوجی بیانیے کو طاقت ملے، ٹرمپ ثالثی کے دعووں میں شامل ہو جائیں، چین-پاکستان تعاون اور گہرا ہو، اور چین کے جنگی طیاروں کا ذخیرہ بڑھ جائے... اسے 'مکمل طور پر کامیاب' نہیں کہا جاسکتا۔ یہ دراصل 'اسٹریٹجک کارروائی' اور اس کے 'اسٹریٹجک نتائج' کے درمیان فرق کو لے کر ایک انتباہ ہے۔

سب سے بڑا خطرہ یہ ہے کہ ہندوستان اور پاکستان دونوں کو اب یہ لگنے لگا ہے کہ کشیدگی کو قابو کیا جاسکتا ہے۔ ہندوستان نے ایک نئی معمول کی صورتحال کا اعلان کیا ہے، جس میں دہشت گردی کو جنگی کارروائی کے طور پر دیکھا جائے گا۔ پاکستان کا ماننا ہے کہ فوری جوابی کارروائی سے بحران بین الاقوامی سطح پر پھیل سکتا ہے اور مداخلت کے لیے مجبور ہونا پڑ سکتا ہے۔ دونوں فریقوں کو یہ معلوم ہو چکا ہے کہ جوہری خطرے کی آڑ میں ڈرون، میزائل، دور تک مار کرنے والے اسلحوں اور مواصلاتی جنگ کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس سے اگلے تصادم کا امکان کم ہو جاتا ہے اور گھریلو تقسیم پسند قوم پرستی میں پھنسے رہنماؤں کے لیے فیصلہ لینے کا وقت اور کم ہو جاتا ہے۔

اس لیے 'آپریشن سندور' کو ایک فاتحانہ نظریے کے طور پر نہیں، بلکہ ایک ایسے 'اسٹریس ٹیسٹ' کے طور پر یاد کیا جانا چاہیے، جسے ہندوستان مکمل طور پر قابو نہیں کر پایا۔ اس نے خفیہ معلومات، فضائی جنگ کی تیاری، اسٹریٹجک مواصلات اور سفارتی پیش بینی میں موجود سنگین خامیوں کو بے نقاب کیا۔ اس نے یہ دکھایا کہ چین کوئی دور کی تیسری پارٹی نہیں ہے، بلکہ ایک فعال 'فورس ملٹی پلائر' (طاقت بڑھانے والا عنصر) ہے۔ اس نے یہ بھی دکھایا کہ ٹرمپ کی قیادت میں واشنگٹن سے یہ امید نہیں کی جاسکتی کہ وہ پاکستان کی افادیت کے مقابلے میں ہندوستان کی حساسیت کو زیادہ ترجیح دے گا۔ سب سے بڑھ کر، اس نے یہ ثابت کیا کہ صرف نمائشی سختی اپنانے سے اسٹریٹجک طور پر شرمندگی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

ایک سال بعد بھی جنگ بندی قائم ہے، لیکن باقی سب کچھ مستحکم نہیں ہے۔ سندھ طاس معاہدہ معطل ہے، سفارت کاری ٹھپ ہے، اور دونوں فریقوں کے عوامی ذہن میں فوجی رجحان کا جذبہ اور بھی زیادہ مضبوط ہو گیا ہے۔ مودی آپریشن سندور کے ذریعے ہندوستان کو ایک بے لگام علاقائی طاقت کے طور پر قائم کرنا چاہتے تھے۔ لیکن اس کے بجائے، اس نے ایک تلخ حقیقت کو بے نقاب کر دیا۔ طاقت کی پیمائش پہلے حملہ کرنے کے حوصلے سے نہیں ہوتی، بلکہ حملے کے بعد ہونے والے واقعات کو شکل دینے کی صلاحیت سے ہوتی ہے۔ اس معاملے میں مودی کی اس مہم جوئی نے پاکستان کو ایک بیانیہ، چین کو ایک بازار، ٹرمپ کو ایک اسٹیج اور جنوبی ایشیا کو ایک زیادہ خطرناک مستقبل دے دیا۔

سرحد، سیاست اور بداعتمادی: نیپال اور ہندوستان کے تعلقات نازک موڑ پر

سوربھو سین

جنوبی ایشیا کی جغرافیائی سیاست میں ایک نیا حساس مرکز ابھر کر سامنے آیا ہے۔ تقریباً 17 ہزار فٹ کی بلندی پر واقع لپولیکھ درہ اتراکھنڈ کے کماؤں خطے میں ایک تنگ پہاڑی راستہ ہے۔ یہ راستہ ہندوستان کی وادی ویاس کو چین کے تبت خود مختار علاقے سے جوڑتا ہے اور کیلاش مانسرووریاترا کے اہم داخلی دروازے کے طور پر جانا جاتا ہے۔ ہندوستان، چین اور نیپال کی سرحدوں کے سنگم پر واقع ہونے کی وجہ سے لپولیکھ پورے ہمالیائی خطے میں نہ صرف تزویراتی اعتبار سے بے حد اہم ہے بلکہ اس کی مذہبی اور ثقافتی حیثیت بھی غیر معمولی مانی جاتی ہے۔

3 مئی کو نیپال کی وزارت خارجہ نے 2026 کی کیلاش مانسرووریاترا کے لیے لپولیکھ درہ کے استعمال پر باضابطہ اعتراض درج کیا۔ وزارت کی جانب سے جاری نوٹ میں کہا گیا کہ مہاکالی ندی کے مشرق میں واقع لمپیادھورا، لپولیکھ اور کالاپانی کے علاقے 1816 کی سگولی معاہدے کے وقت سے ہی نیپال کے اٹوٹ حصے رہے ہیں۔ نیپال نے واضح کیا کہ اس نے سفارتی ذرائع کے ذریعے ہندوستان اور چین دونوں کے سامنے اپنی تشویش کا اظہار کیا ہے، کیونکہ یہ یاترا ایسے علاقے سے گزاری جا رہی ہے جسے نیپال اپنا علاقہ قرار دیتا ہے۔

نیپال نے یہ بھی کہا کہ وہ مسلسل حکومت ہند سے مطالبہ کرتا رہا ہے کہ اس خطے میں سڑک کی تعمیر یا توسیع، سرحدی تجارت اور مذہبی یاترا جیسی سرگرمیوں سے گریز کیا جائے۔ کھٹمنڈو کا موقف یہ بھی تھا کہ ہندوستان اور چین نے یاترا کے راستے کو حتمی شکل دینے سے پہلے نیپال سے کوئی مشورہ نہیں کیا۔ اس معاملے کو مزید اہم اس لیے بھی سمجھا جا رہا ہے کیونکہ یہ سفارتی پیغام ہندوستانی خارجہ سکریٹری وکرم مسری کے دورۂ نیپال سے عین پہلے سامنے آیا۔ وکرم مسری 11 مئی کو کھٹمنڈو پہنچنے والے ہیں، جہاں دونوں ملکوں کے تعلقات اور سرحدی معاملات پر بات چیت متوقع ہے۔

اس کے جواب میں ہندوستانی وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ ہندوستان کا موقف ہمیشہ سے واضح اور یکساں رہا ہے۔ ان کے مطابق لپولیکھ درہ 1954 سے کیلاش مانسرووریاترا کا روایتی راستہ رہا ہے اور کئی دہائیوں سے یاتری اسی راستے کا استعمال کرتے آئے ہیں، اس لیے اسے کوئی نئی پیش رفت قرار نہیں دیا جاسکتا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ علاقائی دعووں کے معاملے میں ہندوستان ہمیشہ یہ کہتا آیا ہے کہ ایسے دعوے نہ تو تاریخی حقائق پر مبنی ہیں اور نہ ہی قابل قبول ہیں۔ ان کے مطابق کسی بھی علاقے پر یکطرفہ اور من مانے انداز میں دعویٰ کرنا مناسب نہیں۔

ہندوستان نے ساتھ ہی یہ اشارہ بھی دیا کہ وہ نیپال کے ساتھ تمام متنازع مسائل پر تعمیری بات چیت کے لیے تیار ہے۔ نئی دہلی کا کہنا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان سرحدی تنازعات کو مذاکرات اور سفارتی ذرائع کے ذریعے حل کیا جاسکتا ہے، بشرطیکہ دونوں فریق سنجیدگی کے ساتھ بات چیت جاری رکھیں۔

جس سگولی معاہدے کا حوالہ دے کر نیپال لپولیکھ پر اپنا حق جتاتا ہے، اس پر 2 دسمبر 1815 کو دستخط کیے گئے تھے اور 4 مارچ 1816 کو اسے باضابطہ منظوری ملی تھی۔ یہ معاہدہ نیپال سلطنت اور برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی کے درمیان ہونے والی اینگلو-نیپال جنگ کے خاتمے کے بعد طے پایا تھا۔ اس جنگ میں شکست کے بعد نیپال کو اپنا تقریباً ایک تہائی علاقہ برطانوی حکومت کے حوالے کرنا پڑا تھا، جس میں کماؤں، گڑھوال اور ترائی کے کئی علاقے شامل تھے۔ اسی معاہدے نے بعد میں ہندوستان اور نیپال کی موجودہ سرحدی ساخت کی بنیاد رکھی۔

نیپال مسلسل اس بات پر زور دے رہا ہے کہ لمپیادھورا، لپولیکھ اور کالاپانی اس کے ناقابل تقسیم حصے ہیں۔ کھٹمنڈو کا کہنا ہے کہ اس نے نئی دہلی اور بیجنگ دونوں کو باضابطہ سفارتی نوٹ بھیج کر اس خطے میں کسی بھی قسم کی سرگرمی سے دور رہنے کو کہا ہے۔ اس کے باوجود نیپال یہ دعویٰ بھی کرتا ہے کہ وہ تمام سرحدی تنازعات کو پرامن سفارتی ذرائع سے حل کرنے کے لیے پابند عہد ہے۔

اگرچہ لپولیکھ راستے سے کیلاش مانسرووریاترا کئی دہائیوں سے جاری ہے اور اسے نئی بات نہیں کہا جاسکتا، لیکن جو چیز واقعی نئی ہے وہ نیپال کی موجودہ حکومت کا اس معاملے پر زیادہ جارحانہ اور دوٹوک موقف ہے۔ بالین شاہ کی قیادت میں نیپال اب صرف ہندوستان ہی نہیں بلکہ چین کے سامنے بھی اپنی ناراضگی ظاہر کر رہا ہے۔ اس سے یہ تاثر ابھر رہا ہے کہ کھٹمنڈو خطے میں اپنی خود مختار سفارتی شناخت قائم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

اس نئی حکمت عملی نے کئی سوالات کو جنم دیا ہے۔ کیا نیپال کی نئی نسل، خاص طور پر جین-زیڈ سوچ رکھنے والی قیادت، روایتی سفارتی احتیاط کے بجائے زیادہ بے باک اور براہ راست موقف اختیار کر رہی ہے؟ یا پھر اس پورے معاملے کے پیچھے کوئی ایسا غیر مرئی اثر موجود ہے جو نیپال کی خارجہ پالیسی کو نئی سمت دے رہا ہے؟ ان سوالات کے جواب آنے والے دنوں میں ہندوستان، نیپال اور چین کے تعلقات کی نوعیت طے کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

نیپال کے نئے وزیراعظم بالین شاہ اس وقت غیر معمولی اعتماد کے ساتھ آگے بڑھتے دکھائی دے رہے ہیں۔ سوشل میڈیا پر جاری بحثوں میں ہندوستان کے ساتھ تعلقات میں دباؤ بڑھانے والے نکات کے طور پر اکسائی چن اور دارجلنگ کا بار بار ذکر کیا جا رہا ہے۔ کئی وائرل ویڈیوز میں یہ دلیل دی جا رہی ہے کہ اگر اکسائی چن کو ہندوستان کا حصہ دکھایا جاسکتا ہے تو پھر لپولیکھ کو نیپال کا حصہ کیوں نہیں مانا جاسکتا۔ اسی طرح بعض ویڈیوز میں یہ مطالبہ بھی سامنے آ رہا ہے کہ دارجلنگ کو نیپال کے حصے کے طور پر پیش کیا جائے۔

اب تک بالین شاہ ایک پراسرار سیاسی شخصیت بنے ہوئے ہیں، یہاں تک کہ خود نیپال میں بھی ان کے بارے میں محدود معلومات سامنے آتی ہیں۔ وہ زیادہ تر سوشل میڈیا کے ذریعے ہی اپنی بات رکھتے ہیں اور انٹرویو یا پریس کانفرنس سے گریز کرتے ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ انہوں نے سفارتی آداب کا حوالہ دیتے ہوئے ہندوستان میں امریکہ کے سفیر اور جنوبی و وسطی ایشیائی امور کے خصوصی ایلچی سرجیو گور سے نیپال دورے کے دوران ملاقات سے بھی انکار کر دیا۔ غیر مصدقہ اطلاعات کے مطابق بالین شاہ کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ اس وقت تک ہندوستان کا دورہ نہ کریں جب تک ہندوستانی وزیراعظم خود ان کا استقبال نہ کریں۔ ابھی یہ بھی واضح نہیں کہ ہندوستانی خارجہ سکریٹری وکرم مسری ان سے ملاقات کر پائیں گے یا نہیں۔

30 اپریل کو سرجیو گور کے ایوریسٹ بیس کیمپ روانہ ہونے سے صرف ایک دن پہلے نیپال کی وزارت داخلہ نے ''ایئر لفٹ ٹیکنالوجی'' نامی ایک نیپالی ٹیکنالوجی اسٹارٹ اپ اور ایوریسٹ مہم سے وابستہ ادارے کی سرگرمیوں کو کچھ نامعلوم سیکورٹی خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے معطل کر دیا تھا۔ سرجیو گور کو امید تھی کہ وہ ایسے ڈرونز کا عملی مظاہرہ دیکھ سکیں گے جو پہاڑی علاقوں میں کچرا اور سامان منتقل کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ''کھٹمنڈو پوسٹ'' کے مطابق یہ حکم بنیادی طور پر دو ڈرونز کو نشانہ بناتا محسوس ہوا، جن میں چین میں تیار کردہ ڈی جے آئی فلائی کارٹ 100 اور امریکہ میں تیار کردہ فری فلائی سسٹمز آلٹا ایکس جین 2 شامل تھے۔ یہ دونوں ڈرون ایئر لفٹ آپریشن سے جڑے ہیں اور تھری ڈی میپنگ کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ تاہم پانچ دن بعد یہ معطلی ختم کر دی گئی۔

نیپال کے مصنف، مبصر اور ٹریول بلاگر کیدار شرما نے ''سنڈے نوجیون'' سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جب بھی لپولیکھ کا معاملہ سامنے آیا ہے، نیپال نے ہمیشہ اپنے علاقائی حق پر زور دیا ہے۔ ان کے مطابق ہندوستانی وزارت خارجہ شاید چین کو یہ پیغام دینا چاہتی ہے کہ وہ نیپال کے ساتھ سرحدی مذاکرات کو زیادہ اہمیت نہیں دیتی، اسی لیے نیپال کے دعوے کو نظر انداز کرتے ہوئے ہندوستانی یاتریوں اور تاجروں کو لپولیکھ درہ استعمال کرنے کی اجازت دی جا رہی ہے۔

کیدار شرما نے لپولیکھ پر ہندوستان کے دعوے کی وضاحت کے لیے ہندی کی کہاوت ''جس کی لاٹھی، اس کی بھینس'' کا استعمال کیا۔ ساتھ ہی انہوں نے امریکہ یا دوسرے ممالک پر اشتعال انگیزی کے الزامات کو محض سازشی سوچ قرار دیتے ہوئے طنزیہ انداز میں کہا کہ ''ہم تو تب بھی سی آئی اے کا ہاتھ تلاش کرنے لگتے ہیں جب گلی کے کتے آپس میں لڑتے ہیں۔''

تاہم سرحدی علاقوں پر نیپال کے دعووں کو اس بڑھتے ہوئے عوامی احساس کے تناظر میں بھی دیکھنا ضروری ہے جس میں ہندوستان کو اب پہلے جیسا قابل اعتماد دوست یا شراکت دار نہیں سمجھا جا رہا۔ یہ سوچ خاص طور پر 2015-16 کی ناکہ بندی کے بعد زیادہ مضبوط ہوئی، جب کئی مہینوں تک خشکی میں گھرے نیپال کو ہندوستان کی جانب سے ایندھن، دوائیں اور اشیائے خورد و نوش کی فراہمی میں شدید رکاوٹ کا سامنا کرنا پڑا۔ اگرچہ ہندوستان نے کسی باضابطہ ناکہ بندی سے انکار کیا اور اس کی وجہ مدھیسی برادری کے احتجاج کو قرار دیا، لیکن اس تعطل نے ایک سنگین انسانی بحران پیدا کر دیا تھا، جو 2015 کے تباہ کن زلزلے کے بعد مزید گہرا ہو گیا۔ اس کے بعد سے نیپال میں عام تاثر یہی رہا کہ ہندوستان نے ناکہ بندی کو دباؤ کے آلے کے طور پر استعمال کرتے ہوئے نیپال کو مجبور کیا کہ وہ اپنے نئے آئین میں مدھیسی طبقے کی خواہشات کو شامل کرے۔ ہندوستانی فوج میں گورکھا جوانوں کی بھرتی کم کرنے اور اس کے بجائے 'اگنی پتھ یوجنا' اختیار کرنے کے مشورے نے بھی دونوں ملکوں کے تعلقات میں مزید تلخی پیدا کی۔ نیپال کے اندر اس معاملے پر رائے منقسم دکھائی دیتی ہے۔ کئی مبصرین کا کہنا ہے کہ نیپال اب بھی ایندھن، کھاد اور دیگر ضروری اشیا کے لیے بڑی حد تک ہندوستان پر منحصر ہے۔ دوسری طرف نیپال میں آر ایس ایس کی سرگرمیوں اور اپنے اس چھوٹے پڑوسی کے تئیں ہندوستانی رویے، جس کا اظہار اکثر سوشل میڈیا پر بھی ہوتا ہے، نے تعلقات کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نیپال میں بعض حلقوں کی جانب سے امریکہ کے کسی فوجی یا دیگر اڈے کے قیام کی مانگ بھی سنائی دینے لگی ہے۔

فی الحال ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وزیراعظم بالین شاہ، اپنی مدھیسی پس منظر اور ہندوستان سے تاریخی قربت کے باوجود، لپولیکھ کے معاملے پر اپنے موقف میں نرمی دکھانے کے موڈ میں نہیں ہیں۔

زمزم: کبھی خشک نہ ہونے والا ایک لاثانی کنواں؛ سیدہ ہاجرہؑ کی سعی، اور یادگارِ اسماعیلؑ

محمد عبدالحفیظ اسلامی

خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ، وسینئر کالم نگار۔

بندگی رب! بڑا ہی صبر آزماں عمل ہے، جس میں ہر طرح کا سکھ چین اور تمام آسائش حیات، وتعیشات زندگی کو بھلا کر، محض اپنے رب کی رضاء اور خوشنودی کے لئے اپنا وطن گھر بار چھوڑ نا اور اپنے مقصد ونصب العین پر توجہ دیتے ہوئے، اللہ کی زمین میں دوڑ دھوپ کرنا یہاں تک کہ اپنی جان عزیز کی پرواہ کئے بغیر منزل مقصود کو پالینا ہی اصل کامیابی ہے!!!۔ ہر امتحان کے موقع پر، ہر طرح کی قربانی کے لئے تیار ہوجانا یہ بے مثال کارنامہ حضرت سید نا ابراھیم علیہ السلام کی سیرت میں ہمیں ملتا ہے، یعنی ابوالانبیاء سیدنا ابراھیمؑ کی حیات، اللہ کی محبت میں سب کچھ قربان کردینے اور توحید باری تعالی کا پرچم بلند کرنے کا عملی درس اُن لوگوں کو دیتی ہے جو، ملت ابراھیمی سے وابستگی True religion of Abrahm کا دعوی کرنے والے ہوتے ہیں اور بحیثیت مجموعی پوری نوع انسانی کے لئے آپؑ کا عقیدہ وعمل بہترین نمونہ ومشعل راہ ہے۔ اور نبی آخرالزماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی اسی ملت ابراھیمی ودین حنیف "Upright Religion" کی آخری کڑی ہے جسکا نام اللہ نے اسلام رکھا ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں اللہ تعالی نے اپنے خلیل، سید نا ابراھیم علیہ السلام کی خوب تعریف فرمائی اور آپکی سعی وجہد کا جامع تعارف فرمایا اور آپکے مختلف واقعات کا ذکر کم وبیش 69 انہتر بار 25 پچیس سورتوں میں آیا ہے، قرآن مجید وفرقان حمید کی 14 چودھویں سورہ کا نام بھی آپ ہی کے اسم مبارک پر "سورہ ابراھیمؑ" رکھدیا گیا جو آپ کی ناموری و روشن عظمت "Radiant glory" کو ظاہر کرتا ہے۔ اللہ تعالی حضرت سیدنا ابراھیم علیہ السلام کو ابتداء ہی سے ایک پاکیزہ دل عطا فرمایا جس میں شرک وبت پرستی کے لئے کوئی جگہ نہ تھی۔ لیکن آپؑ جب بت پرستی سے اپنی بیزارگی کا اعلان فرمادیا تو سب سے پہلے اپنے گھر سے اسکی شدید مخالفت ہوئی اور یہ آگے بڑھتے رہی یہاں تک کہ پوری قوم کے بت پرست، بت تراش اور بت فروش سب کے سب آپکے دشمن ہوگئے۔ اور قوم کا باشاہ نمرود بھی ان بت پرستوں کا پشت پناہ بن گیا۔ توحید خالص کے مقابل شرک کے علمبردار ہر طرف زور دیکھانے لگے۔ آخرکار یہ سب ایک ہوکر ابراھیمؑ کے خلاف مشورہ کرکے آگ میں ڈالنے کا فیصلہ کرلیا اور عملاً ایسا ہی ہوا، لیکن اللہ نے آگ کو حکم دیا کہ وہ ابراھیم کے لئے ٹھنڈی ہو جا سو وہ اللہ کے حکم کے مطابق سلامتی والی ٹھنڈک بن گئی۔ جسکا ذکر سورۃ الانبیاء: 69 میں ہوا۔ اسطرح اللہ کی طرف سے آزمائیشوں کا سلسلہ جاری رہا جس میں ایک یہ آزمائش بھی شامل ہے کہ اللہ کی مشیت کے مطابق حضرت ابراھیمؑ نے اپنی اہلیہ ہاجرہؑ اور اپنے ننھے بیٹے اسماعیؑل کو مکہ کی ایک ایسی وادی میں چھوڑ چکے جہاں دور دور تک سامان زندگی نظر نہ آتا تھا، حضرت ابراھیم علیہ السلام اپنی بیوی اور لخت جگر کو چھوڑ کر واپس ہونے لگتے ہیں اور اس وقت جو دعا فرماتے ہیں اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اس وادی کو کتنا بڑا مقام بلند عطا کیا جانے والا ہے۔ چنانچہ آپؑ نے اس موقع پر جو دعا کی وہ حرف بہ حرف قبول ہوئی۔ چنانچہ آج زمزم کا جو کنواں موجود ہے یہ عظیم چشمہ ہزاروں سال سے خشک ہوئے بغیر لوگوں کی پیاس بجھاتا اور بہترین غذا بنا ہوا ہے اور جسمانی وروحانی بیماریوں میں شفا کا کام کرہا ہے؛ یہ چشمہ آب حضرت سید نا ابراھیم علیہ السلام کی سخت آزمائش اور سیدہ ہاجرہؑ کے صبر وسعی کی بہت بڑی نشانی اور سیدنا اسماعیل علیہ السلام کی عظیم یادگا اور ساری دنیا میں پہلا اور آخری، بے مثال اور لاثانی چشمہ،، آب ہے۔ یہ چار ہزار سال یا اس سے زائد عرصے سے مکہ مکرمہ میں خانہ کعبہ کے قریب جاری ہے، جو حضرت ہاجرہؑ کی سعی اور شیر خوار حضرت اسماعیل علیہ السلام کی بے آب گیا وادی میں پیاس بجھانے کے لئے اللہ کے حکم وجبرئیل کے پر یا اسماعیلؑ کے ایڑیوں کی رگڑ سے سحرا میں جاری ہونے والا قدیم ترین عجوبہ ہے، جو حضرت ابراھیم علیہ السلام کے دور میں جاری ہوا اسکے برکاۃ دن بدن پھیلتے گئے، اسکے قرب میں ہی کعبے کی پرانی بنیادوں پر بیت اللہ شریف کی تعمیر ہوئی یعنی اللہ کے منشاء کے عین مطابق توحید کے علمبردار: حضرت سید نا ابراھیمؑ نے اپنے بیٹے اسماعیلؑ کو ساتھ لیکر اسکی دیواریں اٹھائے اور اس مقدس گھر بیت اللہ کے حوالے سے اپنے لئے اپنی اولاد وآنے والی نسلوں کے لیے رب تعالی سے خوب خوب دعائیں کیں اور اس متبرک گھر کے تعمیر کے بعد کے ساری دنیا کے لوگوں کے لیے یہاں (بیت اللہ) آنے کا اعلان ایک اونچے مقام پر ٹھہر کر فرمادیا اور اللہ نے آپؑ کی آواز دور دور تک پہنچادی، تاکہ لوگ یہاں آئیں اس متبرک گھر کا طواف کریں، (مناسک حج ادا کریں) چنانچہ یہ مقام اُسی وقت سے مرکز توحید بنا ہوا ہے اور یہ ساری دنیا کے اہل ایمان کا عظیم اجتماع گاہ ہے اور قیامت تک کے لئے اسی

شان شوکت وعظمت کے ساتھ حج بیت اللہ کے مقام کی حیثیت سے تا قیامت باقی رہے گا۔ زم زم کے بے مثال چشمہ کے حوالے سے محمد بن عبداللہ، "بن عبدالمطلب Bin Abdul muttalib" بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب" کا ذکر بھی بہت دلچسپ ہے۔۔۔! کعبہ مکرمہ حضرت ابراھیم کے وقت سے ہی سارے عرب کا مرکز بنا ہوا تھا۔ قبیلہ جرہم حضرت اسماعیلؑ کے یہاں آنے کے بعد ہی سے آباد ہوا، اور آپکی شادی اسی قبیلے میں ہوئی جرہم قبیلے نے یہاں مکہ میں سکونت اختیار کرنے کے بعد آپؑ کی نگرانی میں اس کی خدمت کرتے رہے اسطرح یہ انتظام حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی وفات کے بعد بھی انکی نسل اور جرہم کے درمیان رہا۔ جب جرہم کے لوگ مکہ میں اپنی طاقت کے بل پر ظلم اور کعبہ کی بے حرمتی کرنے لگے، زمزم کو بے حرمت کیا حاجیوں کو تنگ کیا تو پھر یمن سے قبیلہ خزاعہ (عرب کا ایک قدیم، مشہور اور جنگجو قبیلہ) اٹھ کر کعبہ کا نگران بن گیا؛ اور حضرت اسماعیلؑ کی اولاد اِدھر اُدھر بکھر گئی۔ (خزاعہ وہ قبیلہ ہے جس کے زمانے میں بت پرستی کا آغاز ہوا)۔ حضرت سیدنا اسماعؑیل کے ایک فرزند قیدار کی اولاد میں سے فہر نام کے ایک شخص نے بڑی شہرت پائی، ان کا لقب قریش تھا اور ان کی ساری اولاد قریش کہلاتی پانچویں صدی عیسوی میں اسی قریش میں سے قصی بن کلاب نام کا ایک غیر معمولی شخص اُٹھا۔ یہ بڑا عقل منداور منتظم آدمی تھا یہ اپنی ذہانت، قابلیت اور شرافت کی وجہ سے مشہور ہوچکے تھے۔ انکی شادی کعبہ کے نگران اور یہاں اقتدار رکھنے والے قبیلہ خزاعہ کے رئیس حلیل بن حبشیہ بن سلول کی بیٹی "حبی بنت حلیل Hubba bint hulail" سے ہوگئی۔ اس رئیس نے کعبے کی نگہبانی کا منصب اپنی بیٹی (قصی کی بیوی) کے حوالے کردیا اور قصی (اصل نام زید) نے اپنی بیوی کی طرف سے سارا انتظام اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ یوں صدیوں کے بعد کعبے کی نگہبانی پھر اولاد اسماعؑیل کو ملی اور قصی بن کلاب نے اپنے تمام بھائی بندوں اور اہل قبیلہ کو جگہ جگہ سے بلاکر کعبہ کے آس پاس آباد کیا۔ قصی کے زمانے سے پہلے تک کعبہ کے اطراف لوگ خیموں میں زندگی بسر کرتے تھے، قصی کے دور میں ہی اس زمانے کے حساب سے (عالیشان) پکے مکانات تعمیر ہوئے اور خود قصی نے بھی اپنے لئے ایک بہترین مکان تعمیر کروالیا جسکا دروازہ صحن کعبہ میں کھلتا تھا۔ اسطرح قصی بن کلاب کے نظم کے تحت سارے قریش کے لوگ متحد ہوکر کعبہ کے مختلف انتظامات آپس میں بخوبی تقسیم کرلئے۔ بنوجرہم جسکا ذکر اوپر گزر: چکا جب اپنے آخری سردار عمرو بن حارث بن مضاض، خزاعہ سے شکست کھاکر نکلے تو، انتقاماً جاتے جاتے اپنا مال واسباب (زمزم) کے کونیں میں ڈالدیا روایات کے مطابق اس میں حجراسود اور سونے کے 2 ہرن تلواریں قیمتی سامان الغرض بیش قیمت تحائف وغیرہ ڈال کر اسے بند کر گئے اور یہ زمزم کا کنواں بلکل بے نشان ہوگیا۔ البتہ لوگوں کے ذہنوں میں اس کی گہری یاد رہ گئی تھی کہ کعبہ کے قریب ایک کنواں تھا۔۔۔۔!!! اس طرح یہ کنواں تقریباً 500 سال کی لمبی مدت تک گم ہوگیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا حضرت عبدالمطلب کی آرزو تھی کہ چاہ زمزم کا نشان مل جائے تو اسے نئے سرے سے جاری کردیں۔ جب عبدالمطلب کے ہاتھ میں سقایۃ الحجاج Providing drinking water for pilgrims کا کام آیا تو انہوں نے اس کونیں کا پتہ ومقام تلاش کرنا شروع کردیا کئی دنوں عبدالمطلب اور انکا بیٹا حارثؓ اسی کام میں سرگرداں رہے کہ اس زمزم کے کونیں کا پتہ چل جائے، انکے کام میں کوئی انکا ساتھ نہیں دیتا بلکہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ ایک روز عبدالمطلب نے خواب میں چاہ زمزم کا نشان دیکھا اور اسی مقام پر کھودنا شروع کیا یہ وہ مقام تھا جہاں اساف،، اور نائلہ،، 2 بت رکھے ہوئے تھے، لوگوں نے یہاں کے مقام پر کھدائی کرنے پر انکی مخالفت کی، لڑنے پر تیار ہوگئے، ایک طرف یہ 2 لوگ باپ اور بیٹے تیسرا انکا کوئی مددگار ومعاون نہ تھا لیکن یہ دونوں سب پر غلبہ پالیئے۔ اور اپنے کام میں لگے رہے تاہم عبدالمطلب اپنے اندر تنہائی محسوس کی اور یہ منت مانی کہ، اگر خدائے تعالی مجھ کو دس بیٹے عطا کرے اور پانی کا چشمہ بھی نکل آئے تو میں اپنے بیٹوں میں سے ایک کو خدا کے نام پر قربان کروں گا۔ چنانچہ چندروز کی مشقت کے بعد زمزم کا چشمہ نکل آیا، قریش میں عبدالمطلب کا سکہ بیٹھ گیا اسطرح سب لوگ ان کی سرداری و بزرگی کے قائل ہوگئے۔ اور بعد میں ایک بعد دیگرے 10 بیٹے اللہ تعالی نے انہیں عطا فرمائے۔ یہ بیٹے جب جوان ہوگئے تو عبدالمطلب نے اپنی مانی ہوئی منت پوری کرنی چاہی اور انہوں نے ان بیٹوں کو لیکر کعبۃ اللہ میں رکھے گئے "ہبل" Hubal نامی بت (یہ دور جاہلیت میں عربوں کا سب سے بڑا واہم بت مانا جاتا تھا) کے سامنے قرعہ ڈالا یہ ایک اتفاق ہے کہ قرعہ میں سب سے چہیتے چھوٹے بیٹے عبداللہ کا نام آیا۔ اور اپنی منت پوری کرنے "عبداللہ" کو قربان گاہ کی طرف لے چلے، روایات کے مطابق وہ قربان گاہ صفا اور مروہ کے درمیان تھی۔ لیکن عبداللہ کے تمام بھائیوں بہنوں اور ننھیال والوں؛ قریش کے تمام سرداروں نے عبدالمطلب کو اس کام سے روک دیا۔ لیکن انہوں نے نہ مانا بڑے ہی Argument/Discussion کے بعد یہ معاملہ شجاع نامی کاہنہ "Astrologer" علم نجوم کی ماہر، جسے عرافہ کہا جاتا تھا سے رجوعکیا گیا۔ اس نے کہا کہ تمہارے ہاں ایک آدمی کا خوں بہا دس 10 اونٹ ہیں۔ پس تم ایک طرف دس اونٹ اور ایک طرف عبداللہ کو رکھو اور قرعہ ڈالو۔ اگر قرعہ اونٹوں کے نام آئے تو ان دس اونٹوں کو ذبح کرو، اگر عبداللہ کے نام پر آے تو 10 اونٹ اور بڑھا کر 20 بیس اونٹ عبداللہ کے بالمقابل رکھو۔ اور پھر قرعہ ڈالو اور اسی طرح ہر مرتبہ دس دس اونٹ بڑھاتے جاؤ۔ یہاں تک کی قرعہ اونٹوں کے نام آجائے چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور قرعہ Draw عبداللہ ہی کے نام نکلتا رہا۔ یہاں تک کہ Numbr of camels انٹوں کی تعداد جب 100 سو تک پہنچ گئی تب اونٹوں کے نام قرعہ آیا۔ بعد میں عبدالمطلب نے اپنی تسکین کے خاطر پھر دو 2 مرتبہ قرعہ ڈالا مگر اب کی ہر بار اونٹوں ہی کے نام قرعہ نکلا اسطرح سو اونٹ کے بدلے عبداللہ بن عبدالمطلب کی جان بچ گئی۔ ان اونٹوں کو مکہ مکرمہ میں کعبہ کے پاس ذبح کیا جا کر ان کا گوشت عام لوگوں فقراء وغیرہ کے لئے چھوڑ دیا گیا، یہ واقعہ عرب میں دیت یعنی (خون بہا) کی مقدار 100 اونٹ مقرر ہونے کی بنیاد بن گیا۔ انسانی تاریخ کے ان واقعات میں صبرواستقلال ہمت و واستقامت، خوشنودی رب کے لئے ہر طرح کی قربانی دینا اور عزم وحوصلہ کے ساتھ اپنے رب کے احکام بجالانے کا نوع انسانی کے لئے لافانی درس ہے۔ ان پورے قصص میں اللہ تعالی کیمشیت DivinWill کے بہتے پہلو ہیں، حضرت ابراھیم علیہ السلام کا اپنی اہلیہ اور شیر خوار ننھے بچے کو غیر آباد سنسان وادی میں چھوڑ جانا اور ہر بھلائی کی دعا کرنا، پانی کی تلاش سیدہ ہاجرہؑ کی صفا ومروہ کے درمیان (7 بار دوڑ) سعی کرنا اسماعؑیل کی پیاس اور پانی کے چشمہ کا یکا یک ابل پڑنا، عبدالمطلب کی اپنے بیٹے کو قربان کرنے کی منت اور حضرت عبداللہ کو بچالیا جانا اور آپ کے صلب سے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا میں لانا اور آخری نبی بنایا جا کر لوگوں کو تاریکی وجہالت سے نکال کر علم کی روشنی و ہدایت کی طرف لانے کا سامان کیا جانا، اسکے علاوہ بیت اللہ شریف کی تعمیر، طواف کعبہ، مقام ابراھیؑم، اسماعیل علیہ السلام کی عظیم یادگار زمزم کے پاک ومقدس پانی سے سیرابی حضرت سیدہ ہاجرہ علیہ السلام کی صفا و مروہ کی سعی جسے بعد میں اللہ تعالی نے مناسک حج میں ضروری کردیا یہ سب چیزیں حقیقتاً مشیت خداوندی اور توحید باری تعالی کے جیتے جاگتے مظاہر ہیں جہاں پر مسلمان قدم رکھتے ہی اپنے ایمان ویقین میں بتوفیق الہی ارتقائی کیفیت پاتے ہیں۔۔۔۔!

(مستفاد کتب: تاریخ اسلام حصہ اول از مولانا اکبر شاہ خاں نجیب آبادی، مختصر تاریخ اسلام از مولانا غلام رسول مہر و دیگر کتب اسلامی)

رابطہ: 9849099228

☆☆☆

دورِ حاضر میں ہیلتھ انشورنس اور ایل آئی سی پالیسی کی بڑھتی ہوئی ضرورت

محمد انیس الرحمن خان

کچھ برس پہلے تک ہمارے معاشرے میں انشورنس کو ایک غیر ضروری خرچ سمجھا جاتا تھا۔ لوگ یہ خیال کرتے تھے کہ "جو قسمت میں لکھا ہے وہ ہو کر رہے گا"، اس لیے بیماری، حادثے یا مستقبل کے خطرات کے لیے پہلے سے تیاری کرنے کی ضرورت نہیں۔ لیکن وقت کے ساتھ زندگی کے حالات بدل گئے ہیں۔ مہنگائی، نجی اسپتالوں کے اخراجات، غیر یقینی روزگار اور اچانک

پیش آنے والی طبی ایمرجنسیوں نے لوگوں کو یہ احساس دلایا ہے کہ صرف آمدنی کافی نہیں، بلکہ مالی تحفظ بھی ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج ہیلتھ انشورنس اور ایل آئی سی پالیسی ایک ضرورت بنتی جا رہی ہیں۔ چند سال پہلے تک ایک عام خاندان بخار، معمولی سرجری یا زچگی جیسے معاملات کو اپنے محدود وسائل سے سنبھال لیتا تھا، مگر آج صورت حال مختلف ہے۔ بڑے شہروں میں تو ایک دن اسپتال میں داخل ہونے کا خرچ ہزاروں سے لاکھوں روپے تک پہنچ جاتا ہے۔ اگر کسی شخص کو دل کی بیماری، کینسر یا گردوں کے علاج جیسی پیچیدہ صورتحال کا سامنا کرنا پڑ جائے تو پورے خاندان کی جمع پونجی ختم ہو سکتی ہے۔ ایسے میں ہیلتھ انشورنس کسی ڈھال کی طرح کام کرتی ہے۔ ہیلتھ انشورنس دراصل ایک ایسا معاہدہ ہے جس میں آپ ایک مقررہ رقم بطور پریمیم ادا کرتے ہیں اور بدلے میں انشورنس کمپنی بیماری یا حادثے کی صورت میں علاج کے اخراجات برداشت کرتی ہے۔ آج کے دور میں یہ صرف سہولت نہیں بلکہ ضرورت بن چکی ہے۔ خاص طور پر متوسط طبقہ، جو محدود آمدنی میں گھر چلاتا ہے، اس کے لیے ایک بڑی بیماری پورے معاشی نظام کو ہلا سکتی ہے۔ کئی خاندان ایسے ہیں جو صرف علاج کے اخراجات کی وجہ سے قرض میں ڈوب جاتے ہیں یا اپنی زمین، زیور اور گھر تک بیچنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ کورونا وبا نے پوری دنیا کو یہ سبق دیا کہ بیماری کسی بھی وقت، کسی بھی انسان کو متاثر کر سکتی ہے۔ اس دوران لاکھوں لوگوں نے اسپتالوں، آکسیجن، دواؤں اور آئی سی یو پر بے تحاشا رقم خرچ کی۔ جن لوگوں کے پاس ہیلتھ انشورنس تھی، ان کے لیے حالات نسبتاً آسان رہے، جبکہ باقی لوگ مالی اور ذہنی دباؤ کا شکار ہوئے۔ اس وبا نے انشورنس کی اہمیت کو عام لوگوں تک پہنچا دیا۔ ہیلتھ انشورنس کا ایک بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ یہ صرف بیماری کے اخراجات نہیں سنبھالتی بلکہ ذہنی سکون بھی فراہم کرتی ہے۔ جب انسان کو یہ یقین ہو کہ کسی ایمرجنسی میں علاج کا بندوبست موجود ہے تو وہ نسبتاً پرسکون زندگی گزار سکتا ہے۔ آج کئی انشورنس کمپنیاں "کیش لیس ٹریٹمنٹ" کی سہولت بھی دیتی ہیں، یعنی مریض کو فوری طور پر اسپتال میں بڑی رقم جمع کرانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ دوسری جانب ایل آئی سی یا لائف انشورنس کی اہمیت بھی پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔ زندگی غیر یقینی ہے اور کسی بھی خاندان کے لیے سب سے بڑا بحران وہ ہوتا ہے جب گھر کا کمانے والا شخص اچانک دنیا سے چلا جائے۔ ایسے حالات میں صرف جذباتی نقصان نہیں ہوتا بلکہ مالی مشکلات بھی خاندان کو گھیر لیتی ہیں۔ بچوں کی تعلیم، گھر کا خرچ، کرایہ، قرض اور دیگر ضروریات ایک بڑا مسئلہ بن جاتی ہیں۔ لائف انشورنس ایسے مشکل وقت میں خاندان کو سہارا فراہم کرتی ہے۔ ہندوستان میں Life Insurance Corporation of India یعنی ایل آئی سی ایک قابل اعتماد ادارہ سمجھا جاتا ہے۔ کئی دہائیوں سے لوگ اس کی مختلف پالیسیوں کے ذریعے اپنے اور اپنے خاندان کے مستقبل کو محفوظ بنا رہے ہیں۔ ایل آئی سی کی پالیسیاں صرف موت کے بعد مالی مدد تک محدود نہیں بلکہ یہ بچت، سرمایہ کاری اور ریٹائرمنٹ پلاننگ کا ذریعہ بھی بنتی ہیں۔ ہمارے معاشرے میں اکثر والدین اپنی اولاد کے مستقبل کے لیے فکر مند رہتے ہیں۔ بچوں کی اعلیٰ تعلیم، شادی اور مستقبل کی ضروریات کے لیے اچھی خاصی رقم درکار ہوتی ہے۔ ایل آئی سی کی کئی پالیسیاں ایسی ہیں جو طویل مدت میں ایک بڑی رقم جمع کرنے میں مدد دیتی ہیں۔ اس طرح ایک عام آدمی اپنی محدود آمدنی کے باوجود مستقبل کے خواب پورے کرنے کی تیاری کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ آج کے نوجوانوں کے لیے بھی انشورنس اہم ہے۔ بہت سے نوجوان یہ سمجھتے ہیں کہ انشورنس صرف بڑی عمر کے لوگوں کے لیے ہوتی ہے، لیکن حقیقت اس کے برعکس ہے۔ کم عمر میں پالیسی لینے سے پریمیم کم رہتا ہے اور طویل مدت تک زیادہ فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ خاص طور پر پرائیویٹ نوکری کرنے والے افراد، فری لانسرز اور چھوٹے کاروباری لوگوں کے لیے انشورنس ایک حفاظتی حصار کی حیثیت رکھتی ہے کیونکہ ان کے پاس سرکاری ملازمین جیسی مستقل سہولیات موجود نہیں ہوتیں۔ دیہی علاقوں میں اب بھی انشورنس کے بارے میں آگاہی کی کمی پائی جاتی ہے۔ کئی لوگ اسے فضول خرچ یا دھوکہ سمجھتے ہیں، جبکہ حقیقت میں صحیح پالیسی اور معتبر کمپنی کا انتخاب ایک خاندان کو معاشی بحران سے بچا سکتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت، سماجی تنظیمیں اور میڈیا اس موضوع پر زیادہ بیداری پیدا کریں تاکہ لوگ وقت رہتے اپنی اور اپنے خاندان کی حفاظت کر سکیں۔ آج کی دنیا میں مالی منصوبہ بندی صرف امیر لوگوں کی ضرورت نہیں رہی بلکہ متوسط اور غریب طبقے کے لیے بھی ناگزیر ہو چکی ہے۔ اگر ایک انسان اپنی روزمرہ ضروریات کے لیے بجٹ بنا سکتا ہے تو بیماری اور مستقبل کے خطرات کے لیے منصوبہ بندی کیوں نہیں؟ انشورنس دراصل مستقبل کے اندیشوں کے خلاف ایک حفاظتی دیوار ہے۔ آخر میں یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ ہیلتھ انشورنس اور ایل آئی سی پالیسی صرف کاغذی معاہدے نہیں بلکہ ایک محفوظ، پُرسکون اور باوقار زندگی کی ضمانت ہیں۔ بدلتے ہوئے معاشی اور سماجی حالات میں یہ دونوں چیزیں ہر خاندان کی بنیادی ضرورت بنتی جا رہی ہیں۔ کیونکہ زندگی کی سب سے بڑی سچائی یہی ہے کہ انسان آنے والے وقت کو نہیں روک سکتا، لیکن اس کے لیے تیاری ضرور کر سکتا ہے۔

رابطہ: 7042293793

☆☆☆

مشرقی ہندوستان میں سیاسی غلبہ کے بعد بی جے پی کی نگاہیں جنوبی ہندوستان پر مرکوز

ڈاکٹر سید تابش امام

کاکو، جہان آباد

بہار اور مغربی بنگال میں منعقدہ حالیہ حلف برداری تقریبات میں وزیر اعظم نریندر مودی کی غیر معمولی موجودگی کو اگر محض ایک رسمی شرکت سمجھ لیا جائے تو شاید یہ ہندوستان کی موجودہ سیاست کے گہرے تغیرات کو سمجھنے میں بڑی غلطی ہوگی۔ ہندوستان کی سیاست اب صرف حکومت سازی یا انتخابی کامیابی کا کھیل نہیں رہی بلکہ یہ نظریاتی غلبہ، سماجی تشکیل اور اقتدار کے مسلسل ارتکاز کی ایک طویل حکمت عملی میں تبدیل ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔ بہ غور جائزہ لیں تو مشرقی ہندوستان میں بی جے پی کی بڑھتی ہوئی طاقت اسی سیاسی منصوبہ بندی کا حصہ معلوم ہوتی ہے۔ یہ حقیقت اب کسی سے پوشیدہ نہیں کہ برسوں کی مسلسل محنت، مضبوط تنظیمی ڈھانچہ، جارحانہ انتخابی حکمت عملی اور نظریاتی یکسوئی کے بعد بھارتیہ جنتا پارٹی نے ملک کے سیاسی منظرنامے کو کافی حد تک بدل دیا ہے۔ ایک وقت تھا جب بی جے پی کو شمالی اور مغربی ہندوستان کی جماعت تصور کیا جاتا تھا، مگر آج وہ مشرقی ہندوستان میں بھی اپنی جڑیں مضبوط کر چکی ہے۔ بہار، بنگال، جھارکھنڈ اور شمال مشرقی ریاستوں میں اس کی سیاسی موجودگی محض اتفاق نہیں بلکہ ایک سوچے سمجھے منصوبے کا حصہ معلوم پڑتی ہے۔ یہ اس حقیقت کی عکاسی ہے کہ بی جے پی کا اصل ہدف صرف اقتدار حاصل کرنا نہیں بلکہ ایسا سیاسی غلبہ قائم کرنا ہے جس کے بعد پارلیمنٹ میں اسے اتنی واضح اکثریت حاصل ہو جائے کہ وہ ان آئینی وقانونی منصوبوں کو بھی عملی جامہ پہنا سکے جو اب تک دو تہائی اکثریت نہ ہونے کے باعث مکمل طور پر نافذ نہیں ہو سکے۔ یہی وجہ ہے کہ اب اس کی نگاہیں جنوبی ہندوستان کی ان ریاستوں پر مرکوز ہیں جہاں علاقائی جماعتیں اب بھی مضبوط ہیں اور جہاں بی جے پی کو مکمل کامیابی حاصل نہیں ہو سکی۔ اگرچہ بی جے پی اپنے سیاسی بیانیہ میں "کانگریس مکت بھارت" کا نعرہ پیش کرتی ہے، لیکن ملک کے ایک بڑے طبقے میں یہ احساس مسلسل مضبوط ہوتا جا رہا ہے کہ عملی سیاست میں اس کا رخ ایک ایسے سماجی وسیاسی نظام کی طرف ہے جہاں مسلمانوں کی نمائندگی بتدریج کم کی جا رہی ہے۔ انتخابات میں مسلم امیدواروں کو ٹکٹ نہ دینا، فیصلہ ساز اداروں سے مسلم قیادت کا غائب ہونا، اور اقتدار کے مراکز میں نمائندگی کا سکڑتا دائرہ ایسے سوالات کو جنم دیتا ہے جنہیں نظرانداز کرنا آسان نہیں۔ یہ صورتِ حال صرف سیاسی اتفاق معلوم نہیں ہوتی بلکہ ایک وسیع تر حکمت عملی کا حصہ محسوس ہوتی ہے۔ گزشتہ کئی ریاستی و پارلیمانی انتخابات میں بی جے پی نے ایک بھی مسلم امیدوار کو ٹکٹ نہیں دیا، حالانکہ ہندوستان کی جمہوریت ہمیشہ مختلف طبقات کی نمائندگی کے اصول پر قائم رہی ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر ملک کا ایک بڑا طبقہ سیاسی نمائندگی سے مسلسل دور ہوتا جائے تو جمہوریت کی روح کس حد تک متاثر ہوگی؟ اسی تناظر میں NRC اور CAA جیسے قوانین پر ہونے والی بحث کو بھی سمجھنے کی ضرورت ہے۔ حکومت کے حامی انہیں قومی سلامتی اور شہریت کے نظم وضبط سے جوڑتے ہیں، مگر ناقدین کا کہنا ہے کہ ان قوانین کے نفاذ کی کوشش نے ایک مخصوص طبقے میں خوف، بے اعتمادی اور غیر یقینی کی فضا پیدا کی۔ ملک بھر میں بڑے پیمانے پر احتجاج ہوئے، عدالتوں میں سوالات اٹھے اور کئی ریاستوں نے ان قوانین کے نفاذ پر خدشات ظاہر کیے۔ اگرچہ سیاسی دباؤ اور عوامی مزاحمت کے باعث یہ منصوبہ مکمل طور پر نافذ نہ ہو سکا، مگر اس کے بعد ووٹر لسٹ کی خصوصی نظرِ ثانی اور دستاویزی جانچ جیسے اقدامات نے ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ حزب اختلاف۔ کی جماعتیں یہ الزام عائد کرتی رہی ہیں کہ ان انتظامی عملوں کے ذریعہ خاموشی کے ساتھ غریب، پسماندہ اور بالخصوص مسلم طبقے کے لاکھوں افراد کو حقِ رائے دہی سے محروم کرنے کی راہ ہموار کی جا رہی ہے، جبکہ حکومت ان الزامات کو بے بنیاد قرار دیتی ہے۔ لیکن جمہوریت میں صرف قانونی جواز کافی نہیں ہوتا، عوامی اعتماد بھی اتنا ہی اہم اور ضروری ہوتا ہے۔ جب کسی طبقے کو یہ محسوس ہونے لگے کہ ریاستی پالیسیاں اس کے وجود، شناخت یا سیاسی حقوق کے لیے خطرہ بن رہی ہیں تو یہ احساس خود ایک بڑے جمہوری بحران کا سبب بن سکتا ہے۔ تاہم حقیقت کا دوسرا رخ بھی نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ بی جے پی کی کامیابی صرف مذہبی پولرائزیشن کا نتیجہ نہیں ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو وہ متوسط طبقہ، شہری نوجوانوں اور ان طبقات کی حمایت حاصل نہ کر پاتی جو بنیادی طور پر نظم ونسق، بدعنوانی، ترقی اور مضبوط قیادت کے سوالات پر فکرمند ہیں۔ گزشتہ ایک دہائی میں پارٹی نے سیاست کو صرف جذباتی نعروں تک محدود نہیں رکھا بلکہ اسے ایک منظم انتخابی ماڈل میں تبدیل کر دیا۔ بوتھ سطح تک تنظیم، کارکنوں کی تربیت، سوشل میڈیا کا جارحانہ استعمال، عوامی رابطہ مہم اور مخالف جماعتوں کی کمزوریوں کی درست شناخت نے اسے ایک طاقتور سیاسی مشین میں بدل دیا۔ امیت شاہ کی تنظیمی حکمت عملی نے اس پورے عمل میں مرکزی کردار ادا کیا۔ انہوں نے انتخابی سیاست کو جلسوں اور تقریروں تک محدود نہیں رکھا بلکہ اسے جلسہ گاہ سے نکال کر ایک مکمل سیاسی سائنس میں تبدیل کیا جہاں ہر حلقہ، ہر سماجی طبقہ اور ہر بوتھ کے لیے الگ حکمت عملی تیار کی گئی۔ یہی وجہ ہے کہ بی جے پی اب صرف ایک سیاسی جماعت نہیں بلکہ ایک منظم انتخابی ادارہ بن چکی ہے۔ اس کے برعکس اپوزیشن جماعتوں کی کمزور حکمت عملی بھی بی جے پی کے عروج کی ایک بڑی اور اہم وجہ ہے۔ ہندوستان کی بیشتر اپوزیشن جماعتیں اب تک اس حقیقت کو پوری طرح سمجھ نہیں سکیں کہ صرف سیکولرازم، خوف یا جذباتی نعروں کے سہارے عوام کو مستقل طور پر متحرک نہیں رکھا جا سکتا۔ عوام اب عملی نتائج چاہتے ہیں۔ انہیں روزگار، تعلیم، صحت، سرمایہ کاری، بنیادی سہولتیں اور بدعنوانی سے پاک نظام درکار ہے۔ اگر اپوزیشن ان مسائل کا واضح اور قابلِ اعتماد حل پیش نہ کرے تو محض حکومت پر تنقید سیاسی واپسی کی ضمانت نہیں بن سکتی۔ مغربی بنگال کی سیاست اس تبدیلی کی ایک واضح مثال ہے۔ ترنمول رہنماء ممتا بنرجی نے ایک عوامی تحریک کے ذریعہ اقتدار حاصل کیا تھا اور طویل عرصے تک خود کو غریبوں اور محروم طبقات کی آواز کے طور پر پیش کیا، مگر وقت گزرنے کے ساتھ مقامی سطح پر سیاسی تشدد، اقربا پروری، بدعنوانی اور مبینہ "کٹ منی" کلچر کے الزامات بڑھتے گئے۔ متوسط طبقہ اور نوجوانوں کا ایک حصہ یہ محسوس کرنے لگا کہ ریاستی نظام عام آدمی کی پہنچ سے دور ہوتا جا رہا ہے۔ یہی وہ خلا تھا جسے بی جے پی نے سیاسی مہارت کے ساتھ پُر کیا۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ ہندوستانی سیاست میں مذہب، ذات، زبان اور علاقائی شناخت ہمیشہ سے انتخابی عمل کا حصہ رہے ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ اب ان شناختوں کے استعمال کا انداز زیادہ منظم اور جارحانہ ہو چکا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ملک کی سیاست بتدریج نظریاتی اعتدال سے دور اور شدید سیاسی تقسیم کی طرف بڑھتی محسوس ہو رہی ہے۔ اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ مشرقی ہندوستان آنے والے برسوں میں قومی سیاست کا سب سے اہم میدان بننے جا رہا ہے۔ بہار، جھارکھنڈ، مغربی بنگال اور شمال مشرقی ریاستیں لوک سبھا کی سیاست میں فیصلہ کن کردار ادا کریں گی۔ اگر بی جے پی یہاں اپنی گرفت مزید مضبوط کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے تو ہندوستان کی سیاست مزید یک قطبی شکل اختیار کر سکتی ہے۔ لیکن اگر اپوزیشن زمینی سطح پر مضبوط متبادل پیش کرنے میں کامیاب ہو گئی تو سیاسی توازن دوبارہ تبدیل بھی ہو سکتا ہے۔ جمہوریت کی اصل روح یہی ہے کہ اقتدار کسی ایک جماعت کی جاگیر نہیں ہوتا۔ عوام جب چاہیں سیاسی منظرنامہ بدل سکتے ہیں۔ اسی لیے آج ہندوستان کو صرف انتخابی کامیابیوں کی نہیں بلکہ سماجی ہم آہنگی، آئینی توازن، سیاسی نمائندگی اور جمہوری اعتماد کی بھی ضرورت ہے۔ اگر کسی طبقے کو مسلسل حاشیہ پر دھکیلا جائے، اس کی سیاسی شراکت کم کی جائے یا اسے خوف کے ماحول میں جینے پر مجبور کیا جائے تو یہ صورتِ حال وقتی سیاسی فائدہ تو دے سکتی ہے، مگر طویل مدت میں جمہوری ڈھانچے کو کمزور کر سکتی ہے۔ ہندوستان کی اصل طاقت ہمیشہ اس کی تکثیریت، آئینی مساوات اور مختلف طبقات کی مشترکہ شرکت رہی ہے۔ یہی وہ اصول ہیں جنہوں نے اس ملک کو دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت بنایا۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ سیاست اقتدار کے ارتکاز کے بجائے عوامی اعتماد، سماجی انصاف اور آئینی توازن کے اصولوں پر آگے بڑھے، کیونکہ جمہوریت صرف اکثریت کی حکمرانی کا نام نہیں بلکہ ہر شہری کے وقار، نمائندگی اور مساوی حقوق کے تحفظ کا نام بھی ہے۔

رابطہ۔۔۔ 9934933992

لال قلعہ کار بم دھماکہ کیس میں این آئی اے نے 10 ملزمان کے خلاف 7500 صفحات کی چارج شیٹ داخل کی

نئی دہلی 14 مئی (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے لال قلعہ کے علاقے میں ہونے والے کار بم دھماکے کے معاملے میں 10 ملزمان کے خلاف 7500 صفحات پر مشتمل چارج شیٹ داخل کی ہے، جس میں 11 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے تھے۔

گزشتہ سال 10 نومبر کو قومی راجدھانی میں ایک کار میں نصب طاقتور دھماکہ خیز آلے کے دھماکے سے علاقے میں زبردست تباہی ہوئی تھی اور آس پاس کی املاک کو بھی بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا تھا۔ پٹیالہ ہاؤس کورٹ میں واقع این آئی اے کی خصوصی عدالت میں داخل کی گئی چارج شیٹ کے مطابق، 10 ملزمان میں مرکزی سازش کار ڈاکٹر عمر النبی بھی شامل ہے جو دھماکے کے دوران ہلاک ہو گیا تھا۔ وہ دہشت گرد تنظیم انصار غزوۃ ہند (اے جی یو ایچ) سے وابستہ تھا، جو کہ برصغیر ہند میں القاعدہ (اے کیو آئی ایس) کا ایک اتحادی گروپ ہے۔ وزارتِ داخلہ نے جون 2018 میں اے کیو آئی ایس اور اس سے وابستہ تمام تنظیموں کو دہشت گرد تنظیمیں قرار دیا تھا۔ چارج شیٹ غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ 1967، بھارتیہ نیا سنہیتا 2023، دھماکہ خیز مادہ ایکٹ 1908، اسلحہ ایکٹ 1959 اور عوامی املاک کے نقصان کی روک تھام کے ایکٹ 1984 کی مختلف دفعات کے تحت داخل کی گئی ہے۔ مرکزی سازش کار پلوامہ کا رہائشی ڈاکٹر عمر النبی ہریانہ کے فرید آباد میں واقع الفلاح یونیورسٹی میں میڈیسن ڈیپارٹمنٹ میں اسسٹنٹ پروفیسر رہ چکا تھا۔ اس کی موت ہو چکی ہے اور اس کے خلاف کارروائی ختم کرنے کی تجویز عدالت میں رکھی گئی ہے۔ فردِ جرم میں عامر راشد میر، جاسر بلال وانی، ڈاکٹر مزمل شکیل، ڈاکٹر عادل احمد راتھر، ڈاکٹر شاہین سعید، مفتی عرفان احمد واگے، شعیب، ڈاکٹر بلال نصیر ملہ اور یاسر احمد ڈار کو بھی ملزم بنایا گیا ہے۔ این آئی اے کے مطابق تحقیقات کے دائرے میں جموں و کشمیر، ہریانہ، اتر پردیش، مہاراشٹر، گجرات اور دہلی این سی آر کے کئی علاقے آئے۔ ایجنسی نے 588 زبانی شہادتوں، 395 سے زائد دستاویزات اور 200 سے زائد ضبط شدہ اشیاء کو ثبوت کے طور پر چارج شیٹ میں شامل کیا ہے۔ لال قلعہ دھماکے میں استعمال ہونے والا ٹرائی ایکیٹون ٹرائی پیرو آکسائیڈ (ٹی اے ٹی پی) دھماکہ خیز مواد ملزمان نے خود تیار کیا تھا۔ اس کے لیے ضروری کیمیکلز اور آلات خفیہ طریقے سے جمع کیے گئے تھے اور دھماکہ خیز مرکب کو مزید مہلک بنانے کے لیے کئی تجربات کیے گئے تھے۔ این آئی اے نے بتایا کہ ملزمان نے اے کے 47- اور کرینکوو رائفلوں سمیت ممنوعہ ہتھیاروں کی غیر قانونی خریداری بھی کی تھی۔ اس کے علاوہ وہ ڈرون اور راکٹ پر مبنی آئی ای ڈی تیار کر کے جموں و کشمیر اور ملک کے دیگر حصوں میں سکیورٹی تنصیبات کو نشانہ بنانے کے منصوبے پر کام کر رہے تھے۔ ایجنسی نے ڈی این اے فنگر پرنٹنگ، فارنزک جانچ اور وائس تجزیہ کے ذریعے پورے دہشت گرد نیٹ ورک کا انکشاف کیا۔ تحقیقات کے دوران الفلاح یونیورسٹی، فرید آباد اور جموں و کشمیر کے مختلف ٹھکانوں سے اہم ثبوت جمع کیے گئے۔ این آئی اے نے کہا کہ اس معاملے میں اب تک 11 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے، جبکہ مفرور ملزمان کی تلاش اور تحقیقات ابھی جاری ہیں۔

سولہ ریاستوں اور مرکز کے زیرِ انتظام تین علاقوں میں ایس آئی آر کا تیسرا مرحلہ

نئی دہلی 14 مئی (یو این آئی) الیکشن کمیشن نے ووٹر فہرستوں کے خصوصی تفصیلی نظرِ ثانی (ایس آئی آر) عمل کے تیسرے مرحلے کو 16 ریاستوں اور مرکز کے زیرِ انتظام تین علاقوں میں مرحلہ وار طریقے سے منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

الیکشن کمیشن نے جمعرات کو بتایا کہ ایس آئی آر کے تیسرے مرحلے کو 16 ریاستوں اور مرکز کے زیرِ انتظام تین علاقوں میں مرحلہ وار طریقے سے منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ پروگرام مردم شماری کے تحت جاری گھر گھر فہرست سازی (لسٹنگ) کے عمل کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔ کمیشن نے بتایا کہ تیسرے مرحلے کے تحت ہماچل پردیش، جموں و کشمیر اور لداخ کو چھوڑ کر تقریباً پورے ملک کا احاطہ کیا جائے گا۔ ان علاقوں میں موسم اور برف باری کی صورتحال کو دیکھتے ہوئے پروگرام کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

اس مہم کے دوران 3.94 لاکھ سے زیادہ بوتھ لیول آفیسرز (بی ایل او) گھر گھر جا کر تقریباً 36.73 کروڑ ووٹروں سے رابطہ کریں گے۔ ان کے تعاون کے لیے سیاسی جماعتوں کی جانب سے مقرر کردہ 3.42 لاکھ بوتھ لیول ایجنٹس (بی ایل اے) بھی تعینات رہیں گے۔ کمیشن نے تمام سیاسی جماعتوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ہر پولنگ اسٹیشن پر بی ایل اے مقرر کریں تاکہ یہ عمل مکمل شفافیت اور شراکت داری کے ساتھ مکمل ہو سکے۔ کمیشن نے کہا کہ پہلے دو مراحل میں 13 ریاستوں اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں میں تقریباً 59 کروڑ ووٹروں کا احاطہ کیا گیا تھا، جہاں 6.3 لاکھ سے زیادہ بی ایل او اور 9.2 لاکھ بی ایل اے مختلف مراحل میں شامل رہے۔

تیسرے مرحلے کے پروگرام کے مطابق اڈیشہ، میزورم، سکم اور منی پور میں ووٹر لسٹ کے مسودے کی اشاعت پانچ جولائی کو ہوگی، جبکہ حتمی ووٹر لسٹ 06 ستمبر کو شائع کی جائے گی۔ وہیں دہلی، مہاراشٹر، کرناٹک، جھارکھنڈ اور میگھالیہ سمیت کئی ریاستوں میں حتمی ووٹر لسٹ 07 اکتوبر کو جاری کی جائے گی۔

اپریل میں تھوک قیمتوں پر مبنی افراطِ زر کی شرح آٹھ فیصد سے تجاوز کر گئی

نئی دہلی، 14 مئی (یو این آئی) مشرقِ وسطیٰ کے بحران کی وجہ سے تھوک بازار میں پیٹرول، ڈیزل اور رسوئی گیس (ایل پی جی) کی قیمتوں میں زبردست اچھال کے نتیجے میں، اپریل میں تھوک قیمتوں پر مبنی افراطِ زر کی شرح ساڑھے تین سال کی بلند ترین سطح 8.3 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔

ملک بھر میں تھوک قیمت کا اشاریہ (ڈبلیو پی آئی) پر مبنی افراطِ زر کی سالانہ شرح اپریل 2026 میں (اپریل 2025 کے مقابلے میں) 8.3 فیصد (عارضی) رہی۔ اپریل 2026 میں افراطِ زر کی مثبت شرح بنیادی طور پر معدنی تیل، خام پیٹرولیم و قدرتی گیس، بنیادی دھاتوں، دیگر مینوفیکچرنگ اور غیر غذائی اشیاء کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے ہے۔ اکتوبر 2022 (8.39 فیصد) کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ تھوک قیمتوں پر مبنی افراطِ زر کی شرح آٹھ فیصد سے اوپر ریکارڈ کی گئی ہے۔ اس سے قبل مارچ 2026 میں تھوک مہنگائی کی شرح 3.88 فیصد رہی تھی۔

وزارتِ تجارت و صنعت کی جانب سے جمعرات کو جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، اپریل 2025 کے مقابلے میں اس سال اپریل میں پیٹرول کی تھوک قیمت میں 32.40 فیصد اضافہ ہوا۔ ڈیزل کی مہنگائی کی شرح 25.19 فیصد اور ایل پی جی کی 10.92 فیصد رہی۔

خام تیل اور قدرتی گیس کی تھوک قیمتوں پر مبنی افراطِ زر کی شرح 67.18 فیصد ریکارڈ کی گئی، جس میں خام تیل 88 فیصد مہنگا ہوا۔ تلہن کی قیمتوں میں 22.24 فیصد اور معدنیات میں 12.15 فیصد اضافہ ہوا۔

دوسری جانب، کھانے پینے کی اشیاء سستی ہوئی ہیں۔ آلو کی قیمت ایک سال پہلے کے مقابلے میں 30 فیصد اور ٹماٹر کی 26 فیصد کم ہو گئی ہے۔ دالیں چار فیصد اور اناج کی قیمتیں بھی کم ہوئی ہیں۔ سبزیوں کی قیمتوں میں 0.53 فیصد کا معمولی سالانہ اضافہ ہوا، جبکہ پھل 0.21 فیصد سستے ہوئے۔ تاہم، انڈے، گوشت اور مچھلی کی قیمتوں میں 6.68 فیصد اور دودھ کی قیمت میں 2.56 فیصد اضافہ درج کیا گیا ہے۔

تیزی سے بدلتے عالمی سکیورٹی منظرنامے میں پرانے طریقوں پر انحصار نہیں کر سکتے: راجناتھ سنگھ

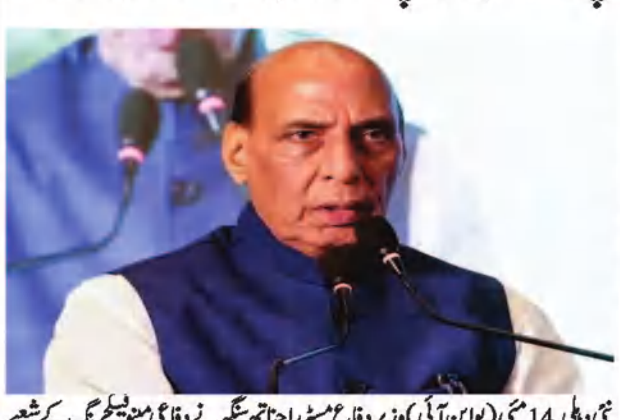

نئی دہلی 14 مئی (یو این آئی) وزیرِ دفاع مسٹر راجناتھ سنگھ نے دفاعی مینوفیکچرنگ کے شعبے میں خود انحصاری پر زور دیتے ہوئے مختلف شراکت داروں کے درمیان بہتر ہم آہنگی کو مضبوط کرنے کی اپیل کی ہے اور کہا ہے کہ تیزی سے بدلتے ہوئے عالمی سکیورٹی منظرنامے کے درمیان قومی سلامتی اب پرانے طریقوں پر منحصر نہیں رہ سکتی۔

مسٹر سنگھ نے جمعرات کو یہاں اہم اسٹریٹجک مذاکرے 'قلم اور کوَچ' میں اپنے ورچوئل پیغام میں کہا کہ اس پلیٹ فارم کا نام ہی ملک کے مستقبل کے حفاظتی ڈھانچے کے طاقتور وژن کی عکاسی کرتا ہے۔ وزیرِ دفاع نے کہا، "قلم خیالات، منطق اور آگے کی سوچ رکھنے کی ہمت کی علامت ہے۔ کوَچ طاقت، تحفظ اور قوم کے دفاع کی صلاحیت کی علامت ہے۔ جو ملک واضح طور پر سوچ سکتا ہے اور مضبوطی سے اپنا دفاع کر سکتا ہے، وہی دنیا میں سر بلند ہوتا ہے۔ ہم اسی طرح کے ہندوستان کی تعمیر کی سمت میں کام کر رہے ہیں۔"

عالمی تنازعات کی بدلتی ہوئی نوعیت پر مسٹر سنگھ نے کہا کہ دنیا بھر میں اسٹریٹجک منظرنامہ مسلسل مزید غیر یقینی، مسابقتی اور ٹیکنالوجی پر مبنی ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے جغرافیائی سیاسی تناؤ، تصادم، سائبر خطرات، سپلائی چین کی کمزوری اور ہائبرڈ جنگ کی ابھرتی ہوئی شکلوں کو ممالک کے سامنے موجود اہم چیلنج قرار دیا۔ انہوں نے کہا، "ایسی دنیا میں قومی سلامتی پرانی جہتوں پر مبنی نہیں رہ سکتی۔ اس کے لیے ہماری تیاری، لچک، اختراع اور اسٹریٹجک اعتماد ضروری ہے۔"

دفاعی شعبے میں خود منحصر ہندوستان کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا کہ خود انحصاری صرف ایک معاشی مقصد نہیں بلکہ ہندوستان کے لیے اسٹریٹجک ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا، "جو قوم اہم دفاعی صلاحیتوں کے لیے دوسروں پر حد سے زیادہ انحصار کرتی ہے، وہ بحران کے وقت کمزور رہتی ہے۔ ہمیں اپنے قومی نظام کے اندر ہی اہم نظام کا ڈیزائن، ترقی، پیداوار، دیکھ بھال اور اپ گریڈیشن کرنا ہوگا۔ اسی طرح ہم اپنی اسٹریٹجک خودمختاری کو محفوظ رکھ سکیں گے۔ "وزیرِ دفاع نے مختلف اسٹیک ہولڈرز کے درمیان زیادہ ہم آہنگی کی ضرورت پر بھی زور دیا اور کہا کہ جدید جنگ میں کئی شعبوں کے درمیان مسلسل تال میل ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، "جدید جنگ روایتی سرحدوں کا احترام نہیں کرتی۔ کامیابی اس بات پر منحصر ہوگی کہ ہم اپنی بری، بحری، فضائی، سائبر اور خلائی افواج کو کتنی مہارت سے ایک ساتھ لا پاتے ہیں۔ یہ اس بات پر بھی منحصر ہوگا کہ ہماری لیبارٹریز، صنعتیں، اسٹارٹ اپس، پالیسی ساز اور فوجی ادارے کتنی قریب سے مل کر کام کرتے ہیں۔"

دفاعی تیاریوں میں تیزی سے اختراع (انوویشن) پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مستقبل کی جنگوں میں وہی ممالک آگے رہیں گے جو خیالات کو تیزی سے آپریشنل صلاحیت میں بدل سکیں۔ انہوں نے کہا، "کسی قوم کی طاقت اس بات پر زیادہ منحصر ہوگی کہ اس کی لیبارٹریز، صنعتیں اور مسلح افواج کتنی جلدی متحد ہو کر سوچ اور عمل کر سکتی ہیں۔ مستقبل کے میدانِ جنگ ان ممالک کے لیے سازگار ہوں گے جو کسی خیال، پروٹو ٹائپ اور آپریشنل تعیناتی کے درمیان کا وقت کم کر سکیں۔ "مسٹر سنگھ نے جائنٹ نیس، مقامی مینوفیکچرنگ، ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور عالمی شراکت داری پر ہونے والی بات چیت کو ہندوستان کے وسیع دفاعی وژن کے باہم جڑے ہوئے ستون قرار دیا۔

انہوں نے دفاعی شعبے میں ہندوستان کی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی دفاعی برآمدات بڑھ رہی ہیں، نجی شعبے کی شرکت بڑھ رہی ہے اور مسلح افواج کو جدید بنایا جا رہا ہے۔ تاہم، انہوں نے بہت زیادہ مطمئن ہونے سے بچنے کا مشورہ دیا اور اسٹیک ہولڈرز سے ہندوستان کے دفاعی نظام کو مسلسل مضبوط کرتے رہنے کی اپیل کی۔ مسٹر سنگھ نے کہا، "قلم کو مزید جرات مندانہ خیالات لکھتے رہنا چاہیے اور کوَچ کو مزید مضبوط ہوتے رہنا چاہیے۔ "انہوں نے پالیسی سازوں، ماہرین اور دفاعی شعبے سے وابستہ اسٹیک ہولڈرز کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر لانے کے لیے منتظمین کی ستائش کی اور امید ظاہر کی کہ ان غور و خوض سے ایسے عملی نتائج نکلیں گے جو مسلح افواج اور قوم دونوں کے لیے سود مند ہوں گے۔

دہلی میں گینگ ریپ: وقت پوچھنے پر خاتون کو چلتی بس کے اندر کھینچ لیا، دو گھنٹے تک اجتماعی زیادتی

نئی دہلی، 14 مئی (یو این آئی) ایک ہولناک واقعے نے قومی دارالحکومت کو ایک بار پھر ہلا کر رکھ دیا ہے۔ پیر کی دیر رات دہلی کے رانی باغ علاقے میں ایک چلتی سلیپر بس کے اندر 30 سالہ خاتون کو اغوا کر کے اس کے ساتھ اجتماعی زیادتی کی گئی۔ پولیس نے واردات میں استعمال ہونے والی بس کو ضبط کر لیا ہے اور متاثرہ خاتون کے بیان کی بنیاد پر مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی ہے۔

متاثرہ خاتون پریتم پورہ کی ایک جھگی بستی کی رہائشی ہے اور منگول پوری کی ایک فیکٹری میں کام کرتی ہے۔ رات کی شفٹ ختم کرنے کے بعد وہ گھر جا رہی تھی جب وہ سرستوی دہار کے بی بلاک بس اسٹینڈ پر پہنچی، وہاں ایک سلیپر بس کھڑی تھی۔ جب اس نے بس کے دروازے پر کھڑے ایک نوجوان سے وقت پوچھا تو ملزمان نے جواب دینے کے بجائے اسے زبردستی بس کے اندر کھینچ لیا۔ متاثرہ کے مطابق، جیسے ہی اسے بس میں گھسیٹا گیا، ملزمان نے دروازہ بند کر دیا اور ڈرائیور کو بس چلانے کے لئے کہا۔ چلتی بس کے اندر دو افراد نے اس کے ساتھ بار بار زیادتی کی۔ یہ افسوسناک واقعہ تقریباً 7 کلومیٹر تک ناگلوئی میٹرو اسٹیشن تک جاری رہا۔ تقریباً دو گھنٹے تک جنسی تشدد کرنے کے بعد ملزمان نے اسے رات تقریباً 2 بجے خون میں لت پت حالت میں سڑک پر پھینک دیا اور فرار ہو گئے۔

حملے کے فوراً بعد متاثرہ نے پولیس کو فون کیا۔ پہلی کال ناگلوئی پولیس اسٹیشن کو گئی، لیکن چونکہ جرم کی جگہ رانی باغ پولیس اسٹیشن کے تحت آتا تھا، اس لئے معاملہ وہاں منتقل کر دیا گیا۔ ایک خاتون سب انسپکٹر متاثرہ کو بابا صاحب امبیڈکر اسپتال لے گئی، جہاں طبی معائنے میں اجتماعی زیادتی کی تصدیق ہوئی۔ ڈاکٹروں نے متاثرہ کی نازک حالت کے پیش نظر اسے اسپتال میں داخل ہونے کا مشورہ دیا، لیکن اس نے انکار کر دیا۔ اس نے بتایا کہ اس کے شوہر کو ٹی بی ہے اور وہ گھر پر ہی رہتے ہیں۔ اس جوڑے کی تین بیٹیاں ہیں جن کی عمریں 8، 6 اور 4 سال ہیں۔ بچوں کی کفالت کی فکر کے باعث اس نے شدید زخمی ہونے کے باوجود گھر پر ہی علاج کروانے کا فیصلہ کیا۔

پولیس نے بہار رجسٹریشن نمبر والی بس کو ضبط کر لیا ہے۔ بس کے مالک سے رابطہ کر لیا گیا ہے اور ڈرائیور سمیت دو مرکزی ملزمان کی شناخت بھی ہو چکی ہے۔ ممکنہ ٹھکانوں پر چھاپے مارے جا رہے ہیں اور جلد گرفتاری کی امید ہے۔ بس کے روٹ اور ملزمان کی نقل و حرکت کا پتہ لگانے کے لیے علاقے کے سی سی ٹی وی فوٹیج کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے۔ پولیس افسر نے تصدیق کی کہ بس کے اندر پردے لگے ہوئے تھے، جس کی وجہ سے باہر سے کچھ نظر نہیں آ رہا تھا۔ بس سے شواہد اکٹھا کرنے کے لیے فارنزک ٹیم کو طلب کیا گیا ہے۔

ہندوستان نے عمان کے ساحل پر اپنے تجارتی جہاز پر حملے کی سخت مذمت کی، کہا اس طرح کی کارروائی ناقابلِ قبول

نئی دہلی 14 مئی (یو این آئی) ہندوستان نے خلیج فارس میں آبنائے ہرمز کے قریب بدھ کو عمان کے ساحل پر اپنے ایک تجارتی جہاز پر حملے کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس طرح کی کارروائی کو قبول نہیں کیا جا سکتا اور جہاز رانی و تجارت کی آزادی میں رکاوٹ ڈالنا درست نہیں ہے۔ اس جہاز پر موجود ہندوستانی عملے کے ارکان محفوظ ہیں۔ وزارتِ خارجہ کے ترجمان نے جمعرات کو اس پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا، "عمان کے ساحل کے قریب کل ایک ہندوستانی پرچم والے جہاز پر ہوا حملہ ناقابلِ قبول ہے اور ہم اس واقعہ کی سخت مذمت کرتے ہیں کہ تجارتی جہاز رانی اور سویلین ملاحوں کو مسلسل نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ جہاز پر موجود تمام ہندوستانی عملے کے ارکان محفوظ ہیں اور انہیں بچانے کے لیے ہم عمان کے حکام کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ "انہوں نے کہا کہ ہندوستان اس بات کا اعادہ کرتا ہے کہ تجارتی جہازوں کو نشانہ بنانا، بے قصور شہری عملے کے ارکان کو خطرے میں ڈالنا، یا جہاز رانی اور تجارت کی آزادی میں رکاوٹ پیدا نہیں کی جانی چاہیے۔ ابھی یہ معلوم نہیں ہو سکا ہے کہ ہندوستانی جہاز پر حملہ کس نے کیا ہے، لیکن یہ حملہ ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب ایران کے وزیرِ خارجہ عباس عراقچی برکس ممالک کے وزرائے خارجہ کے میٹنگ میں شرکت کے لیے یہاں آئے ہوئے ہیں۔ قابلِ ذکر ہے کہ آبنائے ہرمز کے تعلق سے امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی بڑھی ہوئی ہے۔ ایران وہاں سے گزرنے والے جہازوں کو کنٹرول کرنے کی کوشش کر رہا ہے تو امریکہ نے اسے روکنے کے لیے ایران کی گھیرابندی کر رکھی ہے اور وہ ایرانی ٹینکروں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 14 مئی (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 15 مئی کے چند اہم واقعات درج ذیل ہیں -1242: دہلی کے سلطان معز الدین بہرام شاہ کی فوج نے بغاوت کر کے سلطان کو قتل کر دیا۔

-1817 مشہور عالم اور مذہبی رہنما دیویندر ناتھ ٹھاکر کی پیدائش۔

-1907 عظیم انقلابی شہید سکھ دیو کی پیدائش۔

-1923 ہندوستانی کامیڈین جانی واکر کی پیدائش۔

-1935 ماسکو میٹرو عوام کے لیے کھولی گئی۔

-1940 دو بھائیوں، رچرڈ اور موریس میکڈونلڈ، نے کیلیفورنیا کے سان برنارڈینو میں میک ڈونلڈز شروع کیا۔

-1958 سوویت یونین نے اسپوتنک 3 راکٹ لانچ کیا۔

-1965 بالی ووڈ اداکارہ مادھوری دکشت کی پیدائش۔

-1993 ہندوستان کے "پہلے آرمی کمانڈر ان چیف کے ایم کریپا کا انتقال۔

-1995 ایلیسن گار گریز بغیر آکسیجن سلنڈر کے ایورسٹ کی چوٹی پر پہنچنے والی پہلی خاتون بن گئیں۔

-1998 ہندوستانی سیاسی جماعت جنتا پارٹی کی سیاست داں رادھیکا رنجن گپتا کا انتقال۔

-1999 کویت کی حکومت نے خواتین کو پارلیمانی انتخابات میں ووٹ دینے کا حق دیا۔

-2001 اٹلی میں دائیں بازو کے اتحاد کو اکثریت۔

-2002 اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے عراق پر پابندیوں کی منظوری دی۔

-2003 عراق جنگ میں امریکی افواج کے کمانڈر ٹومی فریکس کے خلاف برسلز کی عدالت میں جنگ سے متعلق مقدمہ دائر کیا گیا۔

-2008 سری لنکا کی حکومت نے دہشت گرد تنظیم ایل ٹی ٹی ای پر پابندی میں دو سال کی توسیع۔

-2010 راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اور نائب صدر بھیروں سنگھ شیخاوت کا انتقال۔

-2013 عراق میں تشدد میں تین دنوں میں 389 سے زیادہ افراد ہلاک ہوئے۔

-2017 ہندوستان کی ریاست پڈوچیری کے سابق چوتھے وزیر اعلیٰ سبرامنیم راماسوامی کا انتقال۔

☆☆☆

عالمی بحران کے درمیان ہندوستان کا برکس اتحاد کا مطالبہ، پابندیوں اور دہشت گردی پر اظہارِ تشویش

نئی دہلی 14 مئی (یو این آئی) ہندوستان نے کہا ہے کہ بڑھتے ہوئے جغرافیائی سیاسی تناؤ، اقتصادی عدم استحکام اور کمزور ہوتے کثیر جہتی ادارے عالمی نظام کو مزید نازک بنا رہے ہیں اور برکس ممالک کو استحکام اور عالمی طرزِ حکمرانی میں اصلاحات کے لیے متحد ہو کر قدم اٹھانے چاہئیں۔

وزیرِ خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے جمعرات کو یہاں منعقدہ برکس ممالک کے وزرائے خارجہ کے میٹنگ میں بین الاقوامی سلامتی، اقتصادی عدم تحفظ اور ادارہ جاتی اصلاحات پر مرکوز خطاب میں کہا کہ دنیا غیر معمولی جغرافیائی سیاسی اور اقتصادی غیر یقینی صورتحال کا سامنا کر رہی ہے۔ اس کے پیچھے مسلح تصادم، موسمیاتی آفات اور کووڈ وبا کے طویل مدتی اثرات اہم وجوہات ہیں۔ وزیرِ خارجہ نے کہا کہ یہ بحران الگ الگ واقعات نہیں ہیں بلکہ عالمی چیلنجوں کا ایک ایسا سنگم ہیں جو بین الاقوامی نظام کی صلاحیت کا امتحان لے رہے ہیں اور جن کا سب سے زیادہ اثر ابھرتی ہوئی معیشتوں اور ترقی پذیر ممالک پر پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "استحکام، پائیدار ترقی اور خوشحالی کو فروغ دینے کے لیے اجتماعی کارروائی اور پختہ عزم ضروری ہے۔ "انہوں نے زور دے کر کہا کہ برکس ممالک کو صرف غور و خوض تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ "موثر اور مربوط حل "تیار کرنے چاہئیں۔

ڈاکٹر جے شنکر نے اقوامِ متحدہ کے چارٹر کے مقاصد اور اصولوں کے تئیں ہندوستان کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا احترام بین الاقوامی تعلقات کی بنیاد رہنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات اور سفارت کاری ہی تنازعات کے حل کے پائیدار ذرائع ہیں۔ انہوں نے مغربی ایشیا کی صورتحال پر خصوصی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مسلسل کشیدگی سمندری سلامتی اور عالمی توانائی کی فراہمی کے لیے خطرہ بن رہی ہے۔ ہندوستان نے آبنائے ہرمز اور بحیرہ احمر جیسے اہم سمندری راستوں میں بلا تعطل نقل و حمل کو عالمی اقتصادی استحکام کے لیے ضروری قرار دیا۔

وزیرِ خارجہ نے غزہ کے تنازع کو "سنگین انسانی بحران "قرار دیتے ہوئے مستقل جنگ بندی، انسانی امداد کی بلا روک ٹوک رسائی اور دو ریاستی حل کی بنیاد پر طویل مدتی سیاسی حل کی سمت میں کوششوں کی حمایت کی۔ انہوں نے لبنان، شام، سوڈان، یمن اور لیبیا کی صورتحال پر بھی تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ ان بحرانوں کے حل کے لیے مسلسل سفارتی کوششیں اور بین الاقوامی ہم آہنگی ضروری ہے۔

ڈاکٹر جے شنکر نے کہا کہ "استحکام منتخب نہیں ہو سکتا اور امن ٹکڑوں میں قائم نہیں کیا جا سکتا۔ "اس کے ساتھ ہی انہوں نے تنازعات کے دوران بین الاقوامی قوانین کی پاسداری، شہریوں کے تحفظ اور عوامی بنیادی ڈھانچے کو نشانہ نہ بنانے کی اپیل کی۔ انہوں نے ایسی یکطرفہ پابندیوں اور دباؤ ڈالنے والے اقدامات کی مذمت کی جو بین الاقوامی قانون اور اقوامِ متحدہ کے چارٹر کے مطابق نہیں ہیں۔ ہندوستان نے کہا کہ ایسے اقدامات کا سب سے زیادہ منفی اثر ترقی پذیر ممالک پر پڑتا ہے اور وہ سفارت کاری کا متبادل نہیں ہو سکتے۔ وزیرِ خارجہ نے گلوبل ساؤتھ کے ممالک میں بڑھتی ہوئی عدم مساوات اور ترقی کی سست رفتار پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ ہندوستان نے کہا کہ کئی ترقی پذیر ممالک بڑھتے ہوئے اقتصادی عدم تحفظ، مہنگائی اور سپلائی چین میں رکاوٹوں کے درمیان ترقی اور استحکام کے درمیان توازن برقرار رکھنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ سلامتی کے مسئلے پر انہوں نے دہشت گردی کے خلاف اپنی پرانی پالیسی کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کی کسی بھی شکل کو جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔ ہندوستان نے سرحد پار دہشت گردی کو بین الاقوامی معیارات کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے "قطعی برداشت نہ کرنے "کی پالیسی پر زور دیا۔

انہوں نے کہا کہ تکنیکی ترقی اور مصنوعی ذہانت عالمی نظام کو تیزی سے بدل رہے ہیں لیکن ان کے ساتھ اعتماد، شفافیت اور مساوی رسائی سے وابستہ سنگین سوالات بھی سامنے آ رہے ہیں۔ انہوں نے ڈیجیٹل تقسیم کو کم کرنے کے لیے بین الاقوامی تعاون کی ضرورت بتائی۔ موسمیاتی تبدیلی کو ایک فیصلہ کن عالمی چیلنج قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ موسمیاتی کارروائی کے ساتھ موسمیاتی انصاف، مناسب مالی امداد اور ترقی پذیر ممالک کے لیے آسان تعاون بھی یقینی بنایا جانا چاہیے۔ وزیرِ خارجہ نے کثیر جہتی اداروں، خاص طور پر اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل میں اصلاحات کی پرزور وکالت کی۔ انہوں نے کہا کہ مستقل اور غیر مستقل دونوں زمروں میں اصلاحات میں مسلسل ہو رہی تاخیر عالمی نظام کی ساکھ اور تاثیر کو کمزور کر رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ "ہمارے وقت کا پیغام واضح ہے؛ تعاون ضروری ہے، مذاکرات ناگزیر ہیں اور اصلاحات اب مزید ٹالی نہیں جا سکتیں۔ "انہوں نے کہا کہ ہندوستان تمام شراکت دار ممالک کے ساتھ مل کر "زیادہ مستحکم، منصفانہ اور جامع عالمی نظام "کی تعمیر کے لیے پرعزم ہے۔ قابلِ ذکر ہے کہ برکس ممالک کے وزرائے خارجہ کی دو روزہ میٹنگ یہاں ہندوستان کی صدارت میں ہو رہی ہے اور اس میں تمام رکن ممالک کے وزرائے خارجہ یا ان کے نمائندے حصہ لے رہے ہیں۔

☆☆☆

روس کا یوکرین پر شدید حملہ دارالحکومت میں زوردار دھماکے

کیف، 14 مئی (یواین آئی) کیف کے میئر وٹالی کلِٹشکو نے جمعرات کی صبح یوکرین کے دارالحکومت کیف پر "شدید" روسی حملے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ فضائی اور میزائل حملوں کے نتیجے میں شہر کے مختلف علاقوں میں دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ کیف کے میئر کے مطابق یوکرینی فضائی دفاعی نظام حملوں کو ناکام بنانے کے لیے متحرک ہے، جبکہ شہریوں کو سائرن بجنے کے دوران پناہ گاہوں میں رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

ابتدائی اطلاعات کے مطابق حملوں میں ہلاکتوں یا نقصانات سے متعلق ابھی تک کوئی سرکاری اعداد وشمار جاری نہیں کیے گئے۔ یوکرینی میڈیا نے رپورٹ کیا ہے کہ روسی ڈرونز اور میزائلوں کی پروازوں کے دوران دارالحکومت میں یکے بعد دیگرے کئی دھماکے سنے گئے۔ یہ حملہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب روس اور یوکرین کے درمیان جنگ میں طویل فاصلے تک مار کرنے والے حملوں میں مسلسل اضافہ دیکھا جارہا ہے، خاص طور پر روسی علاقوں کے اندر یوکرینی ڈرون حملوں میں حالیہ تیزی کے بعد۔ رپورٹس کے مطابق یوکرین نے حال ہی میں یورپی ثالثی کے ذریعے روس کے ساتھ "ایئرپورٹ جنگ بندی" کی تجویز پیش کی تھی تاکہ فضائی انفراسٹرکچر پر حملے روکے جاسکیں، تاہم ماسکو نے اس پر اب تک کوئی عوامی ردعمل ظاہر نہیں کیا۔ دوسری جانب روس میزائلوں اور ڈرونز کے ذریعے یوکرین کی توانائی تنصیبات، فوجی مراکز اور شہری علاقوں بشمول کیف، خارکیف اور اوڈیسا کو مسلسل نشانہ بنا رہا ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق تازہ حملے ایسے وقت میں ہوئے ہیں جب امریکہ اور یورپی ممالک کی جانب سے جنگ میں کشیدگی کم کرنے کی سفارتی کوششیں جاری ہیں، تاہم بالواسطہ مذاکرات اور مفاہمتی اقدامات جمود کا شکار دکھائی دے رہے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ جنگ ایک ایسے مرحلے میں داخل ہو چکی ہے جہاں دونوں فریقوں کے فوجی اور اقتصادی وسائل پر دباؤ بڑھ رہا ہے، جبکہ یورپی ممالک میں علاقائی سلامتی اور توانائی کے بحران سے متعلق خدشات بھی شدت اختیار کررہے ہیں۔

فرانسیسی صدر اور ایرانی اداکارہ سے متعلق نئی کتاب میں چونکا دینے والے دعوے

پیرس، 14 مئی (یواین آئی) ایمانوئل میکرون کو ان کی اہلیہ بریجیٹ میکرون کی جانب سے مبینہ طور پر تھپڑ مارنے کے واقعے کی ایک نئی وجہ سامنے آئی ہے، جس نے فرانسیسی میڈیا اور سوشل میڈیا پر ایک بار پھر ہلچل پیدا کردی ہے۔ رپورٹس کے مطابق مئی 2025 میں ہنوئی میں طیارے سے اترتے وقت کیمرے میں محفوظ ہونے والا یہ منظر دنیا بھر میں وائرل ہوا تھا، تاہم اس وقت فرانسیسی صدر نے اسے محض مذاق قرار دیا تھا۔

اب ایک نئی کتاب میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ بریجیٹ میکرون اپنے شوہر کو اس وجہ سے ناراض تھیں کیونکہ وہ مبینہ طور پر ایرانی اداکارہ گل شفتے فرحانی کے ساتھ نامناسب پیغامات کا تبادلہ کرتے پائے گئے تھے۔

کتاب میں یہ دعویٰ بھی کیا گیا ہے کہ 48 سالہ میکرون اور 42 سالہ گل شفتے فرحانی کے درمیان کئی ماہ تک قریبی تعلقات رہے۔ مصنفہ کے مطابق صدر میکرون نے ایک پیغام میں ایرانی اداکارہ سے کہا تھا کہ وہ "بہت خوبصورت" دکھائی دیتی ہیں۔

کتاب میں شامل ایک بیان کے مطابق بریجیٹ میکرون کو صرف پیغامات کے تبادلے پر نہیں بلکہ اس احساس پر زیادہ دکھ تھا کہ وہ آہستہ آہستہ پس منظر میں دھکیلی جا رہی ہیں۔ واضح رہے کہ ویڈیو وائرل ہونے کے بعد صدر میکرون نے اپنی اہلیہ کے ساتھ کسی جھگڑے کی تردید کرتے ہوئے کہا تھا کہ دونوں کے درمیان ہلکے پھلکے انداز میں مذاق ہورہا تھا جسے غلط رنگ دے دیا گیا۔ دوسری جانب بریجیٹ میکرون اور گل شفتے فرحانی دونوں نے نئی کتاب میں کیے گئے دعوؤں کی تردید کردی ہے۔ یاد رہے کہ بریجیٹ میکرون ماضی میں ایمانوئل میکرون کی استادرہ چکی ہیں، بعدازاں دونوں نے شادی کرلی تھی۔

☆☆☆

ٹرمپ اور شی جن پنگ نے تعلقات کے "شاندار مستقبل" پر زور دے دیا

بیجنگ، 14 مئی (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بیجنگ میں اپنے چینی ہم منصب شی جن پنگ سے ملاقات کے دوران کہا ہے کہ دونوں عالمی طاقتوں کا مستقبل "شاندار" ہوگا۔

بیجنگ کے گریٹ ہال آف دی پیپل میں ہونے والی سربراہی ملاقات میں تجارت، ایران، تائیوان، مصنوعی ذہانت، تجارتی محصولات اور عالمی معیشت سمیت متعدد حساس امور پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔

صدر ٹرمپ نے شی جن پنگ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ "آپ کے ساتھ ہونا اور آپ کا دوست ہونا میرے لیے اعزاز کی بات ہے"۔

انہوں نے کہا کہ چین اور امریکہ کے تعلقات پہلے سے کہیں زیادہ بہتر ہوں گے۔

دوسری جانب شی جن پنگ نے زور دیا کہ دونوں ممالک کو ایک دوسرے کا "مدمقابل" نہیں بلکہ شراکت دار بننا چاہیے کیونکہ تعاون میں دونوں کا فائدہ اور تصادم میں نقصان ہے۔

چینی صدر نے کہا کہ دنیا اس وقت ایک اہم دوراہے پر کھڑی ہے، جبکہ انہوں نے امریکی کمپنیوں کے سربراہان کو یقین دلایا کہ چین کے دروازے دنیا کے لیے مزید کھلیں گے۔

تقریب کے آغاز پر شی جن پنگ نے امریکی وفد کا استقبال کیا اور امریکی وزیر دفاع پیٹر ہیگسیتھ اور وزیر خارجہ مارکو روبیو سے مصافحہ کیا۔

رپورٹس کے مطابق صدر ٹرمپ کے ہمراہ ایلون مسک، این ویڈیا کے سی ای او جینسن ہوانگ سمیت متعدد بااثر کاروباری شخصیات بھی موجود تھیں۔

ایلون مسک نے اس ملاقات کو "شان دار" قرار دیا۔

صدر ٹرمپ نے کہا کہ ان کی ترجیحات میں زراعت، طیارہ سازی اور دیگر شعبوں میں نئے تجارتی معاہدے شامل ہیں۔

انہوں نے سوشل میڈیا پیغام میں کہا کہ وہ شی جن پنگ سے درخواست کریں گے کہ چین کو مزید معاشی مواقع کے لیے کھولا جائے تاکہ باصلاحیت افراد اپنی تخلیقی صلاحیتوں کے ذریعے چین کو مزید ترقی دے سکیں۔

دوسری جانب تائیوان اور ایران کے معاملات پر دونوں ممالک کے درمیان سیاسی تناؤ برقرار رہا۔

ٹرمپ نے کہا کہ وہ ایران کے معاملے پر شی جن پنگ سے تفصیلی گفتگو کریں گے کیونکہ ایران امریکی پابندیوں کے باوجود اپنے تیل کا بڑا حصہ چین کو فروخت کرتا ہے۔

مارکو روبیو نے امید ظاہر کی کہ چین ایران کو خلیج عرب میں اپنی سرگرمیوں میں نرمی لانے کے لیے متحرک کردار ادا کرے گا۔

رپورٹس کے مطابق دونوں رہنماؤں نے نایاب معدنیات کی برآمدات پر چینی پابندیوں، مصنوعی ذہانت میں مقابلے اور تجارتی محصولات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

توقع ظاہر کی جارہی ہے کہ دونوں ممالک اکتوبر میں جنوبی کوریا میں طے پانے والی "تجارتی جنگ بندی" میں ایک سال کی توسیع پر بھی غور کریں گے۔

سیاسی مبصرین کے مطابق اس سربراہی ملاقات کا بنیادی مقصد کشیدہ تعلقات کو استحکام دینا اور مشترکہ معاشی مفادات کو آگے بڑھانا ہے، جبکہ صدر ٹرمپ امید رکھتے ہیں کہ شی جن پنگ کے متوقع دورۂ امریکہ کے لیے بھی کوئی ابتدائی تاریخ طے پاجائے گی۔

آبنائے ہرمز کی بندش کے بعد سعودی عرب عالمی لاجسٹک مرکز بن کر ابھرآیا

ریاض، 14 مئی (یواین آئی) ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز کو عالمی تجارتی آمدورفت کے لیے بند کیے جانے کے بعد خطے کی صورتحال نے نیا رخ اختیار کرلیا ہے، جبکہ سعودی عرب عالمی سپلائی چین بحران کے دوران ایک اہم لاجسٹک مرکز کے طور پر سامنے آیا ہے۔ آبنائے ہرمز دنیا کے اہم ترین بحری راستوں میں شمار ہوتی ہے جہاں سے مشرق وسطیٰ کا تیل اور بڑی مقدار میں عالمی تجارتی سامان مختلف ممالک تک پہنچایا جاتا ہے۔ رپورٹس کے مطابق آبنائے کی بندش کے باعث عالمی توانائی سپلائی شدید متاثر ہوئی، تاہم سعودی عرب نے فوری طور پر شپنگ سیکٹر میں پانچ نئے لاجسٹک راستے فعال کردیے۔ یہ نئے راستے خلیج عرب کی بندرگاہوں کو مملکت کے وسطی اور شمالی علاقوں سے جوڑتے ہوئے بحیرہ احمر کی بندرگاہوں اور سعودی عرب کے شمال میں واقع ممالک تک پھیلتے ہیں۔ حکام کے مطابق بری اور ریلوے نقل وحمل پر مشتمل اس کثیر جہتی ٹرانسپورٹ نیٹ ورک کے ذریعے سامان کی ترسیل کی رفتار اور کارکردگی بہتر بنائی جارہی ہے۔ رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ عرب صحرا سے گزرنے والے بھاری ٹرکوں کے تیز رفتار قافلے عالمی معیشت کے لیے اہم متبادل سپلائی لائن بن چکے ہیں۔ وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق یہ نیا لاجسٹک نظام عالمی تجارت کو جاری رکھنے میں کلیدی کردار ادا کررہا ہے۔ ماہرین کے مطابق عالمی سپلائی چین میں تیزی سے بدلتی صورتحال کے دوران سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور سلطنت عمان کی شاہراہیں، ریلوے لائنیں اور بندرگاہیں ایک ہنگامی تجارتی شریان میں تبدیل ہو گئی ہیں، جو آبنائے ہرمز کی بندش کے اثرات کم کرنے میں مدد دے رہی ہیں۔ یہ صورتحال خاص طور پر اس وقت زیادہ نمایاں ہوئی جب 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف جنگ شروع ہونے کے بعد خطے میں کشیدگی مزید بڑھ گئی۔

چین نے امریکی کاروباری وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے تعاون بڑھانے پر زور دے دیا

بیجنگ، 14 مئی (یواین آئی) شی جن پنگ نے امریکی کاروباری شخصیات کے وفد سے ملاقات میں کہا ہے کہ چین کے دروازے دنیا کے لیے مزید وسیع انداز میں کھلیں گے اور امریکی کمپنیوں کے لیے چینی منڈی میں روشن مواقع موجود ہیں۔ چینی سرکاری میڈیا کے مطابق شی جن پنگ نے امریکہ کے ساتھ اقتصادی اور تجارتی تعاون مضبوط بنانے کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی روابط عالمی معیشت کے استحکام اور ترقی کے لیے انتہائی اہمیت رکھتے ہیں۔ چینی صدر نے اس بات پر زور دیا کہ بیجنگ عالمی سرمایہ کاری اور کاروباری تعاون کو فروغ دینے کے لیے مزید اقدامات جاری رکھے گا۔ یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سرکاری دورے پر چین میں موجود ہیں اور ان کے ہمراہ متعدد بڑی امریکی کمپنیوں کے سربراہان بھی وفد کا حصہ ہیں۔ رپورٹس کے مطابق وفد میں ایلون مسک اور اینویڈیا کے چیف ایگزیکٹو جینسن ہوانگ نمایاں شخصیات میں شامل ہیں۔ سیاسی واقتصادی مبصرین کے مطابق یہ ملاقات امریکہ اور چین کے درمیان بڑھتی تجارتی وٹیکنالوجی کشیدگی کے باوجود اقتصادی روابط برقرار رکھنے کی کوششوں کا حصہ سمجھی جارہی ہے۔

اوباما کا ٹرمپ پر نشانہ، بغیر جنگ ایران کا معاملہ حل کیا

واشنگٹن، 14 مئی (یواین آئی) براک اوباما نے موجودہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے اپنے دورِ صدارت میں ایران کا معاملہ بغیر کسی میزائل حملے کے حل کیا تھا۔ امریکی میڈیا کے مطابق ایک انٹرویو میں سابق صدر اوباما نے کہا کہ انہوں نے ایران سے 97 فیصد افزودہ یورینیم نکلوالیا تھا اور اس مقصد کے لیے نہ جنگ کی ضرورت پڑی اور نہ ہی فوجی کارروائی کی گئی۔ اوباما نے ٹرمپ کی ایران پالیسی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ انتظامیہ کی جانب سے شروع کی گئی جنگ اپنے اہداف حاصل کرنے میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے دور میں نہ بڑی تعداد میں لوگوں کو قتل کرنا پڑا اور نہ ہی آبنائے ہرمز بند کرنے جیسی صورتحال پیدا ہوئی۔ سابق امریکی صدر کے مطابق ان کی حکومت نے سفارتی ذرائع سے اپنے مقاصد حاصل کیے جبکہ موجودہ کشیدگی نے خطے اور عالمی معیشت دونوں کو عدم استحکام سے دوچار کردیا ہے۔ واضح رہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ ماضی میں متعدد مرتبہ سابق ڈیموکریٹ صدور، خصوصاً براک اوباما، کو ایران پالیسی پر تنقید کا نشانہ بناتے رہے ہیں۔ گذشتہ دنوں ٹرمپ نے الزام عائد کیا تھا کہ اوباما انتظامیہ نے ایران کے ساتھ نرم رویہ اختیار کیا اور تہران کو دوبارہ معاشی و سیاسی طاقت حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ اوباما دور میں ایران کو سیکڑوں ارب ڈالر فراہم کیے گئے جبکہ 1.7 ارب ڈالر نقد رقم طیاروں کے ذریعے تہران بھیجی گئی۔ سیاسی مبصرین کے مطابق ایران پالیسی پر اوباما اور ٹرمپ کے درمیان اختلافات ایک بار پھر امریکی سیاست میں نمایاں موضوع بن گئے ہیں، خاص طور پر ایسے وقت میں جب مشرقِ وسطیٰ میں کشیدگی مسلسل بڑھ رہی ہے۔

بیجنگ میں ٹرمپ اور شی جن پنگ کی اہم سربراہی ملاقات شروع

بیجنگ، 14 مئی 2026 (یواین آئی) چین کے دارالحکومت بیجنگ میں جمعرات کی صبح امریکہ اور چین کے درمیان اعلیٰ سطحی سربراہی اجلاس کا آغاز ہوگیا، جہاں چینی صدر شی جن پنگ اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے عظیم عوامی ہال میں ملاقات کی۔ یہ اجلاس ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب دنیا کی دو بڑی معیشتوں کے درمیان جیو پولیٹیکل اور اقتصادی کشیدگی میں اضافہ دیکھا جارہا ہے، تاہم دونوں رہنماؤں نے تعلقات میں استحکام اور تعاون کے پیغامات دیے ہیں۔

اجلاس کے آغاز پر شی جن پنگ نے کہا کہ وہ دونوں ممالک کے تعلقات میں استحکام اور مشترکہ کامیابی کے لیے ایک نیا راستہ بنانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ واشنگٹن اور بیجنگ مل کر بہتر نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔

دوسری جانب ڈونلڈ ٹرمپ نے اس ملاقات کو "دونوں ممالک کے درمیان سب سے بڑی سربراہی ملاقات" قرار دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ وقت میں چین اور امریکہ کے تعلقات بہترین سطح پر ہیں۔

امریکی صدر نے چینی قیادت اور عوام کی جانب سے پرتپاک استقبال پر شکریہ ادا کیا اور دونوں ممالک کے درمیان وسیع تجارتی تعاون کی خواہش ظاہر کی۔

یہ گزشتہ نو برس میں کسی بھی امریکی صدر کا چین کا پہلا دورہ ہے، جبکہ اس سے قبل آخری مرتبہ خود ٹرمپ نے اپنی پہلی صدارتی مدت کے دوران بیجنگ کا دورہ کیا تھا۔

صدر ٹرمپ کی آمد کے موقع پر بیجنگ میں سخت سکیورٹی انتظامات کیے گئے، جبکہ عالمی سطح پر اس ملاقات کے نتائج پر گہری نظر رکھی جارہی ہے۔

توقع ہے کہ مذاکرات میں ایران کے ساتھ جاری تنازع، تجارت، توانائی، سیمی کنڈکٹرز، مصنوعی ذہانت اور دونوں ممالک کے معاشی تعلقات کے مستقبل پر تفصیلی گفتگو ہوگی۔

یہ اجلاس ایسے وقت میں منعقد ہورہا ہے جب عالمی منڈیاں ایران کے ساتھ کشیدگی اور آبنائے ہرمز میں بڑھتے تناؤ کے باعث دباؤ کا شکار ہیں، جہاں سے عالمی تیل برآمدات کا بڑا حصہ گزرتا ہے۔

امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے چین پر زور دیا ہے کہ وہ ایران کو خلیجی خطے میں اپنے رویے میں نرمی پر آمادہ کرنے کے لیے زیادہ فعال کردار ادا کرے۔

روبیو کے مطابق آبنائے ہرمز کا استحکام براہِ راست چین کے مفاد میں ہے کیونکہ بیجنگ کی توانائی ضروریات کا بڑا حصہ اسی خطے سے پورا ہوتا ہے۔

ادھر واشنگٹن اور بیجنگ کے درمیان تجارتی تعلقات اس وقت ایک حساس مرحلے میں داخل ہو چکے ہیں، جہاں ٹیرف، نایاب معدنیات، ٹیکنالوجی پابندیوں اور مصنوعی ذہانت کی پالیسیوں پر اختلافات بدستور برقرار ہیں۔

اس دورے میں ٹرمپ کے ہمراہ امریکہ کی متعدد بڑی ٹیکنالوجی اور کاروباری کمپنیوں کے سربراہان بھی موجود ہیں، جو اس اجلاس کی اقتصادی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے، خاص طور پر سیمی کنڈکٹرز اور عالمی سپلائی چین کے تناظر میں۔

دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی کشیدگی کے باوجود واشنگٹن اور بیجنگ رابطے کے دروازے کھلے رکھنے کی کوشش کررہے ہیں تاکہ تعلقات کسی وسیع اقتصادی یا عسکری تصادم کی طرف نہ بڑھیں۔

مارکو روبیو نے چین کو امریکہ کے لیے "سب سے بڑا جغرافیائی سیاسی چیلنج" قرار دیتے ہوئے کہا کہ عالمی استحکام کے لیے بیجنگ کے ساتھ تعلقات کو اسٹریٹجک انداز میں منظم کرنا ضروری ہے۔

سیاسی مبصرین کے مطابق یہ سربراہی اجلاس سخت عالمی مسابقت اور ناگزیر تعاون کے درمیان توازن قائم رکھنے کی ایک اہم کوشش تصور کیا جارہا ہے، خاص طور پر توانائی، تجارت اور عالمی سلامتی کے معاملات میں۔

عالمی سرمایہ کار اور مالیاتی منڈیاں اس اجلاس سے آنے والے اشاروں کا انتظار کررہی ہیں، خصوصاً اس حوالے سے کہ امریکہ اور چین کے تجارتی تعلقات کس سمت جائیں گے اور ایران کے ساتھ کشیدگی کم کرنے میں بیجنگ کس حد تک کردار ادا کرسکتا ہے۔

☆☆☆

شی جن پنگ نے بیجنگ سربراہی اجلاس میں امریکہ-چین تعلقات کے 'نئے دور' کا اشارہ دیا

بیجنگ، 14 مئی (یواین آئی): چین کے صدر شی جن پنگ نے امریکہ کے ساتھ تعلقات کے ابھرتے ہوئے مرحلے کو زیادہ مستحکم اور منظم مسابقت کا 'نیا دور' قرار دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی، صدر شی نے تائیوان کے معاملے پر سخت وارننگ دیتے ہوئے اسے دوطرفہ تعلقات میں سب سے زیادہ حساس اور خطرناک مسئلہ قرار دیا ہے۔ چینی صدر نے یہ تبصرہ بیجنگ کے 'گریٹ ہال آف دی پیپل' میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ ایک تاریخی دوطرفہ سربراہی اجلاس کے آغاز پر کیے۔ 2017 کے بعد چین میں دونوں رہنماؤں کی یہ پہلی آمنے سامنے ملاقات تھی۔

یہ سربراہی اجلاس ایک ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب عالمی سطح پر تناؤ کا ماحول ہے۔ اس میں ایران میں جاری جنگ، توانائی کی منڈیوں میں عدم استحکام اور امریکہ و چین کے درمیان بڑھتی ہوئی اقتصادی مسابقت شامل ہے۔ بات چیت کے اہم موضوعات میں تجارت اور ٹیرف (محصولات) کو مستحکم کرنا، امریکی منڈیوں تک چین کی رسائی اور چین میں امریکی کمپنیوں کی توسیع، ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت کے شعبے میں مقابلہ، چین کی الیکٹرک گاڑیوں کی برآمدات اور عالمی آٹو انڈسٹری پر اس کے اثرات، اور توانائی کی حفاظت اور ایران کی تیل کی برآمدات جیسے موضوعات شامل ہیں۔ ایران کی تیل کی برآمدات کے معاملے میں چین کا گہرا اثر ورسوخ ہے اور اس معاملے پر دونوں عالمی طاقتیں اپنا کردار ادا کریں گی۔

یہ ملاقات ایران جنگ کے سائے میں ہو رہی ہے، جس میں دونوں ممالک کے رہنما وسیع تر جیو پولیٹیکل (جغرافیائی و سیاسی) مساوات اور دو عظیم طاقتوں کے درمیان 'کنٹرولڈ مسابقت' پر تبادلہ خیال کریں گے۔ صدر شی نے زور دیا کہ جہاں دونوں ممالک کو استحکام اور تعاون کی سمت آگے بڑھنا چاہیے، وہیں تائیوان چین کے لیے سب سے اہم تشویش کا موضوع ہے اور چین-امریکہ تعلقات میں سب سے اہم مسئلہ ہے۔ انہوں نے اسے ایک 'ریڈ لائن' قرار دیا جو دونوں ممالک کے تعلقات کی مستقبل کی سمت طے کرسکتی ہے۔

تناؤ کے باوجود صدر شی نے کہا کہ بڑھتی ہوئی عالمی غیر یقینی صورتحال کے درمیان چین اور امریکہ کو ایک دوسرے کا مخالف بننے کے بجائے شراکت دار کے طور پر کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ مجموعی استحکام برقرار رکھنے کے لیے دونوں ممالک کے درمیان اختلافات کو حل کیا جا سکتا ہے۔ چینی سرکاری میڈیا کے مطابق، دونوں فریقین نے مشرق وسطیٰ میں ہونے والی پیش رفت اور بین الاقوامی توانائی کے راستوں میں آنے والی رکاوٹوں پر بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

صدر ٹرمپ اپنے ساتھ سینئر حکام اور امریکی کاروباری شخصیات کا ایک بڑا وفد لے کر آئے تھے، جو ممکنہ سرمایہ کاری اور تجارتی معاہدوں پر ان کی خاص توجہ کا اشارہ ہے۔ اس وفد میں ان کی کابینہ اور اقتصادی ٹیم کے کلیدی ارکان شامل تھے، جو اس سربراہی اجلاس کی بڑی معاشی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔

صدر شی کے ساتھ عوامی طور پر موجودگی کے دوران، ٹرمپ نے تائیوان کے حوالے سے صحافیوں کے سوالات کا براہ راست جواب نہیں دیا۔ انہوں نے صرف اتنا کہا کہ تعاون سے دونوں فریقین کو فائدہ پہنچتا ہے، جبکہ محاذ آرائی سے دونوں کو نقصان ہوتا ہے۔ انہوں نے اقتصادی تعلقات کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور دونوں ممالک کے تعلقات کے حوالے سے پر امید رویے کا اظہار کیا۔

ٹرمپ کے دورۂ چین میں امریکی وفد کو فون چھوڑنے کی ہدایت، چین میں جاسوسی کے خدشات

بیجنگ، 14 مئی (یواین آئی) امریکی رپورٹوں میں انکشاف کیا گیا ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ کے ہمراہ چین کے دورے پر موجود امریکی حکام کو الیکٹرونک جاسوسی اور ہیکنگ کے خدشات کے باعث اسمارٹ فونز اور دیگر ذاتی آلات استعمال نہ کرنے کی ہدایت دی گئی۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق چینی صدر شی جن پنگ کے ساتھ متوقع سربراہی ملاقات کے دوران امریکی وفد نے دوبارہ کاغذی نوٹس اور مطبوعہ دستاویزات کے استعمال کو ترجیح دی۔

رپورٹس میں بتایا گیا کہ امریکی وفد کے ارکان کو سخت سکیورٹی ہدایات جاری کی گئی تھیں کہ وہ بیجنگ میں اپنے ذاتی فونز یا معمول کے کمپیوٹرز ساتھ نہ لائیں تاکہ ممکنہ ہیکنگ یا جاسوسی سافٹ ویئر نصب ہونے کے خطرات سے بچا جاسکے۔

کچھ حکام کو محدود ڈیٹا والے عارضی آلات استعمال کرنے کی ہدایت دی گئی، جبکہ بعض نے ملاقاتوں اور نقل وحرکت کے دوران مکمل طور پر کاغذی دستاویزات پر انحصار کیا۔

ماہرین کے مطابق یہ اقدامات واشنگٹن اور بیجنگ کے درمیان سائبر سکیورٹی اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں بڑھتی کشیدگی کی عکاسی کرتے ہیں، جو حالیہ برسوں میں دونوں عالمی طاقتوں کے درمیان تنازع کا اہم محور بن چکی ہے۔

امریکہ کئی برسوں سے چین پر سرکاری اداروں، ٹیکنالوجی کمپنیوں اور حساس انفراسٹرکچر کے خلاف الیکٹرونک جاسوسی کے الزامات عائد کرتا رہا ہے، جبکہ چین ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے خود کو امریکی سائبر حملوں کا نشانہ قرار دیتا ہے۔

گزشتہ برسوں کے دوران واشنگٹن نے قومی سلامتی کے خدشات کے تحت ہواوے اور ٹِک ٹاک سمیت کئی چینی ٹیکنالوجی کمپنیوں پر پابندیاں عائد کی ہیں۔

دوسری جانب چین نے بھی غیر ملکی ٹیکنالوجی کمپنیوں پر نگرانی سخت کرتے ہوئے مصنوعی ذہانت، سیمی کنڈکٹرز اور سائبر سکیورٹی کے شعبوں میں اپنی سرمایہ کاری بڑھادی ہے تاکہ امریکی ٹیکنالوجی پر انحصار کم کیا جاسکے۔

یہ سخت سکیورٹی اقدامات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب ٹرمپ اور شی جن پنگ کے درمیان اہم سربراہی ملاقات میں ایران جنگ، توانائی، تجارت، الیکٹرونک چپس اور عالمی معاشی تعلقات کے مستقبل جیسے حساس موضوعات پر بات چیت متوقع ہے۔

امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو پہلے ہی چین کو امریکہ کے لیے "سب سے بڑا جیو پولیٹیکل چیلنج" قرار دے چکے ہیں، تاہم انہوں نے عالمی استحکام اور جنگوں سے بچاؤ کے لیے بیجنگ کے ساتھ تعلقات کو حکمت عملی کے تحت چلانے کی ضرورت پر بھی زور دیا ہے۔

☆☆☆

رانی گنج میں ہائر سیکنڈری اسکولوں کی شاندار کارکردگی:

اردو اداروں کے طلبہ وطالبات کی شاندار کامیابی

آسنسول:14رمئی،(عوامی نیوز سروس):رانی گنج میں ہائر سیکنڈری امتحانات کے نتائج جاری ہوتے ہی خوشی کی لہر دوڑ گئی۔شہر کے ممتاز تعلیمی اداروں رانی گنج اردو ہائی اسکول اور انجمن اردو گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول کے طلبہ وطالبات نے نمایاں کامیابیاں حاصل کر کے نہ صرف اپنے اسکول بلکہ پورے ضلع کا نام روشن کیا اساتذہ، والدین اور مقامی باشندوں نے نتائج پر مسرت کا اظہار کیا اور کامیاب طلبہ کو مبارکباد پیش کی۔رانی گنج اردو ہائی اسکول:88 فیصد نتیجہ، سائنس اسٹریم میں سو فیصد کامیابیا سکول کے آرٹس اور سائنس اسٹریم میں کل 66 طلبہ وطالبات شریک ہوئے جن میں سے 58 کامیاب رہیوں مجموعی نتیجہ 88 فیصد رہاخصوصاً سائنس اسٹریم میں شامل تمام 5 طلبہ کامیاب ہوئے جو ادارے کے لیے باعثِ فخر ہے۔اس سال کی سب سے نمایاں کامیابی طالب علم فہد ابو کے حصے میں آئی جنہوں نے 470 نمبر (94 فیصد) حاصل کر کے ضلع میں ممتاز مقام پایا۔فہد ابو کے والد محمد شمیم پیشے سے درزی ہیں جبکہ والدہ شائستہ خاتون ہیں۔ان کا تعلق عیدگاہ محلّہ سے ہےفہد نے ابتدائی تعلیم کریسنٹ اسکول سے حاصل کی اور بعد ازاں اسی

ادارے سے اپنی تعلیم جاری رکھی اس سے قبل مدھیامک امتحان میں بھی وہ 614 نمبر (88 فیصد) کے ساتھ نمایاں رہے تھے۔سائنس مضامین میں فہد کے نمبر اردو میں, 94 انگلش:, 94 بایوسائنس: 95 کیمسٹری: 93, فزکس: 94۔ہیڈ ماسٹر ڈاکٹر شاہد حسین خان نے کہا کہ اسکول مسلسل تعلیمی میدان میں اپنی شناخت مضبوط کر رہا ہے اور یہ نتائج اساتذہ و طلبہ کی مشترکہ محنت کا ثمر ہیں۔انجمن اردو گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول: طالبات کی محنت رنگ لائی، 65 فیصد نتیجہانجمن اردو گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول میں 103 طالبات نے امتحان دیا جن میں سے 67 کامیاب رہیں اسکول کا مجموعی نتیجہ 65 فیصد رہا۔نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات: سعدیہ ناز بنت عارف رضا 428 نمبر (85.6 فیصد) اول مقام، قصہ پروین بنت نیاز احمد 427 نمبر (85.4 فیصد) دوم مقام۔تحسین فردوس بنت محمد وکیل 425 نمبر (85 فیصد) سوم مقام ہیڈ مسٹریس عشرت آرا نے کہا کہ طالبات نے محنت، نظم و ضبط اور اساتذہ کی رہنمائی سے یہ کامیابی حاصل کی ہے۔تعلیمی بیداری کی روشن مثال نتائج کے اعلان کے بعد دونوں اداروں میں جشن کا سماں ہے اساتذہ نے طلبہ کی محنت کو سراہا جبکہ والدین نے اس کامیابی کو اپنے بچوں کی لگن اور اسکول کی بہترین رہنمائی کا نتیجہ قرار دیا یہ شاندار نتائج رانی گنج میں بڑھتی ہوئی تعلیمی بیداری اور معیارِ تعلیم کی بہتری کی واضح علامت ہیں۔

دانش گاہ اسلامیہ ہائی اسکول: ہائر سیکنڈری

امتحان میں 100 فیصد شاندار نتیجہ

آسنسول: 14رمئی،(عوامی نیوز سروس): دانش گاہ اسلامیہ ہائی (+2) اسکول آسنسول (انگلش-اردو میڈیم) نے ہائر سکنڈری امتحان 2026 میں ایک بار پھر شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے 100 فیصد نتیجہ درج کیااسکول کے تمام طلباء وطالبات کامیابی کے ساتھ امتحان میں پاس ہوئے جس پراس پر اسکول انتظامیہ، اساتذہ،طلبہ اور سرپرستوں میں خوشی کی لہر۔سائنس شعبہ میں کل 21 طلباء و طالبات شریک ہوئے اور تمام طلباء و طالبات نے فرسٹ ڈویژن سے کامیابی حاصل کی اس شعبہ میں محمد عاطف اسلم ابن محمد اسلم نے 81 فیصد نمبرات حاصل کر کے ٹاپر ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔آرٹس میں کل 22 طلباء و طالبات شریک ہوئے اور 16 طلباء وطالبات فرسٹ ڈویژن اور 6 طلباء وطالبات سکنڈ ڈویژن ان میں عائشہ سلیمان بنت ماسٹر محمد سلیمان 82 فیصد مارکس حاصل کر کیا اسکول ٹاپر ہوئی جو اسکول کے لیے باعث فخر ہے۔کامرس میں کل 10 طلباء و طالبات شریک ہوئے اور تمام طلباء وطالبات کامیاب ہوئے ان میں 5 فرسٹ اور 5 سکنڈ ڈویژن طلباء وطالبات ہوئے اور سائقہ صدف 78 فیصد حاصل کی۔اسکول کے پرنسپل حسن ممتاز صاحب، اساتذہ اور انتظامیہ نے طلبہ کی اس کامیابی پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی طلبہ کی محنت، اساتذہ کی رہنمائی اور والدین کے تعاون کا نتیجہ ہیاس موقع پر اسکول انتظامیہ نے تمام کامیاب طلبہ کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی اسکول اسی طرح تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرتا رہے گا۔

☆

مغربی بردوان کے طلبہ کا سی بی ایس ای میں قابل رشک کارکردگی کا مظاہرہ

آسنسول: 14رمئی،(عوامی نیوز سروس):سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) کے اعلان کردہ 10ویں اور 12ویں جماعت کے نتائج میں مغربی بردوان ضلع کے طلباء نے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے آسنسول، برن پور، کلٹی اور درگاپور کے مختلف اسکولوں کے کئی طلباء نے 90 فیصد سے زیادہ نمبر حاصل کر کے ضلع کا نام روشن کیا ہے۔برن پور ریور سائیڈ اسکول کی طالبہ آستھا رنجن کا شمار ضلع کی اعلیٰ صلاحیتوں میں ہوتا تھا۔اس نے 12ویں جماعت میں چھ مضامین میں A-1 گریڈ حاصل کیا۔آستھا نے ریاضی، حیاتیات اور ریاضی میں مہارت حاصل کی۔اس نے انگلش اور فزیکل ایجوکیشن میں 95-95-95، انگلش کور میں 94، کیمسٹری میں 88، اور فزکس میں 85 نمبر حاصل کیے۔ان کی مجموعی کارکردگی 90 فیصد سے زیادہ رہی آستھا نے کہا کہ وہ بچپن سے ہی حیاتیات اور کیمسٹری میں دلچسپی رکھتی ہیں۔وہ NEET کا امتحان پاس کر کے ڈاکٹر بننے کی خواہش مند ہے وہ اپنی کامیابی کا سہرا اپنی ماں، دیپ مالا رانی پرساد، اپنے والد، روی رنجن کمار، اور اپنے اساتذہ کو دیتی ہے۔دریں اثنا، اس نے برن پور ریور سائیڈ اسکول، درگاپور پبلک اسکول، ہیمشی لا ماڈل اسکول، اور ڈی اے وی پبلک اسکول کے طلباء نے بھی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔بہت سے طلباء نے 95 فیصد سے زیادہ اسکور کیے، جب کہ ایک بڑی تعداد نے 90 فیصد سے زیادہ اسکور کیا اسکول انتظامیہ کے مطابق اس سال کا نتیجہ گزشتہ سال کے مقابلے بہتر رہا۔اساتذہ نے طلباء کی محنت اور ڈیجیٹل وسائل کے استعمال کو ان کی کامیابی کا ذمہ دار قرار دیا۔ضلع میں بہت سے طلباء اب NEET، JEE، اور CUET جیسے مسابقتی امتحانات کی تیاری کر رہے ہیں۔

رانی گنج میں تاجر کی دن دیہاڑے 1.5 لاکھ روپے کی چھنتائی

آسنسول: 14رمئی،(عوامی نیوز سروس):کوئلہ آنچل کے تجارتی مرکز رانی گنج مارکیٹ میں ایک انوکھا فراڈ ہوا۔پرولیا کے ایک تاجر، جو وہاں خریداری کے لیے آئے تھے، کو پولیس افسر ظاہر کر کے ایک شخص نے تقریباً 1.5 لاکھ روپے لوٹ لیا ارتکاب جرم کے بعد ملزمان موٹر سائیکل پر فرار ہو گئے۔یہ واقعہ دوپہر کے قریب رانی گنج تھانہ علاقے کے اتواری موڑ کے قریب پیش آیا۔اطلاعات کے مطابق، پرولیا ضلع کے کاشی پور تھانہ علاقے کے تلاجوری گاؤں کے رہنے والے 58 سالہ سہدیو کار کریانہ اور مسالے خریدنے کے لیے رانی گنج آئے تھے مسالا کی دکان کی طرف چلتے ہوئے دو بائیک پر سوار چار بدمعاشوں نے اسے گھیر لیا متاثرہ کے مطابق بدمعاشوں نے کہا کہ کیا تمہارے بیگ میں چرس ہے، جلدی سے یہاں آؤ، صاحب آپ کو بلا رہے ہیں پھر وہ اسے سڑک کے پار ایک ہیلمٹ والے آدمی کے پاس لے گئے، جسے انہوں نے اپنے "سر" (پولیس افسر) کے طور پر متعارف کرایا۔غنڈوں نے تلاشی کے بہانے تاجر کا بیگ چھین لیا۔بیگ کی پہلی زنجیر میں ایک ڈائری اور 62 ہزار روپے تھے جو وہ اپنے پیچھے چھوڑ گئے۔پھر، دوسرا۔انہوں نے زنجیر کھولی اور 50,000 روپے کے تین بنڈل (مجموعی طور پر 1.5 لاکھ روپے) نکالے۔رقم لوٹنے کے بعد مجرم دال پٹی موڑ کی طرف فرار ہو گئے۔متاثرہ نے، اس کے فریب سے پریشان ہو کر، مقامی دکانداروں کو اپنی پریشانی سنائی، جنہوں نے اسے فوری طور پر پولیس سے رابطہ کرنے کا مشورہ دیا۔متاثرہ نے بتایا کہ مجرم کالے رنگ کی پلسر موٹر سائیکل پر سوار تھیاس شخص کی شناخت ایک "پولیس آفیسر" کے طور پر کی گئی تھی جس نے ہیلمٹ پہنا ہوا تھا اور اس نے اپنا چہرہ ڈھانپ رکھا تھایہ واقعہ اتنا اچانک ہوا کہ سہدیو ہکا بکا رہ گیا اور کچھ نہ کہہ سکا۔رانی گنج پولیس اسٹیشن نے متاثرہ کی تحریری شکایت کی بنیاد پر مقدمہ درج کرلیا ہے پولیس کی ایک خصوصی نگرانی ٹیم تشکیل دی گئی ہے اور قصورواروں کی تفصیلات تمام قریبی تھانوں کو بھیج دی گئی ہیں۔

آسنسول میونسپل کارپوریشن ایریا میں ایک بھی قانونی مذبح خانہ نہیں

آسنسول:14رمئی،(عوامی نیوز سروس):مغربی بنگال میں جیسے ہی بی جے پی کی حکومت آئی، جانوروں (گائے، بیل، بچھڑے، بیل، بھینس وغیرہ) کے ذبیحہ کے خلاف کارروائی شروع کردی گئی آسنسول-درگاپور پولیس کمشنریٹ (ADPC) کے آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن کے اندر واقع ریل پار جہانگیری محلّہ پھانڑی کا علاقہ، جانوروں کے گوشت کی سب سے بڑی تجارت کا مقام بتایا جاتا ہے۔زرائع کے مطابق پولیس کی ایک ٹیم نے علاقے کا دورہ کیا اور ذبح خانے میں کوئی جانور نہیں ملا پولیس نے مقامی باشندوں کو مطلع کیا کہ جانوروں کو ذبح کرنے کے خلاف ریاستی قانون ہے اور اس کی خلاف ورزی کے نتیجے میں سخت کارروائی کی جائے گی جانچ میں یہ بات سامنے آئی کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں ایک بھی سلاٹر ہاؤس کا لائسنس جاری نہیں کیا گیا ہیاس کے باوجود اے ڈی پی سی کو پتہ چلا ہے کہ کلٹی، آسنسول جنوبی، آسنسول نارتھ، رانی گنج اور دیگر علاقوں میں کھلے عام گوشت فروخت ہو رہا ہے۔پولیس اہلکار مذبح خانوں کا معائنہ کرنے پہنچے۔پولیس مذبح خانوں اور جانوروں کی اسمگلنگ پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے آسنسول شمالی علاقے میں مذبح خانوں کا معائنہ کیا گیا اور کچھ بھی نہیں ملا جانوروں کے گوشت کا کاروبار کرنے والوں کو کھلے عام قانون کی خلاف ورزی نہ کرنے کی تنبیہ کی گئی ہے اور انہیں روکا جا رہا ہے مزید برآں پولیس کوئلے اور ریت کی غیر قانونی تجارت کو مکمل طور پر روکنے کے لیے ایکشن موڈ میں ہے۔پولیس اس حوالے سے ایکشن موڈ میں ہے تاہم پولیس کے کارروائی سے قبل ہی یہ کاروبار 4 مئی سے ہی سست پڑ گیا تھا اور جانوروں کے گوشت کی فروخت میں کمی آنا شروع ہو گئی تھی ان علاقوں میں سڑکوں کے کنارے جانوروں کا گوشت کھلے عام فروخت ہونے کا منظر عام تھا جب پولس تفتیش کے لیے گئی تو وہ حیران رہ گئے جانوروں کا گوشت کہیں فروخت نہیں ہو رہا تھا۔بتایا جاتا ہے کہ ویسٹ بنگال اینیمل سلاٹر کنٹرول ایکٹ 1950 دودھ کی سپلائی کو بڑھانے اور زراعت کے لیے ضروری مویشیوں کے ضیاع کو روکنے کے لیے نافذ کیا گیا تھا اس ایکٹ کے تحت کسی بھی جانور کو اس وقت تک ذبح نہیں کیا جا سکتا جب تک کہ کوئی ویٹرنری افسر اس بات کی تصدیق نہ کر دے کہ وہ جانور ذبح کے لیے موزوں ہے جانوروں کو ذبح کرنے کی قانونی اہلیت یہ ہے کہ 14 سال سے کم عمر کے کسی جانور کو ذبح نہیں کیا جا سکتا مزید برآں اگر جانور جنسی عمل یا تولید کے لیے نا اہل ہے یا چوٹ، خرابی، یا کسی لاعلاج بیماری کی وجہ سے جنسی عمل یا تولید کے لیے مستقل طور پر نا اہل ہے تو جانوروں کے ڈاکٹر سے سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے بعد ہی ذبح کرنا قانونی ہے اس قانون کی خلاف ورزی قابلِ سزا جرم ہے جس کی سزا چھ ماہ تک قید، ایک ہزار روپے تک جرمانہ دونوں ہو سکتی ہے۔بتایا جاتا ہے کہ کارپوریشن نے کسی بھی مذبح کو لائسنس جاری نہیں کیا ہیضلع کے قیام کے بعد سے تمام لائسنسنگ کے طریقہ کار کو آن لائن ہینڈل کیا جاتا ہے۔مذبح خانوں کے لیے آن لائن فیس وصول کرنے کا کوئی بندوبست نہیں ہے اگر فیس کا کوئی انتظام نہیں ہے تو لائسنس کیسے دیا جا سکتا ہے؟ ای ڈسٹرکٹ قائم ہونے سے پہلے بھی سلاٹر ہاؤس کے لائسنس نہیں دیے گئے تھے۔

ای سی ایل کان میں بڑا حادثہ، ایک جاں بحق، کئی مزدور زخمی

آسنسول:14رمئی،(عوامی نیوز سروس):مغربی بردوان ضلع کے آسنسول کے جموڑیہ تھانہ علاقے میں ای سی ایل کے کنستوڑیا علاقے میں واقع پاداشیا کولیری میں جمعرات کی صبح ایک خوفناک حادثہ پیش آیا یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب 40 کے قریب مزدور پہلی شفٹ میں کان کے اندر کام کر رہے تھے حادثے میں تمام کارکن کسی نہ کسی صورت میں زخمی ہوئیا یک کارکن کے ہلاک ہونے کی اطلاع ہے 10 کے قریب کارکن بھی لاپتہ ہیں تاہم کان کی انتظامیہ نے ابھی تک اس واقعے کی باضابطہ تصدیق نہیں کی ہے معلومات کے مطابق مزدور کان کے سیکشن نمبر 27 میں جمعرات کی صبح پہلی شفٹ میں کوئلہ کاٹ رہے تھے جب اچانک کان کی ایک تہہ سے ایک زوردار ہوائی دھماکہ ہوا کنکریٹ کی ایک تہہ سے ایک طاقتور ہوائی دھماکہ ہوا اس کے نتیجے میں کان کے اندر ہوا کا زیادہ دباؤ بن گیا اور وہاں موجود کارکنان کو ہر طرف پھینک دیا اس اچانک حادثے سے کان کے اندر خوف و ہراس پھیل گیا واقعے کے فوراً بعد کان کی سطح پر موجود اہلکاروں نے بچاؤ اور امدادی کارروائیاں شروع کر دیں شدید زخمی کارکنوں کو نکال کر رانی گنج کے بانسڑا ایریا اسپتال اور دیگر ای سی ایل اسپتالوں میں علاج کے لیے بھیجا گیا۔مزدور یونینوں نے حادثے کی وجہ پر احتجاج شروع کر دیا ہیان کا الزام ہے کہ یہ حادثہ کان انتظامیہ کی لاپرواہی اور ناکافی نگرانی کے باعث پیش آیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی جموڑیہ تھانے کی پولیس، سی آئی ایس ایف اور ای سی ایل کے سیکورٹی اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچے اور حالات کو قابو میں کیا۔

ضلع کونسل اور کارپوریشنوں کا ٹول ٹیکس فی الحال بند

آسنسول: 14رمئی،(عوامی نیوز سروس): ریاستی حکومت نے سرکاری طور پر ضلع پریشد میونسپل کارپوریشن کے ذریعہ چلائے جانے والے تمام ٹول ٹیکس کو روک دیا ہیحکومت نے واضح کیا ہے کہ درست دستاویزات اور اجازت ملنے کے بعد ہی ریت کے عمل کے تحت دوبارہ ٹول ٹیکس کی اجازت دی جائے گی حکومت کے اس فیصلے کے بعد عام لوگوں اور ڈرائیوروں میں راحت اور خوشی کا ماحول دیکھا جا رہا ہے بین ریاستی راستوں پر سفر کرنے والے ٹرک اور چھوٹی گاڑیوں کے ڈرائیوروں نے اسے ایک بڑا قدم قرار دیا ہے ان کا کہنا ہے کہ ٹول کی بندش سے یقینی طور پر مالی بوجھ اور مسائل سے نجات ملی ہے ریاست میں سیاسی تبدیلی کے بعد ریان پور میں واقع بنگال-جھارکھنڈ ٹول پلازہ کو لے کر کشیدہ صورتحال پیدا ہو گئی۔مقامی ذرائع کے مطابق کچھ لوگ ٹول پلازہ پر پہنچ گئے اور ہنگامہ آرائی اور افراتفری پھیلانے کی کوشش کی روپنارائن پور میں غیر قانونی ریکوری روکنے کے لیے انتظامیہ سخت اس کے بعد انتظامیہ نے احتیاطی اقدام کے طور پر روپنارائن پور ٹول پلازہ کو مکمل طور پر بند کر دیا۔اگرچہ ٹول پلازہ سرکاری طور پر بند ہے لیکن الزام ہے کہ کچھ سماج دشمن عناصر وقتاً فوقتاً گاڑیوں کو روک کر غیر قانونی طور پر رقم وصول کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اس سے علاقے میں ایک بار پھر کشیدگی پیدا ہو گئی ہیاس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے بارہ بونی ایم ایل اے نے سخت موقف اختیار کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ کسی بھی قسم کی بھتہ خوری یا غنڈہ گردی برداشت نہیں کی جائے گی۔ایم ایل اے نے کہا کہ پولس اور انتظامیہ اس معاملے سے باخبر ہیجب تک نیا اور شفاف ٹینڈر کا عمل مکمل نہیں ہو جاتا، روپنارائن پور ٹول پلازہ مکمل طور پر بند رہے گا۔انہوں نے خبردار کیا کہ جو بھی غیر قانونی طور پر رقم جمع کرنے کی کوشش کرے گا اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی دریں اثنا، انتظامیہ نے روپنارائن پور سرحدی علاقے میں نگرانی بڑھا دی ہے غیر قانونی وصولی کی شکایات کے پیش نظر پولیس کا گشت تیز کر دیا گیا ہے فی الحال علاقے میں ٹریفک معمول کے مطابق ہے تاہم انتظامیہ صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔

☆

آسنسول شمالی کے ایم ایل اے کرشنیندو مکھرجی کو آسنسول چیمبر آف کامرس کی جانب سے استقبالیہ

آسنسول: 14رمئی،(عوامی نیوز سروس):آسنسول چیمبر آف کامرس کے ممبران نے سکریٹری شمبھو ناتھ جھا کی قیادت میں شمالی اسمبلی حلقہ کے نومنتخب ایم ایل اے اور آسنسول چیمبر آف کامرس کے سابق سینئر نائب صدر کرشنیندو مکھرجی کو والہانہ استقبالیہ پیش کیا اور انکے ساتھ ایک گرمجوشی سے ملاقات کی۔سکریٹری شمبھو ناتھ جھا نے ایم ایل اے کے ساتھ خطے میں تجارت، صنعت اور روزگار سے متعلق مسائل پر تبادلہ خیال کیا کرشنیندو مکھرجی جو پہلے چیمبر آف کامرس میں اعلیٰ عہدہ پر فائز رہ چکے ہیں نے تاجروں کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر سننے اور ان کے حل کے لیے کام کرنے کا یقین دلایا میٹنگ میں شریک اراکین نے امید ظاہر کی کہ ایم ایل اے کا تجربہ اور صنعت کے ساتھ روابط آسنسول شمالی کی اقتصادی ترقی کو نئی تحریک دیں گے۔اس موقع پر چیمبر کے درجنوں ممبران بشمول مکیش ٹوڈی، نرنجن اگروال اور راجو حلوائی موجود تھے۔

رانی گنج میں ٹریفک پولس کی مہم، قوانین کی خلاف ورزی پر بھاری جرمانے

آسنسول: 14رمئی،(عوامی نیوز سروس):مغربی بنگال میں اقتدار کی تبدیلی کے ساتھ ہی انتظامی سرگرمی اور ''قانون کی حکمرانی'' کے اثرات اب سڑکوں پر نظر آرہے ہیں۔ریاستی حکومت کی "زیرو ٹالرنس" پالیسی کے تحت، رانی گنج ٹریفک پولیس نے ہفتہ کو شہر کے مصروف ترین علاقوں میں ایک خصوصی مہم چلائی اس ڈرائیو کے دوران قواعد کی خلاف ورزی کرنے والے ڈرائیوروں میں افراتفری مچ گئی رانی گنج کے مرکز نیتا جی سبھاش روڈ اور شیشو باگن کراسنگ پر صبح سے ہی ٹریفک محکمہ کے اہلکار چوکس تھے پولیس نے خاص طور پر بغیر ہیلمٹ، ٹرپل لوڈنگ، یا درست لائسنس کے بغیر گاڑی چلانے والے موٹر سائیکل سواروں کو نشانہ بنایا۔بغیر لائسنس کے ڈرائیور سڑکوں پر تیز رفتاری سے گاڑی چلا رہے تھے پولیس کا گھیراؤ دیکھ کر بہت سے ڈرائیور گھبرا گئے اور پکڑے جانے سے بچنے کے لیے بھیڑ والی سڑکوں پر انتہائی تیز رفتاری سے آگے بڑھیا بائیک سواروں کو پیدل چلنے والوں کی جانوں کو خطرے میں ڈال کر ادھر ادھر گاڑی چلاتے ہوئے دیکھا گیا انتظامیہ نے اب واضح پیغام جاری کیا ہے کہ سڑکوں پر آزادانہ سواری پر پابندی ہوگی۔پولیس نے وارننگ جاری کردی صرف دکھاوے کے ہیلمٹ قابل قبول نہیں ہوں گے۔BIS مصدقہ اور ISI نشان زدہ ہیلمٹ پہننا لازمی ہے۔ڈرائیور اور پیلین سوار دونوں کے لیےہیلمٹ بھی لازمی ہے۔خلاف ورزی پر 1,000 کا فوری جرمانہ عائد کیا جاتا ہے۔پانچ سے زائد مرتبہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے ڈرائیورز کو مستقل لائسنس منسوخی کا سامنا کرنا پڑے گا محکمہ ٹریفک نے کہا کہ سڑکوں کی نگرانی نہ صرف پولیس بلکہ سی سی ٹی وی کیمروں کی 'تیسری آنکھ' سے بھی کی جاتی ہے۔رانی گنج ٹریفک ڈپارٹمنٹ کی اس سخت کارروائی نے قانون کو نظر انداز کرنے والوں کو سخت پیغام دیا ہے تاہم مہم کے دوران کئی باشعور شہریوں کو ہیلمٹ پہن کر قواعد کی پابندی کرتے ہوئے دیکھا گیا جس کی پولیس نے تعریف کی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ مہم آئندہ بھی جاری رہے گی۔

بی جے پی میں موقع پرستوں کو جگہ نہیں ملے گی: شنکر چودھری

آسنسول:14رمئی،(عوامی نیوز سروس):بی جے پی او بی سی مورچہ کے قومی ایگزیکٹو ممبر اور سینئر لیڈر شنکر چودھری نے جی ٹی روڈ پر واقع بی جے پی دفتر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ طویل جدوجہد کے بعد بی جے پی نے بنگال میں حکومت بنائی ہے اور اب پارٹی کی ترجیح عوام کو بہتر اور شفاف حکمرانی فراہم کرنا ہے۔شنکر چودھری نے الزام لگایا کہ ترنمول کانگریس سے وابستہ کچھ لوگ اب بی جے پی میں شامل ہونے کی کوشش کر رہے ہیں اور اپنی سرگرمیوں سے پارٹی کی شبیہ کو خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں انہوں نے رہنماؤں اور کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ ایسے افراد کے خلاف ہوشیار رہیں۔انہوں نے کہا کہ ترنمول کانگریس کے دور حکومت میں غیر قانونی سرگرمیوں میں اضافہ ہوا تھا لیکن جب سے بی جے پی حکومت آئی ہے، واضح پیغام گیا ہے کہ کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کو برداشت نہیں کیا جائے گا انتظامیہ امن و امان برقرار رکھنے کے لیے پوری طرح متحرک ہیشنکر چودھری نے کہا کہ بی جے پی کارکنوں نے طویل جدوجہد کے بعد پارٹی کو اقتدار میں لایا ہے اور ان کی کوششیں رائیگاں نہیں جائیں گی انہوں نے واضح کیا کہ تنظیم کی ساکھ کو برقرار رکھنا اولین ترجیح ہے موقع پرستوں کو پارٹی میں آنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

جموڑیہ میں سینکڑوں آدھار کارڈ بکھرے پائے گئے

آسنسول:14رمئی،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے جموڑیہ بورو-1 کے تحت وارڈ 1 کے نندی نموپڑا (نیچو پاڑا) میں اس وقت ہنگامہ ہوا جب مقامی لوگوں نے 'بنسا تلا' (بانس کے باغ) کے نیچے سینکڑوں آدھار کارڈ اور دیگر دستاویزات بکھرے ہوئے پایا اطلاع کے مطابق متعدد چیک بک اور دیگر دستاویزات بھی ملے سینکڑوں شناختی کارڈ ملنے کی خبر پھیلتے ہی گاؤں والوں کا ایک بڑا ہجوم جائے وقوعہ پر جمع ہو گیا۔جموڑیہ ٹاؤن منڈل-4 کے صدر سنجے سنگھ نے اس واقعہ کے حوالے سے پریس کانفرنس کی اور ترنمول کانگریس پر کڑی تنقید کی انہوں نے کہا، "ہمارے کارکنوں نے آج صبح اطلاع دی کہ نندی نموپڑا میں سینکڑوں آدھار کارڈ ملے ہیں یہ کوئی عام واقعہ نہیں ہے، بلکہ اسمبلی انتخابات کے دوران ترنمول کی بڑے پیمانے پر دھوکہ دہی کا ثبوت ہے۔سنجے سنگھ نے مزید الزام لگایا کہ گزشتہ 15 سالوں سے بنگال میں ترنمول حکومت نے ہر طرح کی حکومت کو دبا رکھا ہیغیر قانونی سرگرمیاں انجام دی ہیں۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ مرنے والوں کے ناموں پر جعلی ووٹنگ اور باہر والوں کے غیر قانونی کارڈ بنا کر الیکشن جیتنے کا کھیل کھیلا گیا ہے۔اقتدار کی تبدیلی نے کرپشن کے خام مال کو بے نقاب کیا بنگال کے عوام نے بی جے پی کو بدعنوانی کے خلاف مینڈیٹ دے کر فتح دلائی ہے اور اس طرح کے سیاہ کارنامے بے نقاب ہو رہے ہیں انہوں نے کہا، "خارج کیے گئے آدھار کارڈ اس بات کا ثبوت ہیں کہ ترنمول کانگریس نے غیر قانونی سرگرمیوں کا جال بچھا دیا ہیاب وہ بچ نہیں سکیں گے۔بدعنوانی میں ملوث کئی لیڈر جیل میں ہیں، اور دوسروں کو بخشا نہیں جائے گابی جے پی منڈل صدر نے مقامی پولیس کو پورے معاملے کی اطلاع دی ہے انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ انتظامیہ اس واقعہ کی سنجیدگی سے تحقیقات کرے اور اس بات کا تعین کرے کہ اتنی بڑی تعداد میں سرکاری دستاویزات وہاں کیسے پہنچے اور اس کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے۔فی الحال، علاقہ غیر دعویدار آدھار کارڈ کے بارے میں بحث سے بھرا ہوا ہے۔

آسنسول میں بیچالی سے بھرا ٹرک الٹ گیا

آسنسول:14رمئی،(عوامی نیوز سروس): آسنسول کے بھگت پاڑا علاقے میں پیٹرول پمپ کے قریب ایک اوور لوڈڈ ٹرک اچانک بے قابو ہو کر سڑک پر الٹ گیا۔حادثے میں کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے تاہم واقعے کے بعد علاقے میں افراتفری مچ گئی اور سڑک پر طویل ٹریفک جام ہو گیا۔عینی شاہدین کے مطابق ٹرک بانکوڑہ سے برن پور جا رہا تھا۔جیسے ہی گاڑی بھگت پاڑہ واقع پٹرول پمپ کے قریب پہنچی تو اچانک توازن کھو بیٹھی اور الٹ گئی۔جیسے ہی ٹرک الٹ گیا، سڑک پر پھیل گئیجس کے باعث ٹریفک مکمل طور پر درہم برہم ہو گئی۔مقامی لوگوں اور پولیس کی مدد سے بعد میں ٹریفک کو معمول پر لانے کی کوشش کی گئی۔واقعے کے بعد جب ڈرائیور سے ٹرک میں بھری ہوئی بیچالی کی زیادہ مقدار کے بارے میں سوال کیا گیا تو وہ کوئی واضح جواب نہیں دے سکا۔مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ علاقے میں اوور لوڈ گاڑیوں کی مسلسل آمد و رفت رہتی ہے جس کی وجہ سے حادثات کا خدشہ ہے۔اس معاملے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے بی جے پی نارتھ منڈل-2 کے جنرل سکریٹری وپن پاسوان نے کہا کہ ٹرک اوور لوڈ ہونے کی وجہ سے یہ حادثہ ہوا انہوں نے کہا کہ خوش قسمتی سے اس واقعہ میں کوئی جانی و مالی نقصان نہیں ہوا تاہم سڑک بلاک ہونے سے عوام کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا انہوں نے نشاندہی کی کہ یہ سڑک ہسپتال جانے کا مرکزی راستہ ہے اور ایسے واقعات مستقبل میں سنگین مسائل کا باعث بن سکتے ہیں بی جے پی لیڈر نے الزام لگایا کہ پچھلی حکومت کے دوران اوور لوڈ گاڑیوں پر مناسب کنٹرول نہ ہونے کی وجہ سے ڈرائیوروں میں لاپرواہی کا رجحان بڑھ رہا ہے انہوں نے کہا کہ اس قسم کی غفلت مزید برداشت نہیں کی جائے گی۔

واپسی کررہی چنئی سپر کنگز کی نظریں پلے آف پر

لکھنؤ، 14 مئی (یواین آئی) سیزن کے آغاز میں شکست کا سامنا کرنے کے بعد اچانک پلے آف میں جگہ بنانے کے سب سے مضبوط دعویداروں میں سے ایک بننے والی چنئی سپر کنگز نے اپنی مہم کو کافی بدل دیا ہے۔ چنئی کے لیے مشن واضح ہے: جیت کا سلسلہ برقرار رکھنا اور ٹاپ 4۔ میں اپنی پوزیشن مضبوط کرنا۔ لکھنؤ، جو ایک اتار چڑھاؤ کے بعد پہلے ہی ٹورنامنٹ سے باہر ہو چکی ہے، کے لئے باقی میچ عزت بچانے اور دوسروں کے خوابوں کو توڑنے کا آخری موقع ہے۔ اس سیزن میں سی ایس کے سے زیادہ تیزی سے قسمت بدلنے والی کچھ ہی ٹیموں نے دیکھا ہے۔ چنئی فرنچائز نے اپنی مہم کا آغاز لگاتار تین شکست کے ساتھ کیا، جس سے ٹیم کے توازن پر سوالات اٹھے اور تجربہ کار کھلاڑی ایم ایس دھونی کے علاوہ کافی کھلاڑیوں کی فکر بھی ہوئی، جو اس سیزن میں نہیں کھیلے ہیں۔ لیکن شکست ماننے کے بجائے، سی ایس کے نے منظم باؤلنگ، بے خوف بیٹنگ اور نوجوان کھلاڑیوں کی شمولیت سے خود کو دوبارہ مضبوط کیا۔ کپتان رتوراج گائیکواڑ کی قیادت میں چنئی نے اپنے گزشتہ آٹھ میں سے چھ میچ جیتے ہیں اور مسلسل تین جیت کے ساتھ لکھنؤ پہنچی ہے۔ اس شاندار واپسی میں سنجو سیمسن کی شاندار کارکردگی اہم رہی، جنہوں نے 11 اننگز میں 169 سے زائد اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 430 رنز بنائے اور دو سنچریوں کے ساتھ ٹیم کی بیٹنگ کو مضبوط بنایا۔ ایک اور بڑا بوسٹ وکٹ کیپر بلے باز اروِل پٹیل سے ملا ہے، جنہوں نے سیزن کا پہلا ہاف بنچ پر گزارا، لیکن فوری اثر دکھایا۔ ایل ایس جی کے خلاف ریورس میچ میں صرف 23 گیندوں پر 65 رنز کی اننگز نے سی ایس کے کی واپسی کے دوران اپنائے گئے ان کی اٹیکنگ اپروچ کو دکھایا۔ باؤلنگ میں بھی ٹیم نے متاثر کیا ہے۔ ہریانہ کے تیز گیند باز انشل کمبوج 19 وکٹوں کے ساتھ ابھرے ہیں، جبکہ انگلینڈ کے آل راؤنڈر جیمی اوورٹن نے 14 وکٹ لے کر ٹیم کو استحکام دیا ہے۔ افغان اسپنر نور احمد اور کیریبین لیفٹ آرم اسپنر عقیل حسین نے درمیانی اوورز میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ دوسری جانب لکھنؤ کا سیزن مایوس کن رہا ہے۔ ٹیم میں رشبھ پنت، نکولس پورن اور مچل مارش جیسے بڑے نام ہونے کے باوجود کارکردگی میں تسلسل نہیں رہا۔ مسلسل چھ شکستوں نے ٹیم کو ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا۔ اگزشتہ سیزن میں آرسی بی کے خلاف سنچری کے ساتھ ختم کرنے کے بعد پنت سے بیٹنگ کی کمان سنبھالنے کی امید تھی، لیکن وہ مستقل مزاجی کے لئے جدوجہد کررہے ہیں۔ پوران بھی ایک مشکل دور سے گزر رہے ہیں، جب کہ مارش کو اکثر سپورٹ کی کمی محسوس ہوتی ہے، اگرچہ وہ ٹیم کے سب سے زیادہ 337 رن بنانے والے کھلاڑی ہیں۔ اس کے باوجود لکھنؤ میں اب بھی اتنی انفرادی صلاحیت موجود ہے کہ وہ کسی بھی اپوزیشن کو پریشان کرسکے۔ آسٹریلیائی اوپنر جوش انگلس نے گزشتہ میچ میں سی ایس کے خلاف 33 گیندوں پر 85 رنز کی شاندار اننگز کھیلی تھی اور نوجوان تیز گیند باز پرنس یادو اس سیزن میں 16 وکٹوں کے ساتھ ٹیم کے سب سے قابل اعتماد کھلاڑیوں میں سے ایک بن گئے ہیں۔

ایسٹ بنگال اور موہن بگان کے درمیان مہا ڈربی چمپئن شپ کا فیصلہ کرے گی

کولکاتا،14 مئی: آئی ایس ایل میں لیگ لیڈر ایسٹ بنگال نے ایف سی گوا کے ساتھ اہم اوے میچ ڈرا کیا اور دوسرے دن موہن بگان نے سپر جائنٹ کے ٹائٹل کو شرمندہ کردیا جب اس نے آئی ایس ایل کی ایک کمزور ٹیم انٹر کاشی کے ساتھ میچ بنا گول کے ڈرا کئے اس وقت کی تازہ ترین پوزیشن یہ ہے کہ ایسٹ بنگال نے 11 میچوں میں چھ جیت، 4 ڈرا اور ایک شکست کے ساتھ 22 پوائنٹ بنا رکھے ہیں جب کہ موہن بگان نے بھی 11 میچوں میں 6 جیت، 4 ڈرا اور ایک شکست کے ساتھ 22 بنا رکھے ہیں۔ جمشید پور ایف سی کے 12 میچوں میں 6 جیت 3 ڈرا 3 شکست کے ساتھ 21 پوائنٹ ہیں۔ بنگلور ایف سی کے 12 میچوں میں 5 جیت 5 ڈرا اور 2 شکست کے ساتھ 20 پوائنٹ ہیں اور ایف سی گوا کے بھی 12 میچوں میں 5 جیت، 5 ڈرا اور 2 شکست کے بعد 20 پوائنٹ ہیں ایسٹ بنگال اور موہن بگان کے درمیان ڈربی میچ اسمبلی الیکشن کی وجہ سے رکا ہوا تھا کیوں کہ اضافہ پولس کا انتظام مشکل تھا۔ ایسے میں اب الیکشن ہو چکا، نتائج سامنے آچکے اور جوتیوں میں دال بٹ چکی تو ایسے میں اب ایسٹ میں اب ایسٹ بنگال کا اپنے دیرینہ حریف سے بدلہ لینے کا موقع قریب آچکا ہے۔ ایسٹ بنگال گزشتہ 5 برسوں سے آئی ایس ایل میں کھیل رہی ہے اور پہلے کے فارمیٹ میں فرسٹ لیگ کے بعد ریٹرن لیگ ہوتے تھے اور موہن بگان نے مشترکہ طور پر پانچ برسوں کے دوران ایسٹ بنگال کو دونوں فرسٹ اور سکنڈ لیگ کے میچوں میں شکست دی اور کل ملا کر 10 میچوں میں صرف ایک میچ ڈرا ہوا لیکن ان 10 میچوں میں موہن بگان کی جیت 9 صفر رہی۔ ایسٹ بنگال ہر سال آئی ایس ایل جو 12 ٹیمیں کھیلتی ہیں اس میں اس کی پوزیشن نویں اور دسویں سے آگے کبھی نہیں بڑھی، ایسے میں سال 2026 ایسٹ بنگال کے لئے سنہرا سال ہے جب اسپینی کوچ کی بہترین کوچنگ نے ایسٹ بنگال کو اس وقت سرفہرست پوزیشن دے رکھی ہے اور اگر ایسٹ بنگال کو اپنے اگلے میچ میں اپنے دیرینہ حریف کو شکست دینے کا موقع مل گیا تو کلب کے عہدہ داران اس اسپینی کوچ آسکر بروزن سے مزید تین سالوں کا معاہدہ کرلیں گے ورنہ گزشتہ 5 برسوں کے دوران جو پانچ کوچوں کو باہر کا راستہ دکھایا جاچکا ہے اسی طرح سے آسکر بروزن کو بھی باہر کا راستہ دکھادیا جائے گا ویسے بھی کلب کے سابق کھلاڑی سید رحیم نبی، الویٹو ڈی کنہا اور سندیپ نندی روز ان پر طنز کرکے ان کا دماغ خراب کرچکے ہیں اور وہ 30 مئی کو آئی ایس ایل کا آخری میچ ہونے کے بعد اپنے وطن اسپین واپس ہوجائیں گے۔

ہاکی انڈیا کا بڑا فیصلہ: فرانس کے لیجنڈ فریڈرک سوبجز ہندوستانی جونیئر ہاکی ٹیم کے ہیڈ کوچ مقرر

نئی دہلی 14, مئی (یواین آئی) ہاکی انڈیا نے ہندوستانی جونیئر مردوں کی ہاکی ٹیم کی کایا پلٹنے کے لیے ایک بڑا اقدم اٹھاتے ہوئے فرانس کے مایہ ناز سابق کھلاڑی اور نامور کوچ فریڈرک سوبجز کو ٹیم کا ہیڈ کوچ مقرر کرنے کا باضابطہ اعلان کردیا ہے۔ فریڈرک سوبجز کا شمار یورپی ہاکی کے چند بہترین کوچز میں ہوتا ہے۔ ان کے پاس ایلیٹ ہاکی کا 30 سال سے زیادہ کا تجربہ ہے، جس میں 15 سال بطور بین الاقوامی کھلاڑی اور 15 سال سے زائد عرصہ بطور ہیڈ کوچ شامل ہے۔ 1995 سے 2010 کے درمیان فرانس کی نمائندگی کرتے ہوئے انہوں نے 196 میچوں میں 195 گول اسکور کیے۔ وہ ریو 2016 اور ٹوکیو 2020 میں اسپین جبکہ پیرس 2024 اولمپکس میں فرانسیسی ٹیم کی قیادت (کوچنگ) کر چکے ہیں۔ اس تقرری پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے ہاکی انڈیا کے صدر دلیپ ٹرکی نے کہا" ہم فریڈرک سوبجز کا ہاکی انڈیا خاندان میں خیر مقدم کرتے ہیں۔ ان کا تجربہ اور مہارت ہندوستانی ہاکی کے لیے ایک اثاثہ ثابت ہوگی۔ ہمارا وژن صرف فوری نتائج حاصل کرنا نہیں، بلکہ 2036 کے اولمپکس کو ذہن میں رکھتے ہوئے ایک مضبوط ٹیلنٹ پول اور عالمی معیار کا کوچنگ ڈھانچہ تیار کرنا ہے۔ "انہوں نے مزید کہا کہ جونیئر لیول پر بین الاقوامی ماہرین کی شمولیت سے مقامی کوچز کی صلاحیتوں میں بھی اضافہ ہوگا اور سب جونیئر سے سینئر لیول تک کھیل کے انداز میں یکسانیت آئے گی۔ ہاکی انڈیا کے جنرل سکریٹری بھولا ناتھ سنگھ نے اس تقرری کو گیم چینجر قرار دیتے ہوئے کہا کہ فریڈرک کا ٹریک ریکارڈ نوجوان کھلاڑیوں کو تراشنے میں بے مثال رہا ہے۔ ان کی آمد سے جونیئر ٹیم نہ صرف مضبوط ہوگی بلکہ کھلاڑیوں کو سینئر ٹیم کے لیے تیار کرنے میں بھی آسانی ہوگی۔

تھائی لینڈ اوپن: سندھو، لکشیہ اور ساتوک-چراغ کی جوڑی کوارٹر فائنل میں داخل

پٹوموان (تھائی لینڈ)، 14 مئی (یواین آئی) تھائی لینڈ اوپن بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی مہم کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ جمعرات کو کھیلے گئے مقابلوں میں ہندوستان کی تین اہم اینٹریز۔ پی وی سندھو، لکشیہ سین اور ساتوک سائی راج رنکی ریڈی و چراغ شیٹی کی جوڑی نے اپنے اپنے میچ جیت کر کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کرلیا ہے۔ ٹورنامنٹ کی ٹاپ سیڈڈ ہندوستانی جوڑی ساتوک اور چراغ نے ملایشیا کے برائن جیریمی اور ہائیکل محمد کو سٹریٹ گیمز میں 12-21، 19-21 سے شکست دی۔ 44 منٹ تک جاری رہنے والے اس میچ میں بھارتی جوڑی نے مکمل غلبہ حاصل کیا۔ اب کوارٹر فائنل میں ان کا مقابلہ جاپان کی چھٹی سیڈڈ جوڑی تاکومی نومورا اور یوچی شیموگامی سے ہوگا۔ خواتین کے سنگلز میں چھٹی سیڈڈ پی وی سندھو نے ڈنمارک کی امالی شولز کو محض 28 منٹ میں 13-21، 15-21 سے ہرادیا۔ سندھو نے دونوں گیمز میں مسلسل سات سات پوائنٹس حاصل کرکے اپنی حریف کو واپسی کا کوئی موقع نہیں دیا۔ اگلے مرحلے میں سندھو کا بڑا مقابلہ جاپان کی ورلڈ نمبر 3 اکانے یاماگوچی سے ہوگا، جن کے خلاف سندھو کو اب تک 12-15 کی برتری حاصل ہے۔

مردوں کے سنگلز میں ساتویں سیڈڈ لکشیہ سین نے چین کے ژوژوان چین کو 12-21، 13-21 سے آسانی سے زیر کیا۔ لکشیا کا اگلا مقابلہ کوارٹر فائنل میں دوسری سیڈڈ مقامی کھلاڑی کنلاوت ویٹڈ سارن سے ہوگا، جو لکشیا کے لیے ایک کڑا چیلنج ثابت ہوسکتا ہے۔ جہاں بڑے کھلاڑیوں نے فتوحات سمیٹیں، وہیں ہندوستان کے لیے کچھ مایوس کن خبریں بھی رہیں۔ کدامبی سری کانت اور دیویکا سیہاگ ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے ہیں۔ دوسری جانب، مالویکا بنسوڈ آج اپنا راؤنڈ آف 16 کا میچ چین کی چن یوفی کے خلاف کھیلیں گی۔

میڈلز کا ڈبل دھماکہ: اجیت نارائن نے سنیچ اور کلین اینڈ جرک میں کانسی کے تمغے سمیٹ لیے

گاندھی نگر: 14 مئی (یواین آئی) ہندوستان نے 2026 'اے ڈبلیو ایف ایشین سینئر ویٹ لفٹنگ چیمپئن شپ' میں اپنی شاندار کارکردگی کا سلسلہ برقرار رکھا ہے۔ مقابلے کے چوتھے روز ہندوستانی ویٹ لفٹر اجیت نارائن نے مردوں کے 71 کلوگرام زمرے (کیٹیگری) میں غیر معمولی مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے کلین اینڈ جرک اور اوور آل ٹوٹل، دونوں ایونٹس میں کانسی کے تمغے اپنے نام کیے۔

ایشیا کے مایہ ناز ویٹ لفٹرز کے مابین ہونے والے اس سخت مقابلے میں اجیت نارائن نے ہمت اور طاقت کی بہترین مثال پیش کی۔ انہوں نے مجموعی طور پر 314 کلوگرام وزن اٹھایا، جس میں کلین اینڈ جرک راؤنڈ میں اٹھایا گیا 174 کلوگرام وزن بھی شامل تھا۔ اس کارکردگی کی بدولت وہ پوڈیم پر جگہ بنانے اور ہندوستان کی جھولی میں دو تمغے ڈالنے میں کامیاب رہے۔ طلائی تمغہ پی آر کے کے وون جوری نے مجموعی طور پر 351 کلوگرام وزن اٹھا کر پہلی پوزیشن حاصل کی۔ چاندی کا تمغہ چین کے جیان چن نے 335 کلوگرام وزن کے ساتھ دوسری پوزیشن حاصل کی۔ اجیت نارائن کی یہ کامیابی بین الاقوامی سطح پر ہندوستانی ویٹ لفٹرز کی بڑھتی ہوئی مہارت اور ساکھ کی عکاس ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ برعظیم کے اس بڑے اسٹیج پر اجیت کی جیت نے بھارتی کیمپ میں نئی روح پھونک دی ہے اور چیمپئن شپ میں شریک دیگر ہندوستانی کھلاڑیوں کے حوصلے بلند کردیے ہیں۔

جاپان کی رگبی ٹیم کے ہیڈ کوچ ایڈی جونز معطل، آفیشلز کے ساتھ بدتمیزی پر 4 میچوں کی پابندی عائد

ٹوکیو، 14 مئی (یواین آئی) جاپان کی قومی رگبی ٹیم کے ہیڈ کوچ ایڈی جونز کو گزشتہ ماہ آسٹریلیا کے دورے کے دوران میچ آفیشلز کے خلاف نازیبا زبان استعمال کرنے پر 4 میچوں کی معطلی اور تنخواہ میں کٹوتی کی سزا سنا دی گئی ہے۔ کیوڈو کے مطابق 66 سالہ آسٹریلوی کوچ ایڈی جونز اب 4 جولائی کو اٹلی کے خلاف سیزن کے پہلے ٹیسٹ میچ اور اس سے قبل کھیلے جانے والے تین میچوں میں ٹیم کی نمائندگی نہیں کرسکیں گے۔ جاپان رگبی فٹ بال یونین (جے آر ایف یو) کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق، ایڈی جونز آسٹریلوی دورے کے دوران بدتمیزی کے واقعات کی وجہ سے 5 جون تک اپنی کوچنگ کی ذمہ داریوں سے بھی معطل رہیں گے۔ تاہم وہ 11 جولائی کو آسٹریلیا کے شہر نیوکیسل میں آئرلینڈ کے خلاف نیشنز چیمپئن شپ کے میچ میں واپسی کریں گے۔ ایڈی جونز نے 2015 کے رگبی ورلڈ کپ میں جنوبی افریقہ کے خلاف جاپان کی تاریخی فتح میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ ایڈی جونز نے جے آر ایف یو کے ذریعے جاری کردہ بیان میں اپنی غلطی تسلیم کرتے ہوئے معذرت کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ میرے کچھ نامناسب ریمارکس کی وجہ سے میچ آفیشلز اور متعلقہ فریقین کو تکلیف پہنچی، جس کے لیے میں تہہ دل سے معافی مانگتا ہوں۔ واضح رہے کہ ایڈی جونز نے 2024 میں دوسری بار جاپانی ٹیم کے ہیڈ کوچ کا عہدہ سنبھالا ہے۔ جاپان کو جولائی اور اگست میں فرانس، آسٹریلیا اور کینیڈا کے خلاف بھی اہم ٹیسٹ میچز کھیلنے ہیں۔

آسٹریلیا کے خلاف 'ینگ انڈیا' کا امتحان: ہندوستانی انڈر 18-ہاکی ٹیمیں میدان میں اترنے کو تیار

بھوپال، 14 مئی (یواین آئی) ہندوستانی مرد اور خواتین کی انڈر 18-ہاکی ٹیمیں آسٹریلیا کے خلاف چار میچوں کی اہم سیریز کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔ یہ مقابلے 15 سے 20 مئی تک بھوپال کے ادھوداس مہتا (بھائی جی) سائی سینٹرل سینٹر میں کھیلے جائیں گے۔ یہ سیریز 29 مئی سے جاپان کے شہر کاکامیگاہارا میں شروع ہونے والے مرد اور خواتین کے انڈر 18-ایشیا کپ 2026 سے قبل کھلاڑیوں کے لیے تیاری کا ایک بہترین موقع ثابت ہوگی۔ نوجوان کھلاڑیوں کا انتخاب '16 ویں ہاکی انڈیا سب جونیئر نیشنل چیمپئن شپ 2026' میں ان کی کارکردگی کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ گزشتہ ایک ماہ سے جاری اس ٹریننگ کیمپ میں کھلاڑیوں نے سابق ہندوستانی کپتانوں کی نگرانی میں سخت محنت کی ہے: مردوں کی ٹیم: سابق کپتان سردار سنگھ کی رہنمائی میں تربیت حاصل کر رہی ہے۔ خواتین کی ٹیم سابق اسٹار کھلاڑی رانی رامپال کی نگرانی میں اپنی صلاحیتوں کو نکھار رہی ہے۔ یہ سیریز دونوں ٹیموں کے لیے اپنے کمبینیشن کو جانچنے اور آسٹریلیا جیسی مضبوط ٹیم کے خلاف اپنی حکمت عملی کو آزمانے کا بہترین پلیٹ فارم مہیا کرے گی، تاکہ جاپان میں ہونے والے بڑے ٹورنامنٹ سے قبل ٹیم کی خامیوں کو دور کیا جاسکے۔

بنگلہ دیش میں پاکستان کو ملی پہلی تضحیک آمیز شکست

ڈھاکہ، 14 مئی: بنگلہ دیش کے فاسٹ بالر ناہید رانا نے یکے بعد دیگرے 5 وکٹیں حاصل کیں اور پہلے کرکٹ ٹسٹ میں پاکستان کو 104 رنوں سے شکست فاش دے دی۔ پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان یہ پہلا ٹسٹ تھا اور یقین تھا کہ یہ میچ ڈرا ہوجائے گا لیکن کھیل کے پانچویں دن دو گھنٹوں کے اندر اندر پاکستان کی پوری ٹیم برخاست ہوگئی اور یہ پاکستان کی بنگلہ دیش کے مقابلے میں پہلی ٹسٹ شکست ہے جو بنگلہ دیش میں ملی ہے۔ پاکستان کو آخری دن جیت کے لئے 268 رنوں کا ہدف ملا تھا لیکن پاکستان کی پوری ٹیم 163 رن بنا کر آؤٹ ہوگئی جب ناہید رانا نے کیریئر کی بہترین گیند بازی کرتے ہوئے 40 رن دے کر 5 وکٹوں پر قبضہ کیا۔ ناہید نے سعود شکیل، محمد رضوان اور نعمان علی کو آؤٹ کیا اور صرف پانچ دن دے کرتینوں کو پویلین واپس بھیج دیا۔ پاکستانی بلے بازوں کو ناہید کی تیز رفتار گیندیں کھیلنے میں بہت ہی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ بنگلہ دیش کے کپتان نجم الحسن شانتو نے کہا میں ناہید کو دلی مبارک باد دیتا ہوں کیوں کہ اس نے پاکستانی بلے بازوں کو اپنی گیند بازی کے ذریعہ حواس باختہ کرکے رکھ دیا تھا، شانتو نے پہلی انگ میں شاندار 87 رن بنائے تھے اور میزبان بنگلہ دیش نے کھیل کے پانچویں دن پاکستان کو جیت کے لئے 268 رنوں کا ہدف دیا تھا۔ اس نے کہا کہ مجھے اپنے فاسٹ بالروں پر پورا یقین تھا اسی لئے پانچویں دن ہم نے جلد ہی انگ ڈکلیر کردی تا کہ ہمارے فاسٹ بالر ناہید رانا، تسکین احمد اپنی مہارت کا مظاہرہ کرسکیں۔ ناہید رانا نے 40 رن دے کر دو وکٹوں پر قبضہ کیا۔ تسکین نے دوسری انگ میں امام الحق کو صرف 2 دن پر آؤٹ کرکے بنگلہ دیش کو بریک دیا تھا۔ اس کے بعد دو نئے بلے باز ازان اویس اور عبداللہ فضل پہلی انگ کی طرح دوسری انگ میں بھی جم کر کھڑے رہے اور ان کے درمیان 54 رنوں کی ساجھے داری ہوئی۔ پھر اسپنر مہدی حسن نے ازان اویس کو آؤٹ کردیا اور اویس جس نے پہلی انگ میں 103 رن بنائے تھے وہ 15 رن بنا کر آؤٹ ہوگئے۔ شکیل اور رضوان نے کچھ امیدیں پیدا کی تھیں لیکن ناہید رانا نے تین اوور میں تین وکٹیں لے کر پاکستان کو بوکھلا دیا۔ آخر میں ازان نے شاہین آفریدی کو آؤٹ کرکے 5 وکٹیں مکمل کیں۔

مختصر اسکور: بنگلہ دیش 413 اور 240/9 ڈکلیئر (نجم الحسن شانتو 87)
پاکستان 386 اور 163 (عبداللہ فضل 66، ناہید رانا 5/40)
تسکین احمد 2/40، بنگلہ دیش کو 104 رنوں سے کامیابی ملی
مین آف دی میچ: ناہید رانا

کشتی کے اکھاڑے میں پی ڈبلیو ایل ستاروں کا طوفان: میڈلز کی برسات

نئی دہلی/گونڈا، 14 مئی (یواین آئی) پرو ریسلنگ لیگ (پی ڈبلیو ایل) کا جادو اب گھریلو سرکٹ پر بھی سرچڑھ کر بول رہا ہے۔ حال ہی میں اتر پردیش کے شہر گونڈا میں 10 سے 12 مئی تک منعقدہ سینئر اوپن رینکنگ کشتی ٹورنامنٹ میں پی ڈبلیو ایل کے پانچویں سیزن کے ستاروں نے اپنی طاقت اور مہارت کا لوہا منواتے ہوئے شاندار کامیابی حاصل کی۔ اس ٹورنامنٹ میں فتح حاصل کرنے والے پہلوانوں نے آئندہ ورلڈ چیمپئن شپ اور کامن ویلتھ گیمز کے ٹرائلز کے لیے اپنی جگہ پکی کر لی ہے۔ ٹورنامنٹ میں مردوں کے مقابلوں میں پی ڈبلیو ایل کے کھلاڑی چھائے رہے۔ ساگر (یو پی ڈومینیٹر) 57 کلوگرام زمرے میں اپنی برتری برقرار رکھتے ہوئے سونے کا تمغہ جیتا۔

لیش تشیر (مہاراشٹر کیسری) نے 74 کلوگرام زمرے میں لیش کی جیت محض ایک میڈل نہیں بلکہ ایک 'گریٹ کم بیک' ثابت ہوئی۔ گھٹنے اور کندھے کی شدید چوٹوں کے باعث دو سال تک میدان سے دور رہنے کے بعد، لیش نے ناقابلِ یقین واپسی کی اور پانچ مقابلے جیت کر گولڈ میڈل اپنے نام کیا۔

نوین (ٹائگرس اب ممبئی دنگل) نے 79 کلوگرام زمرے میں سونے کا تمغہ جیت کر اپنی فارم کو ثابت کیا۔

دیپک پونیا (مہاراشٹر کیسری): ہندوستانی کشتی کے سپر اسٹار دیپک پونیا نے 92 کلوگرام زمرے میں اپنی روایت برقرار رکھتے ہوئے سونے کا تمغہ جیتا اور ثابت کیا کہ وہ کیوں دنیا کے بہترین پہلوانوں میں شمار ہوتے ہیں۔

خواتین کے مقابلوں میں دہلی دنگل واریئرز کی اسٹار پہلوان انجلی نے 62 کلوگرام زمرے میں سخت مقابلے کے بعد چاندی کا تمغہ حاصل کیا، جس سے قومی ٹیم میں ان کی شمولیت کے امکانات روشن ہو گئے ہیں۔ پی ڈبلیو ایل کے سی ای او اور پروموٹر اکھل گپتا نے پہلوانوں کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

"یہ کارکردگی ثابت کرتی ہے کہ پی ڈبلیو ایل پہلوانوں کو اعلیٰ درجے کا دباؤ جھیلنے اور بین الاقوامی معیار کے مطابق تیار کرنے میں کتنا اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ اولمپک اسٹارز اور ابھرتے ہوئے ٹیلنٹ کا ایک پلیٹ فارم پر ہونا ہندوستانی کشتی کے لیے نیک شگون ہے۔ لیگ کے اثرات کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ سینئر ایشین ریسلنگ چیمپئن شپ میں ہندوستان کے مجموعی 17 تمغوں میں سے 11 تمغے ان کھلاڑیوں نے جیتے جو پی ڈبلیو ایل کا حصہ رہے ہیں۔ رواں سال جنوری میں نوئیڈا انڈور اسٹیڈیم میں منعقدہ سیزن 5، جس میں ہریانہ تھنڈرز فاتح رہی تھی، نے ہندوستانی پہلوانوں کو عالمی سطح پر مقابلہ کرنے کا حوصلہ فراہم کیا ہے۔ گونڈا میں ہونے والے اس ٹورنامنٹ نے یہ واضح کر دیا ہے کہ پرو ریسلنگ لیگ محض ایک ٹورنامنٹ نہیں بلکہ ہندوستان میں کشتی کے ایک مکمل نظام (ایکو سسٹم) کی حیثیت اختیار کر چکی ہے، جہاں سے نکلنے والے ستارے اب عالمی افق پر چمکنے کے لیے تیار ہیں۔

ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ، ٹکٹس کی فروخت کا نیا ریکارڈ قائم

برمنگھم، 14 مئی (یواین آئی) ایونٹ کے آغاز میں اگرچہ ابھی 30 یوم باقی ہیں لیکن یہ ریکارڈ ٹکٹس کی فروخت کا ایونٹ بن چکا ہے ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں شائقین نے بھرپور دلچسپی ظاہر کرتے ہوئے ٹکٹس کی ریکارڈ خریداری کرلی۔ آئی سی سی جلد ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے ڈیڑھ لاکھ ٹکٹ کی فروخت کا سنگ میل عبور کرلے گی، یہ کسی بھی سابقہ ایونٹ میں افتتاحی میچ سے قبل زیادہ کا ریکارڈ ہے۔ افتتاحی میچ میزبان انگلینڈ اور سری لنکا کے درمیان برمنگھم میں ہوگا۔ ایونٹ کے آغاز میں اگرچہ ابھی 30 یوم باقی ہیں لیکن یہ ریکارڈ ٹکٹس کی فروخت کا ایونٹ بن چکا ہے۔ جس رفتار سے ٹکٹوں کی فروخت جاری ہے حکام کو یقین ہے کہ جلد ڈیڑھ لاکھ کا سنگ میل بھی عبور ہوجائے گا۔ اس سے قبل آسٹریلیا میں 2020 میں منعقدہ ایڈیشن میں ایک لاکھ 36 ہزار 549 ٹکٹس کی فروخت کا ریکارڈ بنا تھا۔

انگلینڈ کی سابق ویمن پلیئر سارہ ٹیلر انگلینڈ مینز ٹیم کی فیلڈنگ کوچ مقرر

لندن، 14 مئی (یواین آئی) انگلینڈ کی سابق ویمن پلیئر سارہ ٹیلر انگلینڈ مینز ٹیم کی فیلڈنگ کوچ مقرر کردی گئیں۔ سارہ ٹیلر کو نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز کے لیے فیلڈنگ کوچ کی ذمہ داری دی گئی ہے، سارہ ٹیلر کو کارل ہوپکنسن کی جگہ مختصر دورانیے کے لیے ذمہ داری دی گئی ہے، کارل ہوپکنسن آئی پی ایل میں مصروف ہیں۔ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق سارہ ٹیلر اینڈریو فلنٹوف کے ساتھ انگلینڈ لائنز کے اسکواڈ کے ساتھ بھی کام کرچکی ہیں، سارہ ٹیلر انگلینڈ سینئر مینز ٹیم کے ساتھ کام کرنے والی پہلی خاتون کوچ ہوں گی۔ سارہ ٹیلر کا شمار انگلینڈ ویمنز ٹیم کی بہترین وکٹ کیپر پلیئرز کے طور پر ہوتا ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 15th May 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ، ۱۵ رمئی ۲۰۲۶ء

SPORTS کھیل کی دنیا

یونٹی کپ 2026: خالد جمیل نے 28 رکنی ابتدائی ہندوستانی ٹیم کا اعلان کردیا

نئی دہلی، 14 مئی (یواین آئی)ہندوستانی مردوں کی سینئر نیشنل فٹ بال ٹیم کے ہیڈ کوچ خالد جمیل نے جمعرات کو 'یونٹی کپ '2026 کے لیے 28 رکنی ابتدائی اسکواڈ کا اعلان کیا ہے۔انڈین سپر لیگ 26-2025 کے اختتام کے بعد 'بلیو ٹائیگرز 'بنگلور میں ایک مختصر تربیتی کیمپ کے لیے جمع ہوں گے ۔ اس کیمپ کے دوران کھلاڑیوں کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے بعد حتمی 23 رکنی ٹیم کا انتخاب کیا جائے گا، جو 24 مئی کو لندن روانہ ہوگی۔

کوچ خالد جمیل کا کہنا ہے "یونٹی کپ ہمارے لیے اس سال کے آخر میں ہونے والی سیف چیمپئن شپ جیسے سرکاری ٹورنامنٹس کی تیاری کا بہترین موقع ہے۔ ہمیں فیفا کے ہر انٹرنیشنل ونڈو کا بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے ۔ "ہندوستان (فیفا رینکنگ 136) کا مقابلہ 27 مئی کو دوسرے سیمی فائنل میں جمیکا (رینکنگ 71) سے ہوگا۔ پہلا سیمی فائنل نائیجیریا (رینکنگ 26) بمقابلہ زمبابوے (رینکنگ 130) سے ہے ۔ سیمی فائنل ہارنے والی ٹیمیں 30 مئی کو تیسری پوزیشن کے لیے کھیلیں گی۔خالد جمیل کے مطابق مضبوط ٹیموں کے خلاف کھیلنے سے کھلاڑیوں کے اعتماد میں اضافہ ہوگا اور انہیں بین الاقوامی معیار کے مطابق فٹ بال کھیلنے میں مدد ملے گی۔

ہندوستان کا 28 رکنی ابتدائی اسکواڈ گول کیپرز: گورپریت سنگھ سندھو، وشال کیتھ، ریتک تیواری، البینو گومز۔

ڈیفنڈرز: راہل بھیکے ، نکھل پجاری، روشن سنگھ ناوریم، ابھشیک سنگھ ٹیکچام، انور علی، سندیش جھنگن، آکاش مشرا، بیجوئے ورگیس، پرم ویر۔

مڈ فیلڈرز: آشیش کورونیان، لالینگ ماویا رالتے (اپویا)، سہل عبد الصمد، انیرودھ تھاپا، جیکسن سنگھ، نوفل پی این، رکی شابونگ ۔ فارورڈز: ریان ولیمز، منویر سنگھ، لسٹن کولاکو، سہیل احمد بھٹ، ایڈمنڈ لالرندیکا، لالیانزوالا چھانگتے ، رحیم علی اور فاروق چوہدری۔

بنگلہ دیشی پیسر ناہید رانا 'آئی سی سی پلیئر آف دی منتھ' قرار

ڈھاکہ، مئی (یواین آئی)بنگلہ دیش کے تیز گیند باز ناہید رانا نے اپریل 2026 کے لیے 'آئی سی سی مینز پلیئر آف دی منتھ 'کا اعزاز اپنے نام کرلیا ہے۔ نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز میں ان کی تباہ کن بالنگ نے انہیں اس باوقار ایوارڈ کا حقدار بنایا۔ناہید رانا یہ اعزاز حاصل کرنے والے بنگلہ دیش کے دوسرے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ ان سے قبل گزشتہ سال اپریل (2025) میں اسٹار آل راؤنڈر مہدی حسن میراز نے یہ ایوارڈ جیتا تھا۔ کیوی ٹیم کے خلاف تین میچوں کی ون ڈے سیریز میں ناہید رانا نے مجموعی طور پر 8 وکٹیں حاصل کیں۔ دوسرے ون ڈے میں ناہید نے اپنے کیریئر کی دوسری پانچ وکٹیں (5/32) حاصل کیں اور نیوزی لینڈ کی بیٹنگ لائن کو تہس نہس کر دیا۔ چٹوگرام میں کھیلے گئے آخری میچ میں انہوں نے 2 اہم وکٹیں لے کر بنگلہ دیش کو سیریز میں 2-1 سے فتح دلوانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ پوری سیریز میں ان کی وکٹ لینے کی اوسط 16.75 اور اکانومی ریٹ 4.46 رہا، جس پر انہیں 'پلیئر آف دی سیریز 'بھی قرار دیا گیا۔ ایوارڈ جیتنے کے بعد ناہید رانا کا کہنا تھا "نیوزی لینڈ جیسی عالمی معیار کی ٹیم کے خلاف پرفارم کرنے کے بعد آئی سی سی پلیئر آف دی منتھ بننا ایک بہترین احساس ہے ۔ اپنے ہوم گراؤنڈ پر ایسی کارکردگی دکھانا میرے لیے ہمیشہ یادگار رہے گا۔ میں اپنی ٹیم اور ساتھی کھلاڑیوں کا شکر گزار ہوں جنہوں نے مجھ پر بھروسہ کیا۔"

رانا کی یہ فارم محض اتفاق نہیں ہے، اس سے قبل مارچ 2026 میں بھی انہوں نے پاکستان کے خلاف تین ون ڈے میچوں میں 8 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ ان کی مسلسل بہتر ہوتی ہوئی کارکردگی نے انہیں عالمی کرکٹ کے ابھرتے ہوئے ستاروں میں شامل کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ ناہید رانا نے رواں ماہ پاکستان کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ کی دوسری اننگز میں تباہ کن بولنگ کرتے ہوئے بظاہر ڈرا ہوتے میچ کو بنگلہ دیش کی جیت میں تبدیل کر دیا تھا۔

میسی نے ایم ایل ایس میں میامی کو جیت دلائی

واشنگٹن، 14 مئی (یواین آئی)لیونل میسی کے دو گول کی بدولت انٹر میامی نے دو گول سے پیچھے رہنے کے بعد واپسی کرتے ہوئے ایم ایل ایس میچ میں سنسناٹی ایف سی کو 3-5 سے شکست دے دی۔ میسی نے 24 ویں منٹ میں گول کر کے مہمان ٹیم کو برتری دلائی، لیکن ہاف ٹائم کے بعد کیون ڈینکی اور پاول بوچا کے گولز نے بدھ کو سنسناٹی کو برتری دلا دی۔ آٹھ بار کے بیلن ڈی اور جیتنے والے میسی نے روڈریگو ڈی پال کے کراس پر ایک پرسکون فنش کے ساتھ گھنٹے بھر پہلے برابری کر لی۔ میزبان ٹیم نے برازیلین مڈ فیلڈر ایوانڈر کے ذریعے برتری حاصل کی، جنہوں نے ایریا کے باہر جگہ بنا کر ٹاپ لیفٹ کارنر میں ایک طویل فاصلے کا شاٹ مارا۔ تاہم میامی 79 ویں منٹ میں ایک بار پھر برابری پر آ گئی جب سبسٹیٹیوٹ ماٹیو سیلوِیٹی باکس میں آئے

اور دور کارنر میں ایک شاٹ مارا، جس سے میسی کے ساتھ شروع ہوا موو ختم ہو گیا۔ اس نتیجے کے بعد انٹر میامی 13 میچوں میں 25 پوائنٹس کے ساتھ ایسٹرن کانفرنس میں دوسرے نمبر پر ہے، جو لیڈر نیشو ویلے سے دو پوائنٹس پیچھے ہے، جبکہ سنسناٹی نو پوائنٹس پیچھے ہے۔

تاریخ رقم کرنے کی تیاری! کرسٹیانو رونالڈو ورلڈ کپ کھیلنے کے لیے پرعزم

لزبن، 14 مئی (یواین آئی) 41 سالہ پرتگال کے اسٹار فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو اس وقت بھی پرتگال ٹیم کے اہم کھلاڑی سمجھے جاتے ہیں اور کوچ روبرٹو مارٹینیز ان پر مکمل اعتماد رکھتے ہیں۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق کرسٹیانو رونالڈو کے 2026ء فیفا ورلڈ کپ میں کھیلنے کے امکانات مضبوط دکھائی دے رہے ہیں۔ واضح رہے کہ سعودی کلب النصر میں شمولیت کے بعد ناقدین نے کہا تھا کہ کمزور لیگ میں کھیلنے سے رونالڈو کی قومی ٹیم میں جگہ متاثر ہو سکتی ہے تاہم انہوں نے شاندار کارکردگی سے تمام خدشات غلط ثابت کر دیے ۔ رونالڈو نے گزشتہ 30 بین الاقوامی میچز میں 25 گول اسکور کیے جبکہ 2025ء نیشنز لیگ کے فائنل میں اسپین کے خلاف گول بھی کیا۔ رونالڈو نے سعودی لیگ میں بھی مسلسل بہترین کھیل پیش کیا اور النصر کے لیے لیگ مقابلوں میں 100 سے زائد گول مکمل کیے ۔ حالیہ ہیمسٹرنگ انجری کے باوجود وہ تیزی سے فٹ ہوئے ہیں اور

اب بھی بہترین جسمانی حالت میں موجود ہیں۔ رپورٹس میں یہ امکان بھی ظاہر کیا جا رہا ہے کہ 2026ء ورلڈ کپ رونالڈو کے کیریئر کا آخری ورلڈ کپ ہوگا۔ شائقین ایک بار پھر رونالڈو اور لیونل میسی کے ممکنہ تاریخی مقابلے کے منتظر ہیں جو فٹبال دنیا کی سب سے بڑی رقابت سمجھی جاتی ہے۔

ایران کی فیفا ورلڈ کپ 2026 کیلئے کٹ رونمائی کی پروقار تقریب

تہران، 14 مئی (یواین آئی)ایران کی قومی فٹبال ٹیم نے 2026 فیفا ورلڈ کپ کے لیے اپنی نئی ہوم کٹ متعارف کرا دی ہے، جسے مقامی اسپورٹس برانڈ نے تیار کیا ہے ۔نئی جرسی سفید رنگ پر مشتمل ہے اور اس میں 2022 کے ورلڈ کپ کٹ کی جھلک نمایاں دکھائی دیتی ہے ۔ جرسی پر ایشیائی چیتے کا واٹر مارک دوبارہ شامل کیا گیا ہے جبکہ بازوؤں پر جانوروں کی کھال سے متاثر ٹونل پیٹرن بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ آستینوں کے کناروں پر ایرانی پرچم کے رنگ اور سرخ لوگوز و نمبرز نمایاں ہیں۔

ایران کی سرکاری خبر رساں ایجنسی کے مطابق قومی ٹیم پیر کے روز ترکیہ روانہ ہوگی جہاں انطالیہ میں پری ورلڈ کپ تربیتی کیمپ لگایا جائے گا جبکہ ایرانی ٹیم دو دوستانہ میچز بھی کھیلے گی۔ گزشتہ روز تہران کے انقلاب اسکوائر میں ٹیم کے لیے ایک خصوصی الوداعی تقریب منعقد کی گئی جس میں کھلاڑیوں، کوچنگ اسٹاف، فٹبال فیڈریشن حکام اور اسپورٹس شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب میں قومی ٹیم کا خصوصی ترانہ اور آفیشل ورلڈ کپ جرسی پیش کی گئی۔ ایران کو ورلڈ کپ کے گروپ جی میں بیلجیم، مصر اور نیوزی لینڈ کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ ٹیم اپنا پہلا میچ 16 جون کو لاس اینجلس میں نیوزی لینڈ کے خلاف کھیلے گی۔

انٹر میلان نے لازیو کو ہرا کر 10 واں اٹالین فٹ بال کپ جیت لیا

روم، 14 مئی (یواین آئی)انٹر میلان فٹ بال ٹیم نے فائنل میچ میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے لازیو کو ہرا کر دسویں مرتبہ اٹالین کپ اپنے نام کر لیا۔ اس فتح کے ساتھ ہی انٹر میلان نے رواں سیزن میں ڈومیسٹک ڈبل بھی مکمل کر لیا ہے، کیونکہ وہ اس ماہ کے آغاز میں 3 میچز قبل ہی اپنی 21 ویں سیری اے لیگ ٹائٹل کی جیت یقینی بنا چکے تھے۔

میچ کے آغاز سے ہی انٹر میلان نے حریف ٹیم پر دباؤ برقرار رکھا۔ کھیل کے 14 ویں منٹ میں فیڈریکو ڈی مارکو کے کارنر پر مارکس تھورم نے ایک جاندار ہیڈر لگایا، جو لازیو کے کھلاڑی ایڈم ماروشچ سے ٹکرا کر گول کی جال میں چلا گیا، جس سے انٹر میلان کو لازیو کے خلاف 0-1 کی برتری حاصل ہو گئی۔ کھیل کے 35 ویں منٹ میں انٹر میلان نے اپنی برتری کو دگنا کر دیا۔ ڈینزل ڈمفریز نے تیزی سے گیند لے کر مخالف ٹیم کے ڈی ایریا میں پیش قدمی کی اور بہترین پاس لاؤٹارو مارٹینز کو فراہم کیا، جنہوں نے خالی گول پوسٹ میں گیند پہنچا کر سکور 0-2 کر دیا، جو میچ کے اختتام تک برقرار رہا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا ۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی ۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804